پوتھی سری بھگوت گیتا معہ مہاتم

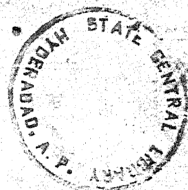
حسب فرمایش میاں چراغ الدین سراج الدین تاجران کتب لاہور بازار کشمیری



تعداد جلد (۷۵۰) [illegible] باہتمام حافظ محمد الدین سکے

در مطبع مصطفائی واقع لاہور طبع شد





سری گنیشائمہ

کوٹان کوٹ ڈنڈوت اور پرنام کرتا ہون مین اوس الکھہ اپرکھہ نرگن نراکار آدی دیو کو جسکو بید نیت نیت
پکارتے ہین اور شیش برہما دک سے آدلیکر بہی تینتیس کروڑ دیوتا نسدن سمرتے اور دہیاوتے ہین اور شیش
جی ہزار مکہون سے نت پرت مہمان اوسکی اور نام اوسکا رٹا کرتے ہین جب ایک جگت ماتر دہرم اوس کا
کہو ہی جاتا ہے وہ کیسا ہی جوتی سروپ کہین نربہا ہو کر اوتیت کرتا ہی اور کہین پرتہن ہو کر پالن کرتا ہے
اور کہین رودر ہو کر سنگہارن کرتا ہے ہر ایک جگ مین اوتار دہار کر اسرون کو مار کر دہرم کو دڑہ کیا - مچہہ اوتار
دہار کر سنکہا سر کو مار برہما کے بید لا کر دیے + کچہہ اوتار دہار کر سمندر کو متہن کیا + بارہ اوتار دہار کر ہرناکس
کو مار پرتہوی کو جل پر استہر کیا + نرسنگہہ اوتار دہار ہرن کشپ کو مار پرہلاد کی رچہیا کری - باون اوتار دہار
راجہ بل کو پاتال مین بٹہایا اور راج دیوتون کو دیا - پرسرام اوتار دہار کر اکیس بار چہتری بنسیون کو مار کر پرتہوی
کیا اور سہسر باہو اور اوسکے بیٹے کو مارا سری رام چندر اوتار دہار راون اور لیکر و دیتیون کو مار راج بہبہیکن کو دیا
کرشن اوتار دہار کر سب دشٹون کو مار پرتہوی کا بہار اوتار کر ارجن کو گیتا گیان جو تت ہے چارون بید
اٹہارہ پرانون کا اور دور کرنیوالا ہے تمام اگیان کا اور دینے والا ہی مکت کا ایسا گیان اپدیش
کیا بودہ اوتار دہار کر دیتیون کو دہرم مارگ سے پرے کر اب کل جگ کے انت مین نہ کلنک اوتار دہار
کر ملیچہون اور اسرون کو مار دہرم کو دڑہ کرینگے اوس پربہو بے انت کے مہمان سمندر سے بہی اگاہ
ہے اور اسی برہت مین کی ست کیسی ہی کت نتہہ ہے کس بدہ اوسکے پار اوتر سکیے اوسکے اوتار دہارن
کرے ہین جو کہ سب برنن نہین ہو سکتے جیسے آگن مین ادہ جیسے گنگا بوہین مین کوئی گن سکے تو تجہہ
نہین پرا اوس پربہو کی مہمان کا پایا اور نہ کسی نے پایا سے سو ایسے پربہو کو نمسکار ہی ہمیر نمسکار ہے
دین سے ہین مچ لال جبرا اوسکا بیٹا اتما رام کا پوتا قوم کہتری لاہور کا رہنے والا سیوہ بہگت جو ان
جوڑ کر بنتی کرتا ہے ایک دن میرے من مین آیا کہ جو بہگوت گیتا جی ہے مکت کی دینے والی اور ارجن
کو سری کرشن بہگوان جی نے زبان سنسکرت مین اپنے مکہار بند تے سرون کرائی ہے سو اوسکو زبان بہاکہا

میں فارسی اکہشیروں مین ترجمہ کرنا چاہیے کیونکہ جو لوگ فارسی جاننے والے ہین شاستری اور گورمکھی نہین
پہچانتے ار پریت پڑہنے بھگوت گیتا کی رکھتے ہین سو وہ بھی اس نام لوٹانے نرائن ہین جدپ آگے
فارسی مین بنی ہوئی ہے پرنتو چہ بدہ والون کو سمجہنا اسکا کٹھن ہے اسواسطے اس دین پوتی گورمکھی سے
جو کشتو داس نے بہاکہا مین بہت سہل بنائی ہوئی ہے ار بہت لوگ اسکا پاٹھ پسند کراکرتے مین سو
اسکو فارسی اکہشرون مین بہت شدہ کرکے سہت بہاتون سے ترجمہ کیا ہے اور جہان جہان کہما اشدہ
ہتی وہان اسکو اپنی بدہ پرمان سے شدہ بہی کردیا ہے اب مین ہاتہ جوڑ کر پڑہنے والون بہگوت گیتا سے
بنتی کرتا ہون کہ جب اس پوتی کو پڑہین اور رکہ کر پراپت ہووین تو اس دین کو اشیرباد دیوین اور جو کہین
اس مین بہول چوک گیا ہون تو بہول چوک میری کو پرگٹ نہ کرین کیونکہ بڑونکا اور بدہ والونکا
یہی سبہاو ہوتا ہے کہ کسو کی بہول چوک ویسے پرگٹ نہین کرتے۔

اب کتہا کا پرسنگ چلیا

جب کیرو پانڈو جدہ کرنے کے کارن کورکہیتر کو چلے تب راجہ دہرتراشٹر نے کہا مین بہی جدہ کا کوتک دیکہنے
کو چلتا ہون تب بیاس دیو جی نے راجہ کو کہا ہے راجہ تو نیتر ہین ہے کورکہیتر مین جاکر تو
کیا دیکہین گا تب دہرتراشٹر نے کہا ہے پربہو جی دیکہون گا نہین تو اپنے کانون سے سروَن تو کرونگا
تب بیاس دیو جی نے کہا ہے راجہ تو وہان مت جاؤ سنجیہ میرا سکہہ جو کہ تیرا سارتہی ہے تجکو یہان بیٹہے ہی
کوتک جدہ کا جو کہ کورکہیتر مین ہوویگا سروَن کراویگا جب سنجہ نے یہ بچن سری بیاس دیو جی کے مکہ کمل
سے سروَن کیے تو سنجہ ہاتہ جوڑ کر سری بیاس دیو جی کے دوار بنتی کرتا بہیا ہے پربہو جی آپ جو راجہ
کو کہا ہے کہ سنجہ تجکو یہان بیٹہے ہی سب کوتک جدہ کا جو کہ کورکہیتر مین ہوویگا اب کچہ مجکو سروَن کراد
گا سو ہے پربہو جی مین تو اسجگہ ہتناپور بیٹہے ہوونگا ار جدہ کا کوتک کورکہیتر مین ہوویگا مین کس بہانت
راجہ کو کوتک جدہ کا آکہ سناونگا تب یہ بنتی سنجہ کی سنکر سری بیاس دیو جی بولتے بہئے ہے سنجہ مین تجکو دو
درشٹ اور دو بدہ دیتا ہون جو کچہ کورکہیتر مین ہوویگا سو سبہ کچہ تجکو یہان بیٹہے ہی تیرے ہردے مین نظر
آویگا جب بیاس دیو جی سنجہ کو یہہ ور دیا تب سنجہ کو دو درشٹ اور دو بدہ اتپت ہوتی بہئے
اب کوتک مہابہارتہ کا سنو

اب بہگوت گیتا کا پرارنبہ ہوا

راجہ دہرتراشٹر سنجے کو پوچھتے ہین دہرتراشٹر وواچ ہے سنجے دہرم کہیتر جو ہے کورکہیتر تس بیکھے
میرے پتر اور پانڈون کے پتر جا ئیکر کیا کرتے بہئے ارجدہ کس بہانت ہوا اور کون کون جودہا جدہ کرنیوالے
میرے پترون کے اور تہے اور کون کون جودہا پانڈون کی ار تہی ہے سنجے ایہہ سبہہ بیورا مجھکو آکہہ سنا دے سنجے
راجہ کا ایہہ پرشن سنکر بولتا بہیا سنجیو وواچ ہے راجہ جی جب بات کہونی سینیان پانڈونکی اور گیاران
کہونی سینیان درجودہن تیری پترون کی جا ئیکر کورکہیتر بکہے اکٹہے بہئے تب ہے راجہ تیرا پتر جو ہے درجودہن
پانڈونکی سینا کا سینوہ دیکہکر سو کیسی ہے سینیان اونکی جسکے بہیت بہلی بہانت سو تنکی بنی ہوئی ہے
تس سینیا کو دیکہکر اپنے گرو درونا چارج کے نکٹ جا ئیکر بنتی کرتا بہیا کہ ہے اچارج جی دیکہئے پانڈونکی
سینیا کا سینوہ ار سینیا کی نگنتی کیسی بہلی بہانت سی درشٹدمن درونتیا کے پتر نے جو تمہارا سکہہ ہے
بنائے ہے سو کیسیا ہے درشٹدمن سکہہ تمہارا کہ بدہوان ارجہان تتی ہے ارجدہ بکہے بڑا پرین ہے اب
درجودہن درونا چارج کو پانڈونکی سینیا بکہی جو مکہہ جودہا ہین اونکا نام کہے ہے اچارج پانڈونکی سینیا
بکہے جو بڑے دہنکہہ دہارن ہارے ارجہان رہتی تہے جودہا جارجن ار بہیم سار کہی ہین اب انکی نام کہون
ہون راجہ جدہان ار راجہ درووپت ار راجہ بیراٹہہ جہان رہتی ار دہرشٹ کیت ار چکیتان ار بڑا بلوان کاشی
کا راجہ پرجت ار کنتہہ بہوج ار سنکہون بکہے جو ہے سرشٹ سعب ار جودہا ہین ار کرت ار بڑا بلوان اتموجا
ار سپہدار کا بیٹا ار بہین ار ساتک ار سالراج ار کنت بہوج ار شیوجے ار درووپت کی بیٹے جہان تہی ہین ہے
برہمنون و کہیے سرشٹ درونا چارج جے اب مین اپنے سینیا کی جو مکہہ جودہان ہین تنکے نام لیتے کہون
ہون پرتہم تو تم ار بہیشم پتامہ جے ار کرن ار کرپا چارج بڑا بلوان ار سنجے ار استہتامہ ار بکرن ار سومدت
ان تے آدلیکر ار سبہی جودہا جہان رہتے ہین سو وہ کیسی ہین جہنون نے میرے سکہہ کے کارن اپنا جیونا
تیاگ کر ار شستر دہار کر پانڈون کے ساتہہ جدہ کرنیکو کہڑے ہوئی ہین ہے اچارج جی دیکہنے کو تو ہمارے سینیا
بہت ہی ار پانڈون سینیا تہوڑی ہے پر ہے اچارج جودہا پانڈوون کی ار سینیا پانڈونکی ہمارے بستیانتے
بڑے بلوان ہی ار ہمارے سینیا کا رکہیا کرتا بہیشم پتامہ ہین ار پانڈونکی سینیا کا رکہیا کرتا بہیم سین جہان تہی ہے
ہے اچارج جی بہیشم پتامہ جے اپرتے ہمارے ہی لوگ تو ہی پرلیتے دل تے پانڈونکی جیت چاہتا ہی تن تے جودہن
ساری اپنی سینیا کو آگیا کری کہ جتنے تم جودہا ہو ار جتنے ار کہ شستر آدہ نیکی ہین اون سبہی لگر کو تیج بہیشم پتامہ
کی رکہیا کرو جب یہہ بات درجودہن کی کہہ تی سرون کرے جتنے جودہا بہیشم پتامہ تے آدلیکر تہے تن

سبہون نے درجودہن کی سکہہ لیے انند اوپجا وینیکے کارن کیروون بکہی بڑا جو بہی ناشیم تامہ برتہمی بہشم پتامہ
نے سنگہہ کی نائین گرج کر اپنا پرتاپ دان سنکہہ بجایا ارتس نے اپرنت سار سینا درجودہن جی کی سنکہہ بجانے
ار بہیریان ار پنوا بودامہ ار گو مکہہ بجتے آو لیکر اننیک پرکار کی بجنتر ساتھ بہنیا نے بجائے تن بجنتروں کا بڑا
بہاری شبد ہوت بہیا اب پانڈونکی سینا کی بجنتر باجنے کہتے ہین پہر تم تو جس بیر سری کرشن بہگوان جے
براجمان ہین تس ارجن کے رتہہ کی سار سمہر نے کنچن کی بنی ہوئی ہے ار نانا پرکار کی تس کو رتن جڑے
ہوے ہین ار جیسے وہ کہارت کی میگہہ گرجتے ہین تیسے اوس رتہہ کے پہیہ گرجتے ہین ایسا تو پہنہ ہوا اب
گہوڑیوں کی سوبہا کہین ہین جیسا گو کا دودہ ہوتا ہے ایسا تو اون گہوڑیونکا سندر رنگہہ ہے ار بہت سندر
ہے گریوا جنکی ار سندر ہین کان جنکے ار سندر ہے پونچہہ جنہوں کی ار سورن کے گہنگہرو کے جلاجل گلے
مین پڑی ہوئی بج رہی ہے ار جرون وکہی سورن کی نوپر باجتے ہین یہ تو گہوڑیوں کی سوبہا کہے ایسے
سندر رتہہ پر سارتہی کی مہا پرہیگت و چہل ست سروپ انند مورت جو ہین سری کرشن بہگوان جے تس
رتہہ پر براجمان ہین ار ارجن پانڈو چودہ ہیون کے مہاراوس رتہہ مین براجمان ہے ان دونوں نے
دو سنکہہ بجائے پرتہمی رکہے کیشی جو ہین سری کرشن بہگوان جی اونہوں نے اپنا پنچ جن نام سنکہہ بجایا ار
دیودت نام سنکہہ ارجن بجایا ار پونڈر نام سنکہہ بہیم سین بجایا سو کیسا ہے بہیم سین جسکا اودر بڑا ہے ار کرم
بہی بڑا ہے ار اننت بجے نام سنکہہ کنتی پتر جو ہے راجہ جدہشٹر تن بجایا ار دہر گہوکہہ نام سنکہہ نکل
بجایا ار منی پشپک نام سنکہہ سہدیو بجایا بڑے دہنکہہ کا دہارن ہار اجہ ہے کاشی کا راجہ اوسنے بہی
اپنا سنکہہ بجایا وہان رتہی سکہنڈی بہی بجایا ار دہرشٹ دومن ہے بجایا وراجیت جو کسی سے جیتا نجانے
ایسا جو ہے سانک جا دو نے بہی بجایا ار راجہ دروپد ار بہائی ہو جو بہدرا کا پتر تس ہے بجایا ار جتنے
پانڈوں کی سینا کے راجہ تہے تن سبہون نے اپنے ہین ہین سنکہہ بجائے تن سنکہو نکا سبد دہرتراشٹر کے پترونکی
کی سینا کی جو جو دہاتے تنکا ہردا پہٹ گیا ار دہرتی اکاش تس شبد سا تہہ بہرگیا اوس نے اپرنت
دہرتراشٹر کے پتروں کی سینا ارجن نے دیکہے جب وہ واورں کی سینا نے شستر چلنے لگے تب اپنا دہنکہہ
ہرا اوپر پہیر کر ارجن پانڈو نے کہی کیشی جو ہین سری کرشن بہگوان جی تنکو ار لنا بہیا جو ہے اپنا شی پر کہہ
ہے سیر ارتہہ وہ دو سینا کے بیچ سے چل کہڑا کردے ہے اچیت جو ہون دیکہون کہ بہار سنا تہہ جلدہ
کرنے کو ان جو آئے ہین دہرتراشٹر کا پوتر ار جودہن جو دربدہہ ہے ہر تنکا بہلا منانے کی منت

جو آئے ہیں تن سبہنوں کو ہوں دیکھوں **سنجیو واچ** سنجے دہرتراشٹر کو کہتے ہیں کہ ہے راجہ جی گڈاکیش
جو ہیں سری کرشن بھگوان جی جب اون کو ارجن ایہہ بچن کہے تب بھگت وتسل جو ہیں گوبند جی ارجن
کے رتہہ کے گھوڑے پر پکڑ ارجن کا رتہہ دو و سینا کے بیچ بھیشم اور درونا چارج کے سنمکہہ لے جا کھڑا کیا اور بھیشم
اور درونا کے بائیں ہاتہہ اور بہی جو دہا تہے تب سری کرشن بھگوان جی ارجن کو بولتے بھئے ہے ارجن
میں تیار ہتہ کیرونکے سینا کو سنمکہہ لیا کھڑا کیا ہے سو تو انکو دیکہہ تب ارجن نے کیرونکی سینا کی جو جودہا تہے
دیکھے سو کون دیکھے تاما دیکھے اور دادے دیکھے بہائی دیکھے پتر دیکھے اور پوتر بہی دیکھے اور سکہا دیکھے دو و سینا
دیکھے سبہہ اپنے ہی کٹنب کے لوگ دیکھے دیکھکر ارجن کو بہت دیا اوپجی تب ارجن سری کرشن کو بولتا بہیا
ارجن اوواچ ارجن سری کرشن بھگوان کو کہتا ہے ہے سری کرشن بھگوان جی اس سینا بیچ جو جودہا جدہ
کرنکو آئے ہیں مجہے سب اپنے بہائی بند اور کٹنب نظر آوتے ہیں انکو دیکھکر میرے سریر بہت کمپ
پایلے ہے اور میرا انگ سوک گیا ہے اور میرا ویہ مہو رتے رچل گیا ہے اور میرے روم کھڑے ہو گئے ہیں اور
گانڈیو نام دہنکہ میرے ہاتہہ سے گر پڑنے لگا ہے اور تچا جلنے لگی ہے اور ہوں کھڑا بہی نہیں ہو سکتا اور
میرا من بہی بہرمے ہی ایسے کیشو جی ہوں لچھن بہی بپرتی دیکھتا ہوں اور جی اس جدہ بیچ سون بہائیوں
کے مارے اپنی کلیان بہی نہیں دیکھتا ہے سری کرشن بھگوان جی ہوں اپنی جیت نہیں چاہتا
اور سکہہ بہی ہوں نہیں چاہتا نہیں ہے گوبند جی راج کس کام ہے جس کٹنب کے سکہہ اوپجاونے کی منت
راج بہوگنے کو کٹنب سے سکہہ پاویں سو یہی کٹنب کے لوگ ریکہہ راج بہوگ چہوڑ کر ایہہ سری سریر چہٹے
ایہہ بات میرے کہی نہیں ہو گی ایہہ جو سبہی جو دہا پران دہن کو تیاگ کر اور جدہ کرنے کی نت
اکٹہے ہو کر کھڑے ہوئے ہیں سو ایہہ کون کون ہیں گرو ہیں پتا ہیں دادے ہیں ماموں ہیں سسر
ہیں اور پوتر ہیں سالے ہیں گر نام ہیں ہے مدہوسودن جی انکے مارنے کی مجہے اچہا نہیں اور پر
مجہکو دیا اوپجی ہے ہے دہرتی کے دہارن ہارے سری کرشن بھگوان جی جو ہوں انکو مار کر راج تین لوکی
کا بہی پاؤں تو بہی انکو نہ ماروں کا ہوم کے راج کی کتنی اک بات ہے ہے ہرا ان جی دہرتراشٹر کے
پتروں کے مارنے تے میرے کلیان نہیں انکے مارنے تے ہمکو پاپ لاگے گا جد پی ایہہ مہان پاپی
ہیں تو بہی مارنے جوگ نہیں ہے مدہوسودن جی ایہہ سبہی پوجا ہے جاجوگ ہیں انکو ہوں نہیں مارونا
کلپ ہے اور ایہہ سجن بہائی بند کٹنب ہیں انکے مارنے ہمکو سکہہ کہاں ہے پراجیکے لوبھ کر

انده بهئے هی یه انکی ارجه کچه کل کے ناس کرنے تے وه کهه ادبهے هیں ارجو کچه من کے ساته کپٹ کرتے دوش
هوے سے هے ایه دهرتراشٹر کے پتر راج کے لوبهه کر انده بهئے هین اس دو کهه کو ایه نهین سمجهتے هین کیا
انکی نائین هون هی نهین سمجهتا جو کل کے ناس کرتے پاپ اوپجے هی تس پاپ کو ارجن بهلی بهانت سے
برین کرے هی جنارون جب کل کا ناس کیجیے تب جو کچه کل کے چهاترن هرم چلے آتے هین سبهه کا
ناس هوتا هے جب کل کے دهرم کا ناس بهیا تب سارے کل مین ادهرم آی پرویش کرے هی جب کل مین
ادهرم آیا تب کل کے استریاں ورابهچارنے بهئین تن استریون سے برن شنکر سنتت اوپجی برن شنکر بهئے پرا
پرکهون کی سنتت جب برن شنکر بهئے تب پنڈا جل پتروں کو پهنچنے تے رهیا تب تنکی پتر سوگ گرچه
تس کلان تے هی جدبهنی کرشن بهگوان جی جس منکهنے کل کا ناس کیا تس نے اتنی پاپ کئے سو ایه سبهه
پاپ کل کے ناس کارن هارے کو هی هوتے هین ادسکے دهرم اپن جو پورب جنم کے ار اس جنم کے کئے
هوئے هین ار کل کے هی سبهه دهرم ناس هوتے هین جو مرده سنکه تن پاپون کا پهل کیا پاوے سو
کهین مین یه پرائی اد اوسکے پتر سدا نرک هوئین هین نیاے شاستر مین سینے اس یه ارجن کهه کے اب ارجن هاته
مل کر ار پهیر پهیر کہتے هے کر هاها دیکهو بهائی بینے کیسے پاپ کا ادم کیا نهار اج کے سکهه کے لوبهه کرنت
مین اپنی کل کا ناس کرنے لگا تها اب مین هاته بکهی شستر نه گهرون گا ادهر دهرتراشٹر کے پتر ونکی هاته
کهیے شستر هووین گے اهون ان کے سنکهه هو وگا ره مجهکو مارین گے تس مین میری بڑی کلیان هوگی
سنجیو واچ سنجه دهرتراشٹر کو کہے هی هے راجه جی ارجن نے ایه بچن کهکر دکهه بان هاته تے ڈار دیا
شوک غم سے منده بهی گمن هوکر رتهه یا کے پاسے رتهه په گر پڑا

اتے سری بهگوت گیتا سوپ نکهت سو برهم بدیا یانگ جوگ شاستری سری کرشن ارجن سنباد ارجن بکهاو جوگ نام پرتهم ادهیاے سمپورناب

اگے سری گیتا جی کا دوسرا ادهیا چلیا **سنجیو واچ** سنجه دهرتراشٹر کو کہے هے که هے راجه جی دیا کر
بهر پا هوا جو هے ارجن اسرپاتت جهرکر پورن هین نیتر جسکے سو دکهه کرتا هے ایسے بکهاد کر رہا کل هے
سرت جو هے ارجن دکهه سو دکهه جو مین سری کرشن بهگوان جی بولتے بهئے **سری بهگوان**
واچ سری کرشن بهگوان ارجن کو کہتے هین که هے ارجن ایسے بکهر سے جدهه کی تهوڑ سمجهو ایه دکهه

کہان تے آئی پراپت بہیا ہے ایہ نیچون کی بُدہ تجکو پنچا ہے اسبات تی سورگ بہی ہنین ملتا اُرسنسار مکہے
کیرت بہی ہنین ہوتی ہے ارجن ایہہ منپسکون جیسے پر کرت تجکو پنچا ہے ار تون تت کی بات کو ہنین سمجہا
ارجن ایہہ بروکیے نیچ بدہ تیاگ کر اُٹہہ کہڑا ہو سری کرشن بہگوان کے مکہ کمل تے بچن سرون کرکے ارجن
بولتا بہیا ارجنو واچ ہے مدہوسودن جی ہے شتر ناس ہے ہی میرے سکہا جی بہیشم اور درونا چارج ایہہ تو پوجا
کے یوگ ہین انکے پوجا کیجیے اور کچہ بہلے وستو انکی اگے بہینٹ کیجیے ان کو بانون کا پرہار کس بہانت
کیجیے ایہہ تو پرگر سروجہان بہاؤ ہین انکے مارتے میری کلیان کہان ہے اندر یو نکے بہوگون کے
کے بنت انکا گہات کریے اور انکو مار کر اجکے بہوگ بہوگنے سو بہوگ رُدہر کے ساتہ لپٹے ہوے ہوے
ایہہ بات بہی ہم نہیں کہہ جانئے ہنین جانتے جو سرب ہم ہارینگے ہی جیت ہوگی کیا جانئے ہمارے جیت ہوئے
کہ انکے جیت ہوی پر ایہہ مین نہچے کر جانتا ہون جو ہمارے سنبندہی جوایہہ دہرتراشٹر کے پتر جو کہڑے ہین سو
انکے مارتے ہمارا جیونا چلا ہنین ارجن تم جو مجکو کہا ہے کہ نیچ بُدہ مجہے پراپت مت ہو سو جہین نیچ بدہ
کہنے پا کو ہنین جانتا ہون اور مین ایسا موہت ہون جو مین دہرم کو بہی ہنین سمجہتا جو دہرم مجکو
کس تے ہے اور ادہرم کس تے ہے پر ہیہ جی مین سانا یوگ ہون مسایا جا کر ارسن کر تمہاری شرن آیا ہون
جتنے میری کلیان ہوے سو بات نہچے کر مجکو کر پا کر کہے پر ہہ جی ایسے شوگ کر میر یان اندریان شوگ
گیان ہین سو وہ بات مین ہنین دیکہتا جتے میر اشوک دور ہو جاوے ہی پر ہیہ ہی انکو مار کر نہ کنٹک راج جو مین
ساری بہوم کا ہی پاؤن اور یوہ لوک جو ہی سورگ لوک کا راج بہی پاؤن تو بہی مین انکو نہ ماروں گا بہوم
کے راج کی کیا بات ہے سنجیو واچ سنجہ دہرتراشٹر کو کہتے ہین کہ ہے راجہ جی ایہ بات رکہیکیش جو ہین سری
کرشن بہگوان تنکو گڑا کیش جو ہے ارجن کہت بہیا کہ ہے گوبند جی مین جدہ کسی بہانت ان کے ساتہ
نکروں گا ایہ بات ارجن کہکر چپ کر گیا سنجہ کہتے ہین کہ ہے راجہ جی ایسے دوکہہ دیکہی ہوا ایسے ہی ارجن تسکو
رکہیکیش جو ہین سری کرشن بہگوان جی ہنس کر بولتے بہئے اب سری کرشن بہگوان ارجن کو سانکہ
شاستر کا مت کہتے ہین سری بہگوانو واچ ہے ارجن جو پنڈت ہین سو جیون وستو کی چنتا
نہیں کرتے ان وستو کی چنتا ہنین کرتے جیتے مرنے کی چنتا تیرے کرتے ہی سو ایہہ تیرے
کہنے مارے ہنین جانتے ہو ارجن کیا یہ ابہی اوچے مین نہچے سے ہے تہی اور اب بہی ہین آگے بہی
ہوین گے ایہہ جو بولن ہارا آتما ہے سو ابناشی ہے ارد یہہ کی جیسے تین اوستہا ہین بالک جوبن بردہ

تیسے چیتے تھے او نہا مرنا ہے یہہ تو دیہہ کی دہرم ہے من سو ہسکی پر کیہہ آتما کو ابناشی جانتے ہین اور دیہہ کا
مرنا ہے وہ ہرم ہے یہہ جانکر بدہ وان کسی کا شوک نہین کرتے ہین کہتے چھتری ارجن تجکو جو یہہ اندریون کا
گیان آسے پراپت ہوا ہے سو یہہ گیان سوکہ اور دوکہہ سیت اوشن کا داتا ہے ار یہہ سکہہ ار دوکہہ
پراپت بہی ہوتے ہین ار مٹ بہی جاتے ہین انت ونت ہین ارجن تو انکو سہار ہو ہے ارجن جب
پرکہہ کو اندریون کے سوکہہ دوکہہ اپنی ٹہکانے سے چلا نہین سکتے تہون پرکہون ہی امرت پان
کیا ہے ار سوہی پرکہہ امر ہوئے ہین ہے ارجن یہہ جو سمست دیہون مین بیاپ رہیا ہے تس کو تون
ابناشی جان سو یہہ کیسے کے کہتے مارا نہین جاتا جیسے جل کو اگن جلا دیتی ہے پر جل بجہنے پر تب جو
سو ہوتی ہے تسکو اگن جلا نہین سکتی ار جل کو جلا دیتی ہے تیسے ہی وچھانت ونت ہے شرار جو ہے
ہین ار جیسے ہی ہین آتما نت ہے پر پوٹر کیا ہے آتما نرآکار ہے کچہہ کیا تا ہی نا ہین آتما کی مرجاد ہے
نا ہین جو کتنا اک ہے تس کارن تے ہی ارجن اٹہکر تو جدہ کر جو کوئی یہہ اوسکے مجہے مارا ار جو کوئی کہے
لگے کو مین مارا سو یہہ دونون کچہہ نا ہین سمجہتے نہ کوئی ہوا ار نہ کسی مارا آتما کیسا ہے کبہی جنتا ہی
نا ہین ار کبہی مرتا ہی نا ہین آتما کیسا ہے اج ہی جنم تے رہت ہے ار نت ابناشی ہے ار سناتن پرانا
تن ہے سو یہہ کسی کے کہے مارا نہین جاتا ار شریر مرتے ہی ہین تن کا مرنا ہی دہرم ہے ہے ارجن جن
ایسا آتما ابناشی جانا ہے سو پرکہہ کسکو کہہ لگے مجہے مارا لگے کو مین مارا وہہ ار آتما کا سنجوگ کیہا
ہونیگا کس بہانت ہی سو سن جیسے پرانا بستر اوتار دیا نیا بستر پہر لیا اسی بہانت آتما پرانا تن دیہہ
چہوڑ کر نوتن دیہہ لیتا پہرتا ہے پونر کیا ہے آتما شستر کٹیا نہین جاتا ار اگن بکہی جلتا ہی نا ہین
ار جل بکہے ڈوبتا ہی نا ہین ار پون کے وہی تے سوکتا نا ہین آتما اچہید ہے کٹنے ار ڈوبنے ار جلنے
ار سوکنے تے رہت ہے اونت ابناشی ہے ار سرب دیاپی ہے سہنون دیہون کو تہانہہ رہا ہے اس تے
استہر کہی ہے ار نشچل ہے ار سناتن پورا تن ہے پونر کیا ہے آتما الکہت ہے کسینی دیکہیا نا ہین ار
اچنت ہے جو دہیا نہین جاتا ار کیا ہے آتما کچہہ کارج کرتا ہی نہین کرتا ایسا آتما کہتے ہین ہے ارجن
جنہون نے آتما ایسا پہچانیا ہے سو کسکی چنتا کرے آتما تو ایسا ہے جیسا مین تجکو کہا ہے سے
مہان باہو ارجن جو تو آتما کو ایسا نجانے جنمتا اور مرتا جانے تو بہی چنتا کسکی کرنی نا ہین ہی جو کوئی
جنمیا ہے سو اونے ایک دن نشچہ کر مرنا ہے جو یہہ بات سمجہے تو بہی کسکی چنتا کرے نہین ہی اب اور

بات سن یہہ جو بہوت پرانی سریر دہاری ہین ان کی آدانت جانی نہین جاتی جو کہان تہے یہ تہے
ہین دیکہنے کو تو سچ دکہائی دیتے ہین پر جب سریر چہوڑتے ہین تب جانا نہین جاتا جو کہان گئے تکا
او جانا نہین جاتا جو کہان سے آئے تہے ارانت بہی جانا جاتا جو کہان گئے تن کی چنتا کیا کیجیے ارجن بہانت
کسی کی چنتا کرنی نہین آئی اب اور بات سن جو اس بولن ہارے آتما کو دیکہنا چاہیے سو اشچرج کر دیکہے
ارجو کو دیکہتے سو اشچرج کر کہے جو کوئی سنے سو اشچرج کر سنے اسچرج کر کہے جسکا کچہہ نرنے کیا نجائے جو یہہ
کہا ہے ارجن بہانت کسی کی چنتا کرنے نہین چاہیے پر ایک بات آتما کے نشچے کر جانیے سچ جو آتما اہناشی
ہے نرنکار ستے ہی ارجن تو ان کے مرنے جینے کی چنتا نہ کر تو ان کہتری ہین جدہ ار سنگرام کرنا تیرا
دہرم ہے تو ان اپنے دہرم سے چلائے وان نہ ہولیے جدہ نا کلیان کہتریون کو در لبہہ ہے اسلی اچہیا
کرا ہے یہہ جو دہا آسے پرابت ہے ہین ار سورگ دوار آنکون اوگہرے پڑے ہین ہے ارجن اس جدہ
کے ارگ کرہہ ہو کہی ہین سورگ مین جانے پرابت ہونگے ارجو تو یہہ دہرم کا سنگرام نہ کرے
گا تو تیرا دہرم جاتے گا ار تیرے کیرت بہی جائیگی تو لپنے دہرم ار کیرت کو تیاگ کر پاپ لیکے پرابت
ہوئیگا ار جو لوگ تیرے ابناشی کیرت کرین ہین سو لوگ تیرے نندا کرینگے ار کہینگے کہ ارجن
کو کچہہ بل نہین ہے بل ہین ہے جہکے لوگون بیچے نندا لے چلے تسکا جیون سی مرنا بہلا ہے ارجو دہا تجہہ سے ہی کرتے
تہے ار تجکو مہان رتہی کر مانتے تہے سو جودہا تجہکو کہینگے کہ ارجن کو بل نا ہین بل ہین ہے سو تجہکو
برے بچن کہینگے تیرے پراکرام کی نندا کرینگے اس سے کوئی بڑا دکہہ کون ہوئیگا جو تو ان سنگرام نکیے
بران چہوڑینگا تو سورگ لیکے پرابت ہوئیگا ار جیتیگا تو بہوم کا راج ہوگیں گا اس کارن سے
ہے کنتی پتر ارجن اوٹہہ کہڑا ہو سکہہ ار دکہہ لابہہ ار ہان ایک سمان جانکر جدہ ه جدہ کر تجکو کچہہ
پاپ نہین لاگے گا ہے ارجن تجہکو تینے یہہ بہا کہہ سانکہہ شاستر کا مت کہا ہے اب بدہ یوگ مین کہون
سو ان جسکو سمجہکر جیون مرن کے بندہنون کو کاٹ ڈاریگا ار مکت ہوئیگا پر نہین تو میری بدہ مین جو
مین اپنے بہگوان سے ساتہہ کہا ہون جو میری بہگت سیوا پوجا سمرن بہول بہول کر ہے آگے کے
پیچہے ار پیچہے کے آگے کرین ہین تن کو پاپ کچہہ نا ہین ہین اپنے دل مین ایسا جانتا ہون کہ میرا
بہگت پریم کر میرے ساتہہ مگن ہو رہے گیا ہے اسکو سرت بہول گئے ہیر اسکا ساکہی جیسے راجہ چندر
جی نے پریم سے بہلنی کی جوٹہی بیر ہو جن کیے تہے ہے ارجن میرے بہگت دیکہنے کو تہوڑی ہے ایک



تلسی قول انہوالیشپ بات پریم نال مجکو اریں کیا انہو ایک بار مجکو سمیرپا انہو ایک بار مجکو پرنام کیا
ارنسکار کیا یہ دیکہنے کو تہوڑی ہے پر اسکا پہل بڑا ہے جنم مرن کے دو کہوں کو کاٹ کر میری اپیاشی
ہیں کہے لین کری ہے یہ تو میرے بہگتوں کے ساتہ میری بدہ ہے سو بنے مجکو کہی ہے ار اپنی بہگتی کا
پہل بہی کہا اب جیسے میرے ساتہ میرے بہگتوں کی بدہ ہے سو بدہ مین میرے بہگت کیول ایک
میری ہے جن کلون کو سیویا ہین ار میرے ہی ساتہ تن کے پریت ہے تن کو نہ کچہ بانچہا ہو ار
مجہہ بنا ہیں اور کسی دوسرے کو مانتے ہیں ار میرے نام بنا اور نہ کچہ کہتے ہیں ار نا کچہ سنتے ہیں
کیول میرے نام بنا اور کسیکی اہلا کہا نا ہین رکہتے ار جنکی پریت ارو دہرہ بنچہ میرے سے ساتھ
نہیں ار مجکو میرے نہین تنکی بات مین تنکی مت اینک ار ہرتی ہے عمل لوگ کی سی تیسے اور آگے
جنکا نچہ میرے ساتھ نہیں وہ اینک نبد منوں مین چہپے ہوئے پہرتے پہرتے ہین ار بیٹھے
بیٹھی باتین کر لوگوں کو موہتے ہیں ار اور دیوتا کی بہگت اوپدیش کرتے ہیں ار مین ھنور کہ پرات
کو بپدت کہا دیتے ہیں اہے ارجن بیدون کے بچن کر آپ بہی موہے ہیں ار لوگوں کو بہی موہتے
ہیں جو بہر کیسے ہیں اندر یونکی بہوگون کے کامنا ہے جنکے ار تنہوں سورگ ہی پرم پد سمجہا ہے سو
سورگ جا کر لینے پن کا پہل بہوگ کر گرتے ہیں سو وہ انیشٹ بر مین کیا جنکا نشچہ میرے ساتہ نہیں
ارو کرم بہی دہرتے ہیں جہاں کر سنسار کے جنم مرن بار بار پاوین ہین ار کرم ہے ایسے کہ جنکے
ہین جنکے کرنے تے کشٹ ارجتن بہت ہوئے ار پہل تجہہ تہوڑا ہوئے بس کرکے وہ اپنی پن کا پہل
بہوگ کر سورگ تے جب گرتے ہیں ایسے جو بہہ ہین جنکے کا منان اندریون کے بہوگون کے
ہے ار سنسار کبہی اپنی ماننا چاہتے ہیں ان باتوں کر اندہ ہے ہو جنکے تنکے بدہ کا نچہ میرے کہے
لاگتا ہین ار میرے کبہی نچہ لاگے بنا ان پرم ھو کہ جو ہے بماد پرم کلیان کبہی نہین ہے اب بیدو تریات بن
بید کی بدہ بہی تینون گنون کے ہے تو تینون گنون کو تیاگ کر انیشٹ ہوئی انیت کی بات بدوں
مین نہیں ار بید وکہے تین کانڈ ہین - کرم - اوپاسنا - گیان جب تیری گیان کانڈ کی ریچ دیکہے
تب تجہہ تین گنون مین سے انیت ہوئیگے بات کہی کیسا انیت ہو تی جہاں نہیت ہو بدہ اندر ہے
درود اور نہ جنم ہے نہ مرن ہے ار نت شانت سروپ ہے ایسا جو ہے آتما سو تو نت ساتہ جوڑ
تنا کر سکہہ باندہ ہونگی بہوگون کا سکہہ تن کے بڑا بہید ہے تس کا در شانت تن جیسے

جل کا پاتر تلاؤ ار کوپ تن کہی ایک ہی کارج ہوتا ہے جی کوپ کی نکٹ جائیے تو جتن کر جل کاڑ نیے
تو یان نیچے ار اشنان بہی ہوئے ار بستر بہی دہوئی جائین ار جو تلاؤ کے نکٹ جائیے تو جل کھینچے کا ہین
اشنان کرنیکا ار بستر دہونیکا ہے ار جب یہان بل جل ندی کے نکٹ جاؤگے وہان بہلے بہانت اشنان
بہی ہوئی ار بہلی بہلی بہانت بستر بہی ہوئے جائین ار بہلی بہانت جل بہے یان ہوئی ہے ایسے
بہانت جو آتما برہم ساتھ جوڑتے ہین تو استت سکھ پاتے ہین اس سکھ کو ہیرے ار یا سکب برہمن
نارد سا کہی ار سکہدیو سارکہی جانتے ہین تس کارن تجہے ارجن ایسا چاہیے آتما کا سکھ تس ساتھ
جوڑ کر تیرا اکتیر یکا جو دہرم ہے سو وہ کر ار پہل کچھ پانچہ نہین ہار جیت ایک سمان جانکر یدہ کر ار
ہرکہ سوگ تے رہت ہوا اسکا نام سمتا جوگ ہے ارجن اس یدہ جوگ ساتھ ورڈہ
ہوئے کر پاپ اور پن دونون کو کاٹ ڈار ار یدہ جوگ کر آتما ساتھ جوڑ اسکا نام کلیان جوگ ہے
ایسے جو ہین بیکی پورکہ سو پہل کبھی ست کا مانگتے نہین ار جیسے ساتھ جوڑتے ہین ار جو پورکہ پہل
باچھتے ہین سو موڑ مت ہین ہے ارجن جب تون میرے ساتھ یدہ کا نہچہ ورڈہ کرے گا تب جنم
مرن کے بندہنونکو کاٹ کر میرے ابناشی پد کے بیچ پراپت ہوویگا ہے ارجن جب موہ کے جال
کو تیرے یدہ توڑے گی جب جتنی شاستر تونے سنے ہین ار جتنے سننے رہتے ہین تمہان تین تون
ورکت ہو جائیگا تیری یدہ نشچل ہوئیگی تب تون سمادہ جوگ کی سکھ کو جائیگا سری کرشن بہگوان جی
کے امرت روپی بچن سنکر ارجن پرشن کرتا بہیا **ارجن اواچ** ہے سری کیشو جی جسکی نشچل یدہ
ہے تسکے لچھن کہا پر کہو تسکے بولی کیسی ہے ار تسکی سمادہ کیسے ہے ار لوگون ساتھ باتین کس بہانت
کرتا ہے ار وہ چلتا کس بہانت ہے جو مین سمجہون کہ اسکا نشچل یدہ ہے ارجن کے پرشن کا اتر سری
کرشن بہگوان جی کہتے ہین **سری کرشن بہگوان اواچ** ہے ارجن جس یوگی کا من کسی بستو کی
ہین ار اپنے آتما کو پا کے سنتوشٹ ہو گیا ہے ہین اونہین کو تو نشچل یدہ ہی جان ہور کہا ہے
جسکو کسی کے ساتھ پریت نہین بہلی بست پاتے ہرکہ وان نہین ار بری بست پاتے شوک
وان نہین ار جو تسکی دیہ کو کچھ دوکھ لگے تو دکہیتا نہین کرتا ار کسی کا اوسکو ڈر نہین ار کسی کے
کرودہ وان نہین ہوتا ایسے کو تو نشچل یدہ جان ہور کہا ہے کورم جو ہے کچھوا سو اپنے
ہاتھ پیر مونہہ سبہے اندریان اپنے پیٹ کے بیچ ڈار لیتا ہے تیسے ہی جسنے اپنی اندریان کہیلتے ہر ج کہ

اپنے بہتیر واڑلیاں ہین تنیکو تو نشچل بدہی جان ہے ارجن یدپے پیکے پورکہہ اندریون کی جتینے کا جتن
کرتے ہین تو بہی اندریان بڑی بلوان ہین من کو ہٹھ ہوتے چلا دیتے ہین ہے ارجن انہان مہان
اندریونکو بس کرکس بہانت بس کرسو بہانت جن من کا نہچلتا میرے بکہی ہرا کہ من کر اندریا سر
جیت ہین سو من میرے بکہی ہنچل کر اندریان آپ ہی جتنیان جان گیان جسکے بس اندریان ہین
تسکے بدہ کو نشچل جان ار میرے نام بنان ار میرے دہیان بنان ار کچہ چتیار ناہین چاہئے جنے میرے
بنان اور کچھ چتیار پایا اور کچہ بات کری تن تے اوس بالوکہ کا کارج بگڑتا ہے کس بہانت بگڑتا ہے
سو سن جو بالوکہ بکہیا کی بارتا کرے ہے جو تنکا سنگ کرے ہے اتہوا اپنے من بکہے بکہیا کا دہیان
کرے تو بکہیا کا سنگ ایسا ہوتا ہے کہ تن سنگ تے من بکہے کام تے اولیکر کا منا او پجتے ہین ار کام
تے کرودہ او پجتا ہے اور کرودہ تے موہ او پجتا ہے ار موہ تے چتینا کا ناس ہوتا ہے جب چتینا کا ناس
ہوا تب بدہ کا بہی ناس ہوا جب بدہ کا ناس ہوا تب بدہ کے ناس ہوئیسے اسکا بہی ناس ہوتا ہے
جب اسکا بہی ناس ہوا تب جیسے ادپشو جون ہین ویسے ہی یہہ بہی پشو جون ہے اس کارن تے
جو میرے بہگت ہین سو سنساری بالوکہون کا سنگ کبہی نہین کرین ہین ار میرے نام کی چیتون
بنان اور کچہ چتیار بہے نہین ایہ میرے بہگتونکو میرے آگیا ہے اب میرے بہگت جہاون ہو جیہ
کس بہانت انکی کار کرنے ہین سو سن جیسے میری آگیا آر اچہیا تے اتی براپت بہیا تیسا ہے کہیا لیتے ہین
ار جیسا ہی پہرتے ہین ار ہرکہ سوگ تے رہت ہین جسکے نہچلتا میرے بکہے ہوتے ہی تن پر ہین
اور بہی کرپا کرتا ہون میرے کرپا تے چہوٹے ار بڑے جو ہین تن من کے دکہہ تنکا ناس ہوتا ہے تب
تنکا من اتی پرسن ہوتا ہے ار تنکی بدہ کا نہچلتا میرے بکہے ہوتا ہے اب جسکی ناست بدہ ہے تسکے
بات من ناست بہی کتنی ہین پرمیشر کینسے بکہا ہے ار پرمیشر کہان ہے ہے ارجن تنکے سردہا میرے
بکہے لاگتی نہین ار میرے بکہی سردہا لاگے بنان شانت نہین ار شانت بنا سکہہ نہین ناست بدہی ہر کار نہ
تے سدا پودو کہہ ہے ہی من رہتے ہین ہے ارجن جو کوئی اپنی اندریان بکہیان کو چلین تسکے پاچہیے
من کو جان دیوے تب اندریان اوسکی بدہ کس بہانت ہرلیوین ہین سو سن جیسے نوکا پار کے کنارے
کو چلائیے ہے ار اوسی اور سے پرا پون جگر آوے ہے تو نوکا کو پار کے کنارے سے ہر لگن ناہین ادبوے
ہے اس بہانت بدہ کو ہر لیوین ہین جے اندریون کے پیچہے من کو جان دیجئے تس کارن تے

ہے ارجن پر منشیے ہے تون اندریون کو بس کر جنہون نے اپنی اندریان گیہیان سے کھینچ کر انہی
جس کر کہیان مین تنہان کی تو بدہ نشچل جان ہے ارجن ایسا دن میری سمرن بھجن کی بات سکا
جو سوادہے تسلی سنسار ہے مانو ان کہون کو پیچہہ اور سرت نہین نشکے بہانتے میر ابھجن رات دن میری
بھجن کی اور نے سوتے رہے ہین ار سنسار اگیہیان کی اور نے سواد ان سوے جاگتے ہین
تنکو یہ ون ہے ارجن یہی سنسار کے سنکہہ جاگتے ہین لیکن اور تے سنت جن جو ہین میرے بھگت سو
رہے ہین تنکو سنسار کی بات رات رہی ہے ار میرے بہات میرے بھجن یکھے سا دہان ہوے کر جاگتے
ہین ہے ارجن میرے جو پورن بھگت ہین تنکے الچھن سن جیسے سمند اپنے جل کر پورن ہے کبھی
گہٹ بڑہتا نہین تیسے ہی میرے بھگت پورن ار نشچل ہین بو بڑے کیسے ہی تنکی کلمنا میرے بھجن بنا
اور کسی بات کی اور نہین چلنے ار نربی اباچہی انہنکار ار ممتا سے رہت ہین ایسے جو ہین بھگت میرے
شو شانت پد پکھی لیت ہین ہے ارجن ایسے تجہکو شانت پدار برہم ستی استہت کہا ہے جو برہم مئی
ہے تنکا یہ استہت سو بہاو پراپت ہیا ہے سو جو پایا کے موہ رکہی نہین ہوتا سو وہ جیون مکہہ
ہے تا سو وہ مایا تے پار ہو برہم پد بیکہے جانے پراپت ہیا ہے ٭

اتے سری بھگوت گیتا سوپ نہکہت سو برہم بدیا یاگ جوگ شاسترے سری کرشن ارجن سنبادے سانکہیہ جوگو نام دوتیوادہیائی سمپورنگ

آگے تیسرا ادہیائے چلیا ارجنہ اواچ ارجن سری کرشن بھگوان جی سے پرشن کرتا ہے جناردن
جی ہے کیشو جی جو تمہارا یہ برہم پد سب سے سرشیٹ ہے تو مجہکو گہور بہیانک کرم جو ہے
جدہ تس بیکہے کیون جوڑتے ہو اور لگتے ہو بچن یکہہ میری بدہ کو کیون موہتے ہو کہان برہان
پدار کہان جدہ کرنا ایک بات نشچہ کر کہو جس سے میرا کلیان ہووے ارجن کے بچن سنکر سری
کرشن بھگوان کرپاندہان جے بولتے ہے سری بھگوانواچ سے ارجن ہے جہانات
پوراجن پہلے ہی میں نے لوگونکو دو پر کار کی انگیا کری ہے گین نشٹ جو ایک سنکہیہ جو سانکہیہ دو نہن گیتا
جیسا دوسرا نشکہیہ ہون تب نشکہیہ دوسکتا ہے سنکارن تے سیبیے دو پر کار کہی ہے گیا نکہہ

تنا سنر والیو کو جوگ کہا ہے ارکرم جوگ جوگیون کو کہا ہے ہے ارجن جو کوئی سبھی کرم تیاگ بیٹھے
کسے کرم کا ارنبہ نہ کرے ارکبھی کہین نہہ کرمی ہون اور سنیاسی ہون ہو وہ بھول ہول کر یہ بات کہی ہے
نہ وہ نہہ کرمی ہے نہ سنیاسی ہے جو کوئی دیہہ دہاری ہے سو ایک ہی نہہ کری نہین ہاتا کی گرہہ آوتے
لیکر رہنے پر جنت سدا ہے کرم کرتا رہتا ہے نہہ کرم کبھی نہین ہوتا یہ پاپ کے رہیجے ہوئے بوجہے
وبیہ سو اسکے بس نہین یہہ پاپ کے بس ہے اب ارجن ایسے جو مین برا گی جوگی اونکی بات سن کیسے ہین
جو باہر سے تو گیان اندریان سنجم کر چوکڑی مار بیٹھے ہین ارمن کر اندریون کے بھوگون کی چنتا ان
کرین مین جو کچھ ہو رہے تو کیا دیے ہے سو جوگی جھوٹہ پاکھنڈی ہین ارجو باہر سے تو گیان
اندریان کر کرم مین ہین ارمن کے ہنچلتا میرے کبھی ہنجنے ہین لیے جو مین سو بہلے مین ارسب
مین تن کا رن مانتے ہو ارجن تون کہتری ہین تیرا جدہ کرنا ہے دہرم ہے اندریان کر جدہ کر ارمن کے
ہنچلتا میری یتجیے الکہے ارجن یہہ تو نشچیہ کر جان کر کرم کرے جن وبیہ بھی نہین سکتے ارین جو جگ روپ
بھگوان ہون جو میرے نمت کرم کرتے ہین سو نہہ کرمی نربندہ ہین وہ بندہن مین نہین پڑتے
ارجو اپنے نمت کرم کرتے ہین وہ بندہن مین پڑتے ہین انکا رن تے ہے کنتی پتر ارجو بھر
پائے کر تو کرم کر اور پہل کچھ بانچہ نا مین ارنگ مارگ کر جو جگ پورکہ سری کرشن بھگوان
وہ ہر کار ہن ہے ارجن جب برہمانے جگت اوپجایا تب ساتھ ہی جگ اوپجایا اور دیوتا
بھی اوپجائے اوپجائے کر برہما نے کہا تو کہون کو انگیا کرے کہ تم اپنا اپنا جگ کرو
پورکہ جو ہے سری کرشن بھگوان جی ہے انکو پوجو جو تم باہنچھا کروگے سو وہ باہنچھا کا پہل
دیوتا کرینگے اور دیوتا تو کہو جو ہی من باہنچھا پہل دینے لگی دیوتا کے پوجنے سے
کی کلیان ہے جو کوئی دیوتا کے دیے بنا آپ بھوجن کرے سو وہ دیوتا کا چور ہے جو یا تو کہہ
بھوگ لگانے کر بھوجن کرے سو سبہ پاپون سے مکت ہوتا ہے اور جو میری سمرن
بھوجن کرتے ہین تو وہ نا تو کہہ سبہ پاپ انکو بھوگنا ہے کہتری بکہے جو جو میرے بھید ارجو
اروا کہتے بکہی ارچا ہے بکہی اربیادہی ساتھہ ان بتا ہو ون سکے جو جو کیا بات سے
پاپ وہ سکے ماتے ہوتا ہے جو جھکو سمرن بنا جو جن کرتے ہے اب جو میری پوجا سنیاد کو کیا ہے
سو جن سبھی جو ہار ہے بہوت پرانی انکے اوتیست ان ہری جہر کیا ان کہا درہے ارس سے بیرج ہوتا ہے

ار جو استری ان کہار سے ہی ترپت ہے رکشت او تپتا ہے اس پرکار یہہ ندی او یہہ ان سے اوپجتی ہے ار
انکی اوتپت میگھون سے ہوتی ہے ار میگھ یگیہ کرنے سی ہوتے ہین ار یگیہ کرنی کی ودہ بیدون مین
جانی جاتی ہے ار بید پار برہم سے اوپجتے ہین اس کارن سرب بیاپی جو ہے پار برہم سو نت یگیہ
مین ہے پوجنا آیا ہے یگون مین ہے ار سبہی منورون مین ہے انکے پوجنے سی سنسار کی کلیان ہے جو اس
کلیان روپی برہم کو نہین پوجتے ہین ار اپنے اندریون کی سیوا کرتے ہین اونکا جیونا نہ پھل ہی ہے جنکے
پریت آتما ساتھ لگے ہی اونکی بات سن جو آتما لابہی ہین آتما لا بہہ کر ترپت اگہائے رہے ہین ار سنتوشٹ
ہے ہین انکو کرم نہین کرنا آیا انکو کسے بھلے برے کرم کرے کا پن پاپ نہین لاگتا ار انکو سنسار کے
لوگون ساتہہ کچہ پرجن نہین رہیا اب بوتر کرم کہتا ہون ہے ارجن بھلے جو مین ست کرم یہہ
تیاگ کرنے نہین چاہیے جو ست کرم کرے ہین ار پھل کچہ بانچہتے نہین سو وہ اتم پورکہ ان ست کرمون کی
کرنے سی پار برہم جو مین ہون سری کرشن بھگوان جی کو آئے پراپت ہوتے ہین ہی ارجن پہلی کرم جو مین
ست کرم او نہان ست کرمون ہی کے کرنے سے راجہ جنک مہا یدہ ہی ہے اولیکر او بہت مانو کیہ سدہ استہا کو پراپت
ہوئے ہین تو بہی لوگون کی کلیان کی نمت ست کرم کرتی ہی رہتے ہین جو کچہ شریشٹ مانو کیہ کرم کرتے ہین
او نہون کو دیکہکر ادر مانو کیہ بہی بھلے کرم کرتے ہین اس کارن تی مہان بہا و سدہ استہا کو پہنچے ہیں
جو پراپت ہے مین تو بہی لوگون کی کلیان کے نمت ست کرم کرتے رہتے ہین ار جو مہان بہا و سدہ
اوستہا کو پہونچکر ست کرم نہ کرین تو ادر لوگ سدہ استہا کو پراپت ہو چکی نہان ہے اونکو دیکہکر ست کرم
تیاگ کر دین اور سبہی لوگ کرم بہرشٹ ہو جائین ار شودرون کی نیائین مانو کیہ بہی ہو جائین اس
کارن تی مہان بہا و ست کرم کرتے ہی رہتے ہین ارجن تینو لوکی بیچ مجہکو کسی کا کرم کرنیکا پرجن
نہین جو مین ست کرم کرونگا تو پن ہوویگا ار نہ کرونگا تو کچہ پاپ ہوویگا پر مین لوگونکے کلیان
کے نمت اشنان سے اولیکر گایتری تربن سندہیا کرتا ہون ار بہین ارگہ و ارات تیاگی مہوا کرتا
ہون او بہی ست کرم لوگون کی سکہاونی نمت کرتا ہون ار جو مین ہے ان کرم بھلے کرمونکو تیاگ
دون تب مجہکو دیکہکر سبہی لوگ ست کرمون کا تیاگ کر دین ہے ارجن جس مارگ مین مین چلون
ہون مجہکو دیکہکر اوسی مارگ پیچھے سبہی لوگ چلے ہین ار جو تو کہے کہ لوگون کی نمت ایسان
ست کرمون کا جنجال کیون کرتے ہو تمکو لوگون کے ساتھ کیا پرجن ہے اسکا اوتر سن ہی ارجن یہہ

ناتو کہ نر ناراینی صورت ہی جو یہہ ہے ناتو کہ کرم بہرشٹ ہو جاوین تو سنسار کا مارگ نحل ارجن ہے
پرجا کا آپ ہنتا ہو ون اس کارن تے اپنی پرجا کی کلیان کے ذات ست کرم کرتا ہون اور مرجن کرنیکا مجھکو کو
ہنین اسکارن تے جو بیکہ پرکہ مین جو سدہ او ستہا مکے پر پت نہی ہے مین تو بھی لوگون کی کلیان کی
نمت ست کرمون کا تیاگ نہین کرتے جو سدہ او ستہا مجھے پراپت ہے مین سنسار کے اندر کرم
کرتا رہے ہین انکو اپنی بار کا بہید نہین ار لوگونکو یہہ نہین کہ ست کرم کچھ نہین لوگ تو سدہ او ستہا
کو پراپت نہین ہے نہچے ست کرمون کا تیاگ کر دینگے جب ست کرمونکا تیاگ کیا تب بھی کرم بہرشٹ
ہے اسکارن تے جو سدہ او ستہا کو پراپت ہوئے ہین وہ لوگونکو ست کرمین کے لیے پرچت کرین پہر
اگیا سدہان کہ ہے اب ارجن اور بات سن جتنے بڑے بڑے کرم ہوتے ہین سو وہ یہہ اندریون سے
ہوتے ہین سو سبہے اندریان پرکرت ہوئے ہین ہی مایا اور جو اوچھی من مایا ہی مین اہنکار آنگ مد
کر موڑھ جو ہیا ہے الو ہو کا آتما ہوا اہنکار کا مو ہیا ہوا کہتا ہے کہ کرم مین کیا ہی انجہانی باہوا ارجن تو ان
ان گنون اور کرمون کی بات مجھسے سرون کر یہہ دیہہ اور اندریان جیسے جیسے انکے سو بہاو مین سمجھتے
ان سے کرم ہوتے ہین اور آتما سا کہی ہوت ہی اور کرتا ہے ار گنون کے ہی بیچ دو سبھی یہہ بات سمجھکر ارجن
تون نیار کا نیارا رہ اب ارجن اور سن تو بھی کرم میرے کبھی اان پر ٹھ جتنے دیہہ دہاری آتما رام
ہین اون سب کا مثا کر مین ہون اسکارن تے میرا نام ادہیاتم ہے ادہیاتم سے سمبہا تمنون کا
ادہیکاری ایسا الشر جو مین ہون سو تون منکے نہچے تا میرے کبھی لکھا ار نہی پل کچھ با نچھ نہین ار
ننتا ار ممتا کو تیاگ کر جدہ کر یہہ مارگ مینے تجھکو کہا ہے سو جو ناتو کہا اس اگ کو بھر دہا منگف من مین
بکھیے رکتی ہین سو ناتو کہ سبھی پاپون کے گمت ہوتے ہین ار جو اس مارگ کو نہین مانتے ار نندیا کرتے ہین
کہیے ہین وہی اگیانی ہین اور موڑھ ہوتے ہین سو رکہہ ہین اب ارجن اور سن جیسے جیسے پرکرت کا جیو جیسی
مایا نے اونچا ہا ہے سو ان سے ویسی ہی کرم ہوتے ہین ہین بھی ہوت پرانی سو بہاو کے بس مین ہین اپنے بس نہین
یہہ بات سمجھکر تو سنکو بہلا کہتے نہ کسیکو برا کہیے کسیکو کہیے تو بہلا کرا ہے نہ کسیکو کہیے تو برا کر انہی بالکی ہوت
ہوئی کر ساری سنسار کا کوتک دیکھیے ایسا ہی سدا شانت بد لیکے لین ہی ہے ارجن اب اور سن یہہ
استہر سادہ روپ جو مین اندریان تو انکے ہوگون کے کو بست جا یہ ہر کہہ سوکھہ کے وقت ہمین لیے جیسے بانہہ
نارن ہارے جید ہوتے ہین تیسے یہی ہی مارگ کے نارن ہار جو اندریان ہین تو انکے ہوگون تے

اور ست جا سری کرشن بھگوان جی کی انتر روپی بچن سنکر ارجن بولتا بھیا ارجنو واچ ہے جانو
بنسیون بکھے سرلیشٹ کرشن بھگوان جے اس بات کو تو ہم مانوکہہ جانتے ہیں کیا پ کرتے ہیں وو کہہ سجتے
ہین جیسے بکبہ کہاکسے نے مانوکہہ مرجاتا ہے تیسے ہی پاپ سے ہی دکہہ پاتے ہیں سری کرشن بھگوان جے
انہان مانوکہان سے پاپ ہن کون کراوتا ہے یہ برتنت مجکو کہو کر سمجہاو سری بھگوانو واچ
ارجن کے پرشن کا اتر سری کرشن بھگوان جی کہتے ہیں ہے ارجن کام کرودہ رجوگن سے اوتپت ہوتے
ہین انکا اہار بہت ہی ہے یہ رجتے کبہی نہین ار پاپ روپے ہین ار مانوکہون کے شترو بہی ہیں یہے
دونون پاپ کراوتے ہین ارجنو واچ ارجن سری کرشن بھگوان جے سے یہ پرشن کرتا ہے کہ ہی پربہو جے
انکا برتنت بتاکر کہو کہ انکے اوتپت کہان سے ہوتی ہے ار جنم کرکے کہان تے ہوئے ہیں ار انکا اتما
کون ہے ار انکا اچار کرتوت کون ہے یہی انکے بات مجہے اکہو سناو ارجن کے پرشن کا اتر سری کرشن
بھگوان ہے جتے ہیں سری بھگوانو واچ ہے ارجن ستوگن رجوگن تموگن ات سوکہم ہین ار یہ
بدہیان مین انکے پیچہے انکا نواس ہے سوکہم روپ ہوکر دیہہ بکہی ڈھک گئے ہین یہ تو انکا نواس کہیا اب
انکی اوتپت من بہلے بہلے ستوا ہوا وتے ار بہلے بہلے ستر ہونے تر ار سو گند تاموگن ہنے سے ان بانون
تو کام اوتپت ہوتا ہی اب کرودہ کی اوتپت من اہنکار ابہمان کرتا کہ میرے سمان دوسرا کوئی نہین
ار سے کرودہ کی اوتپت ہوتی ہے ہی ارجن یہ بڑی دستر ہین بڑی نہین جاتا ار پاپ پچاون مین کہے
رہتی اب انکی کرتوت من بہلے مانوکہہ کو ہرکہہ پرسنتا کے ہونیسے کام اوپجا تب اپنی استری سے سنگ کیا
جب بیرج گرا تب ترک کی نا مین ملتا ہو کر گرتا یا سوئی گیا یہہ اپنی استری کے ساتھ سنگ کی کا پہل ہے
پہرستان ہیے تین سے ات ہی موہ کو پراپت ہوکر گیان کے اندہیری سے اندہ ہوکر جنم مرن کا ادہکاری
بہیا یہ تو اپنے استری کے سنگ کا پہل ہے ار کدا چت پرناری ساتھ پریت کری ار سنگ کیا کسی مانوکہہ کی ہاتھ آیا
تو بہی خوار ہوتا ار راجہ کی ہاتھ آیا تو راجہ ڈنڈ دیتا ہے پدارتہہ بہی چہین لیتا ہی یہان بہی ڈنڈ بہرتا
ار پرلوک کی ساتنا بہی بہت سہارنی پڑیگی جمراج داران ساتنا دیویگا یہی پرلوک بہی بگڑ جاتے
کچہہ نہین بچتی یہ تو کام کی کرتوت کہی اب ارجن کرودہ کی پچہین ار کرتوت سن اہنکار کے یدہ کرکے اندہ ہیا جو
مانوکہہ کہیان کے واسطے یا اور کسی کارج کے واسطے کسکو کشٹ دیا یا جبر لی پکڑ لیا ار جو ڈنڈ دیا یا بند
ساتا یا پدارتہہ چہین لیا اور پرلوک بہی بہی جم کے ساتنا سہاتے پڑیگی یہ کرودہ کی کرتوت کہی ہے ارجن کام

کرودہ یہہ دونون ہی گے۔ آتما مین پرم ہار ہو منی اربرادتی رہتے ہین اوپر کہے ہین دونون پاپ روپ
ہین ارنیشٹ ہین ہین ہے دیکہہ ارجن یہہ منوکہون کو سدا ہی چہدر کرتے رہتے ہین جیسے چوہا سمان بکتا
رہتا ہے کہ کب گہر کا دہنی سو جاوے کب مین وسب لیجاؤن ایسی بہانت چہدر کرتے رہتے ہین جو کہ ان
سے آگی اوتپت ہی آتما کے مارنیکو ہوا دیا ان ہین منوکہون کے یہہ دونو اپدرو ہین جیسے پرکار میرے
جلنے کا گیان ان دونون نے چہا دیا ہے سو سن جیسے دہوئین کر کے اگن چہا دی جاتی ہے اور جیسے درپن
تیل کرکے چہا دیا جاتا ہے اور جیسے جالی کہجی لپٹا ہوا بالک جنتا ہے ایسے بہانت ان دونون نے میرا گیان
چہا دیا ہے مارنت ہی یہہ گیان کی ویری ہین ہے کنتی نندن ارجن ان دونون مین کام بڑا بلوان ہے یہہ کبہی ترپت نہین ہوتا اہمان
پاپ روپ ہے اندریان اور من بدہ ان بہی اسکا نواس ہے ان مین بس کر منوکہو کو موہتا ہے تس کارن سے
ہے پانڈون بنسوان مین سریشٹ ارجن پہلی ہی تو اندریون کو بس کر ہہان پاپ روپ ہین گیان وگیان
دونون کا ناس کرتے ہین اب جس پرکار اندریان جیتی ہین سو سن یہہ دیہہ جڑ ہے اس کی چہیتن
سروپ اندریان ہین اور اندریون پرے سے من ہے منکر اندریان سے جیتی ہین اور من سے پرے بدہ ہے
اور بدہ سے پرے آتما ہے سو بدہ کو اور من آتما کے ساتھ جوڑ کر سب بہان بلوان جو کام اور کرودہ
مہا بلوان جو شتر ہین انکو مار ڈار ✣

اتے سری بہگوت گیتا سوپ اپنکہت سو برہم بدیا یا یوگ شاستر سری کرشن ارجن سنباد ہے کرم جوگ نام ترتیو ادہیائے سمپورنم

اگے چوتہا ادہیائے چلیا سری بہگوانو واچ سری کرشن بہگوان جو کہتے ہین ہے ارجن
یہہ گیان جو مینے تجہکو اپدیش کیا ہے سو یہی گیان پہلے مینے سورج کو کہا تہا اور سورج نے اپنے پوت منو کو
کہا تہا سو یہہ جوگ اپنا تہی سے ادریہہ جوگ پرم پرا تین چلا آیا ہے اسکو راج رکہی جانتے ہین اس کو بہت کال
راج ہے کبہی پرم پد کو جانے پراپت ہیے لیکن ہے ارجن اب یہہ گیان جو بہت کال کا ستہ ہے نشٹ ہو گیا تہا
اسٹ گیا ہے اب پہر تجہکو پراتن جوگ کہا ہے تو میرا بہگت ہے اور سکہا ہے اس کارن سے کو تم اگکیت
کی بات تجہکو کہے ہی سری کرشن بہگوان سے کہی جب سنکر ارجن پرشن کرتے ہے اور جنم آپکا سب سے پیچہے
جی تہا اور جنم آپ سورج کا ارسورج اگے بہت کال کا ہو گیا ہوا ہے تم کیسے سورج کو کہا تہا سو کر یا کر

پہر بہت مجھکو سمجھاؤ ارجن کے پرشن کا اوتر سری کرشن بھگوان جی کہتے ہیں سری بھگوانو واچ
ہے ادہن میری اور تیری بہت جنم بیت گئے ہیں میں سب جنموں کو جانتا ہوں اور تو نہیں جانتا میں
کیسا ہوں جنم سے رہت ہوں اور ناشی ہوں ایسا ہو تا ہوں پر اپنا پرگٹ آتا ہوں ایشر ہوں پر یہہ ہوں
میں آتا ہوں جیسا [illegible] اپنی مایا کے ادہین ہو کر جنم لیتا ہوں مایا کا [illegible] کیا جیسے کوئی راجہ
راج کا [illegible] کرے اور لوگ کے کہی چہپا نہیں [illegible] کہ یہہ اجہی [illegible] اور ہے
ایسے جانت [illegible] نہیں ہوں [illegible] میرا دیکہا تم [illegible] جیسے [illegible]
پہلے [illegible] گویا ہو [illegible] ایک روپ [illegible]
میں جنم لیتا ہوں سو کس نت لیتا ہوں سو سن جب دہرم کے گلان ہوے اور ادہرم [illegible] دہرم
کے [illegible] تب میں اپنے تئیں [illegible] ہوں اور پرگٹ ہوتا ہوں سادہوں کی رکہیا کی
نت اور دشٹی جو ہیں پاپی انکے ناس کرنیکے نت اور دہرم کا [illegible] نت جگ جگ [illegible]
[illegible] ہے جنم اور کرم جب جانے کیا ہے جیسے [illegible] اوسی [illegible] ہیں
[illegible] جیسے [illegible] ہیں اور جیسے کرم کے [illegible] ہیں تیسے [illegible] ہیں
ایسا ہوں سدا [illegible] اپنی اچہیا کر پرگٹ ہوتا ہوں جنم [illegible] ایسے [illegible] روپ میں [illegible]
[illegible] میں [illegible] ہوں سو کسی [illegible] کے [illegible] ہے [illegible] میں [illegible]
[illegible] نت [illegible] میں پرگٹ ہوا [illegible] مجھے [illegible]
[illegible] جو [illegible] ساتھ [illegible] میں [illegible]
[illegible] میں [illegible] ہیں [illegible]
[illegible] ہیں جو کوئی [illegible] جنم اور کرم [illegible] جانے [illegible] کیا [illegible] کر
[illegible] ہے [illegible] جنم [illegible] ہیں [illegible] ارجن
[illegible] ساتھ [illegible] بہگت [illegible] بات [illegible] جنم [illegible] ہو کر
[illegible] ہوئی [illegible] ہے [illegible] جنم [illegible] آتا ہوں
[illegible] بہگت [illegible] بہگت [illegible] میں
[illegible] میں [illegible] ہوں اب ارجن [illegible] کوئی [illegible] کرتے ہیں [illegible] میں

ہے اُسکا سمرن بھجن کرون ہون سے ارجن جو تو نے مجھسے پوچھا ہے سو کہتا ہون کہ تمہارا بھجن کیون نہین
کرتے اور دیوتا کی اوپاسنا کیون کرتے ہین اُنکا بات سن دیوتا گہ اوپاسنا کرنا تو کہو پہل منگتے ہین کہ ہمکو تیرہ
واہیہ دہن واہیہ دیوتا انکے کامنا پوری کرتے ہین دیوتا سے تاکال ہے وہ تو کہی جاتے ہین اور نت دیوتا
کو پوجتے ہین اور میرے ساتھ اوس کی سردا لگی ہے جیسے گیان ہیک کی پیتر اوکہڑے ہین ارجن مجھ
کچہ درشتی آیا ہے ایک مجھکو ست سروپ جانتے ہین انسکے سرو ہا میرے اوپاسنا کبہی لگتی ہے ارجن مجھ
چاروں برن برہمن کہتری بیش سودر جو ہین او پچلے ہین اوران کو بھن بھن کرم کرنے کہے ہین مجھ
چارون برن اوران کے کرم اوپکار کرتا ارناشی مجھکو جان جو کوئی کرم کرتا ہے سو اوسکا لیپ اسکو
لاگتا ہے مینون کسی کرم کرنیکا لیپ نہین لاگتا کیون نہین لاگتا سو سن مجھکو کسی بستو کی بانچھا نہین جیسے
بالک مانٹی کے لئے گھوڑے بنا کر کہیلتا ہے بڑا ہو کر اوتا ہے اوس بالک کو کچھ لیپ نہین لگتا جو
مینون ایسا جانتے ہین وہ ماتو کہہ ہی کرون ہے ترلیپ کسی کرم کرنے کا اوسکو بیل نہین لاگتا جو ماتو کہہ
مجھکو ایسا پہچانے کہ سری کرشن بھگوان کو کسی کرم کرنے کا لیپ نہین لگتا سو ماتو کہہ کرون ترلیپ
ہے ہو ارجن مجھکو پہچان کر تو جو جو کرم ہے وہ اپنے سوہی کر اپنا کرم کر تجھے کسی کرم کرنے کا لیپ نہین
لگے گا تو نرلیپ کا رلیپ رسنگا ارتھ جیسے جو گے ہوئی ہین جنکو مکت کی بانچھا تہی سو بہی کرم کرکے گیان
کر کرم کر تب ہے شت کر ہنکے مارگ کر مجھکو پراپت ہوتے ہین ہے ارجن جو تیرے بہی آگے سو ہوئے اور
اونہون نے ہی آگے ہوئے تہے وہی سب اپنے اپنے کرمنکے مارگ کر مکت کو پراپت ہوتے ہین یہ بات سمجھکر
تب اپنا کہتری کا دہرم جدہ کر اب ارجن کرم کیا کہتے ہین اکرم کیا کہتے ہین انکے جاننے کو پنڈت بہی سمرتہ نہین
اور کی بات کیا کہنے اونکے سو کرم مین تجھکو کہتا ہون جنکے جاننے سے دوکہ روپ سنسار کی بندہنون کو کاٹ
کر تو مکت ہو ویگا ہے ارجن کرمونکی گت جاننے ات ہی کٹھن ہے کٹھن ہے سو کرمین کہتا ہون سروان کو ایک
تو کرم ہے اور ایک اکرم ہے اور ایک بکرم ہے اونکے بات سن جس جس کا شاستر کی آگیا ہوئی ہے پر کار اشنان
سے ادلیکر کرم کرنے سو کہیے کرم اور جو بہول بہول کر کرم کرنے سو کہیے اکرم اور جو اپنی آگیان کر اشنان
ہے اولیکر ست کرم انسان کا تیاگ کرتا سو کہیے بکرم جو اس ان تینون ہے کر تو انکو سمجھ کر جیسی شاستر کی
آگیا ہے تیون ہی کرم کرے سو وہ ماتو کہہ یہ وہ ان کرشٹ ست کری کیا ہے سو یہہ کرم نکی بلہنکے اب
ارجن اور من جو کوئی ماتو کہہ ایسا ہے کہ جسکو میرے بہان کے جانے کا گیان ادہجیا ہے جس گیان کر

اسکو کسی کرم کے کرتے نہیں اور جنا ار گیان کی اگن کر اسکے سبھ کرم جل گئے ہیں ایسا جو ہے تسکو بھی بدھ
پنڈت کہتے ہیں یہ بوڑھ کیا ہے وہ گیانی پنڈت جن سبھی کرم تیاگ دیئے ہیں ار کرمان کے پھل سے تیاگ گئے ہیں
ارت ہی گیان سار کبھی امرت کو پان کر کے ترپت اگیا ہے رہا ہے ایسا جو ہے جو کچھ وہ کرم کرے ہے وہ کچھ
نہیں کرتا ہے کرم سے بندھن نہیں ہے ترک بھئے یہ بوڑھ کیا ہے ترا سی ہے مہا الشیر پیشیر جی کے بہن تا کسی اور دوسرا نہیں
اور جہاں سب نتا کی اشا نہیں تیاگا ہے اور کسی بت کی چاہنا نہیں جسکو سر پر بار ہے ہری کی رکھ کے جو کچھ کرم کر
ہے تسکو اپ پاپ کچھ نہیں بوڑھ کیا ہے چار سے بنان اور باگے بنان جو کچھ ہو جن جہاں ان الشیر کی
کی اچھیلے ہی مرا پاپ ہو وے اوسی کو سنتوشٹ ہوئے رہا ارت اوین کی ہر کہہ سوگ سے رہت ایسی ار جیسے
انکو ہم وہ نہیں بیلے ار نربر وسنت پائے ایک سا ہے رہے ایسا جو ہے سو نرمندین ہے بوڑھ کیا ہے جسکو
وہ کرم کا سنگ نہیں ایسا جو ہے سو مکت روپ ہے ارتسے مہان سنگ گیان میں ہے سدا نسچل چت جنکا ارجنے
کرم ہیں سو سبھی لئے گیان سمند کے بیچ ڈوب گئی ہیں بوڑھ کیا ہے جسکو سرت برہم درشٹی آیا ہے ار جسکو
کہہ سے آو لیکر ہو جن جی ہے برہم درشٹی آیا ہے اگن سو ہے برہم ار جسکو ہوکا ہے سو ہی وہ ہی برہم اسواد
ہے تر برہم ار سواد لیون ہار بھی برہم ار جو کچھ ار بچا ہے ار کہاں کی ارتھا سے سو ہی تا برہم ہے ار برہم ہے
ہے اوبچا ہے ار برہم کی بین ہو جاتے ہیں جسکے ایسے سماوہ برہم کی لاگی ہی سو یہ برہم سماو بیاپت ہے
ہے اب ارجن کئے پرکار کے یگ ہین ہیون کے ارگ کر میری بھگت مجکو پوجتے ہیں سو من ایک تو جوگی
برہم گیان یگ کر مجکو پوجتے ہیں جو سیچے کہا ہے سبھ برہم ہے ار ایک سبھی اندریاں ہیں تر جو ہیں گیان
اور لیکر سب سنتو کتھے کے نت منجن کرتے ہیں ایک تو جو یگ ہے ار ایک سبھی اندریاں جیت کر پران بائی
پکھے ہو ہیں ایک یہ ہے ار ایک ہیر سنتو کہتے نت سکسی یہ دیوتا کو ان کر جلکر ہن کر اگن کر سیوا کرتے
یہ دیو یگ کہاو ہے ار ایک تپ یگ کہاوے ہے تپسیا کی بات میں ستار ہوئیں او میا کے کیول ان کا
رنگ جب تک ہے سبھ سا تھی جو رہتا ار ایک یہ ہے میری تب سے یجان کرنے بید پڑھنے پوران پڑھنے سستر
پڑھنے ہو سنتو سری شچی مشن پدگاو نے میر نام کا کیرتن کرنا رام کرشن نراین پرمانند یہ سواد تان
یگ کہاو ہے ار ایک بہت ہیرے جہاں من میں ہیجار نے ار مہری او ستک نے انکا نام گیان یگ ہے
ار ایک پیچھٹ ہے سیر پران ار آیان ہو ہین اکھٹا کر پرانا یام کرتے ہیں ایک یہ ملک ہے ار کرم کر ار ایک ہے ان
کا تیاگ کرتے جاتے ہیں ار دھار رہتے ہیں ار ایک یہ ہی ہے ار جن جتنے پرکار بھی یگ ہیں سو کچھ نہیں ہے

پاپونکا ناس کرتے ہین ان یگون بکہیے جس یگ کر مجکو پوجے ہین اوسے یگ کے مجکو پاوے ہین اسی کا جیونا
امرت سمان ہے میری پرساد اسکا جیونا ہے اور جو کچھ بہوجن کر ہیئے سو بہی امرت بہوجن کرے ہے ار
وہہ کو تیاگ کر سناتن پوارتن جو پرہیے پرہم ہے جس نے یگ کچھ نہین کیے ایسے مجھ سناتن پوارتن پرہم کو پاوے ہے
ہے کرنتیون بکہیے ارشیشٹ ارجن میرے پوجے بنا اس لوگ مین بہی سکھ نہین ہوتا پر لوگ کی بات کیا کہیے
جاتے ہی ارجن یہہ بہت پرکار کے یگ پہلی ہی بر ہما کے مکہہ سے نکلے ہین اکرم تے سب یگ ہوتے ہین انکے
جاننے سے ہیارجن تو مکت ہو ویگا اب ان یگون بکہیے جو سرشٹ یگ تہے ہم سون سے پانڈو روپ یگ ہین اونکو
جو سیے گیے ہین کہی ہین ان سمتون کا راجہ سریشٹ ہے گیان یگ جاننے کا جو ہے گیان یگ سو سرشٹ ہے ارجن جتنے
یگ کرے ہین سو گیان پاونیکے نمت کیے ہین ارجن گیان اوپجے بن تب ہی یگ ہارنے جاتے ہین
ارشٹ جاتے ہین جیسے پہل لاگے سی پہول گر پڑتے ہین اب جسکو میرے گیان کا گیان سیکھ کر پایا چاہیے
ار اور کوئی اوس سے گیان پایا جاوے سو کیا بدہ کرے سو سن پرتہین تو دہ ای کر پریم سیو کو کہی بنا مین
دونون ہاتھ جوڑ کر سری کرشن جی کے چرن کملونکو نمسکار کرے اور کہے میرا نام لیوے کرشن جی گوپال ہے
اونگ بنوارہی جے اس پریم سیو کون کی بنائین بہت آدمین یہہ کر اوس پاس بنتی کر کہے ہے پربہو جی ہے
گرو جی کرپا کر مجھکو سری بہگوان جی کے جاننے کا گیان اپدیش کر تب گیانی جاتن ہمارا جو سیے گیانی سو
اوسکو سرون کراوی ہے سو گیان وہ گیانی نے کیا کہے سو گیان سن ہے پانڈو جس گیان کے جاننے سے مایا کا موہ
پور تجھکو بیاپ نسکے گا سو گیان ہے جو وہ کون گیان ہے سن جسکے جاننے سے سبہی بہوتمان لہریان تجھے
ایک ہی آتما برہم بیاپا ہوا جانے گا دوسرا بہید مٹ جاویگا سو گیان ہے اب اس گیان کا پہل سن
جتنے پاپ جان اجان کر ہے ہین ان پاپونکے پہل جو ہین دوکہ ان دکہون سے اس گیان نامی
پوتہے پر چڑہکر پار اتر جاویگا جیسے لکڑیونکے بہری کو اگن جلا کے بہسم کرتی ہے اس گیان سمان دوسرا
اور کچھ پوتر نہین سو گیان کب اوپجے ہے پہر جوگ جوڑنے کی ریاد جریگ کمال پرسنتا جب میرے ساتھ
جوڑیا ہے تب اوسکے آتما ہی سے گیان اوپجاوی ہے جسکو میرے گیان کی سردہا پریت ہو وے سو ہو وہ تا
ہونیکر سننے سمجھی پور اندر یونکو بس کرے سو جی گیان کو پاوے ہے گیان کے پانے تے تاتکال پرم شانت
جو ہے پرم سکہہ اوسکو پراپت ہو وے ہے ارجن اگیانی من انکو میرے گیان پانیکی سردہا نہین انکو آتما
مین سنسا ہی جنکو میرے گیان پانیکی سردہا نہین اونون کا ناس ہوتا ہے نہ انکو اس لوگ

بھے سکھہ ہے اندیر لوگ بھی سکھہ ہے ارجو میرے جوگ ساتھ جوڑتے ہین اونکو اور کوئی کرم نہین بہتا ہے
ار میرے گیان جاننے کر انکو کوئی سنشا نہین رہتا اس کارن سے بہارت ارجن تجکو تیرے
ہردے مین اگیان کا سنشا اوپجا ہے سو میرے گیان نامے کہڑگ سے اس سنشی کو کاٹ ڈار ار اٹھ کہڑا ہو

اتے سری بھگوت گیتا سوپنکھت سو برہم بدیا یا نگ جوگ شاستری سری کرشن ارجن سنباد کرم سنیاسن جوگ نام چترتھو ادھیائے سماپتنگ

آگے پنجان ادھیائے چلیا ارجنو واچ ارجن سری بھگوان جی کو پرشن کرے ہے کہے ہے سری کرشن جی
کرمو کا تیاگ سنیاس کہو ہو ار بہور کرم یوگ کہو ہو سو ایک بات نشچے کر مجھکو کہو جس سے میرا کلیان ہووے
ارجن کے پرشن کا اوتر سری بھگوان جی کہتے ہین سری بھگوان او واچ ہے ارجن سنیاس یوگ
ار کرم یوگ یہ دونون کلیان کے داتا ہین اندونون سے کرم تیاگنے سے جو سنیاس یوگ ہے کرم کرنے جو ہے
کرم یوگ بہلا ہے ار گیان کی بات سمجھن ہارے ہین جو نت سنیاسی ہین سو کیسے ہین جو سبہی دکھہ
سوگ کی باتون سے رہت ہین ایسے سمجھین ار سند مین ہے مہان بابو ارجن سبہی ہین سنسار کے
بندہنون سے مکت بہئے ہین اب ارجن اور سن سانکھہ اور جوگ کو بہن بہن بالگ کہتے ہین پنڈت نہین
کہتے جوگ کہتے میرے ساتھ جوڑ رہنا ار سانکھہ کہیے جو گیان کو نشٹ کہتا بار نا کرنے یہ دونو ایک ہین
ار ان دونون کا پہل بہی ایک ہی ہے جس پرم استہان کو سانکھہ والا جا پراپت ہوتا ہے او سی استہان
کو جوگ والا ہے جانے پراپت ہو جاتے ہین جسنے سانکھہ ار جوگ ایک ہی جانا ہے اوسی نے یتہارت جانا ہے
جو کہتے ہین ارجن سنیاس جو ہے سنسار سے ورکت ہونا ار سبھی سنسار کے کرم تیاگنے وہ کہ بہی تیاگنے
ار سنکلپ تیاگنے اوسکا نام سنیاس ہے سو یہ سنیاس پاونا بہے مہان بابو ارجن میرے جوگ جوڑنے
بنا ان مہان کٹہن ہے جب میرے سمرن بہجن ساتھ جوڑے تب بہی ہے سنسار کی باتین بہول جاتے ہین
جب سنسار کے بات بہول گئے اوسکا نام سنیاس کہتے ہین جو میرے ساتھ سمرن جوگ کر جوڑیا ایسا جو
اونکو ہے سو تت کال مجھہ پار برہم کو لے پراپت ہوتا ہے ایسا جو میرے ساتھ جوڑ رہی ہے سو رشدہ نرمل ہے
آتما جسکا اور سنسار کی باسنا سے جیتا ہے آتما جسنے ار جیتیان ہین اندریان جسنے اور سبھ جیونون پر ابنون

دیکھے جسکو ایک ہی آتما برہم درشٹی آیا ہے ایسا جو ہے جو کچھ وہ کرم کرتا ہے سو وہ کچھ نہین کیا ہوتا وہ نرلیپ
ہے وہ کیا سمجھتا ہے کہ مین جو کوئی آتما رام برہم ہون سو کچھ نہین کرتا دیکھتے نیترون سے سنتے کانون سے
پھرتے پیرون سے اندریان مین سونگھتے ناسکا سے اور سوادھ لیتے ہی سیاس لیتے آوے ہی جاوے ہی پکڑتے
چھوڑتے ہاتھ مین اور چلتے چرن مین ان کہنے نیترون لگی ہے اور سوتے جاگتے یہی اپنی سمجھی ہے کہ یہ سبھی
اندریان اپنے اپنے مکھیان بکھی ورتتی مین جو ہان کوئی آتما رام ان سو اکرتا ہان جو اس بھانت کر آتما
کو سمجھا ہے ار اندریان کر کرم کرے ہی سو اسکو کسی بات کا لیپ نہین لاگتا جیسا مین نرلیپ ان تیاوہ نرلیپ
ہے کیسے جیسے کمل کے پترون کو جل کا لیپ نہین لگتا تیسے ہی وہ نرلیپ ہے ار جن جو ہین شریر
سو یہ کرم کر مین کر اندریان کرت کرم کرتے ہین ار پھل کچھ نہین بانچھتے وے پھل پر کو کرتے ہین بندھن کو
نہین پراپت ہوتے اور جو کامنا کے نمت کرم کرتے ہین وے بندھن کو پراپت ہوتے ہین ہے ارجن جو سدا
سکھی کون ہین اب اونکی بات سن جو میرے ساتھ جوڑتے ہین اور نہین اندریونکا اودم ہین وہ نشٹا
وے سدا سکھی ہین اب ارجن میرے بات سن ہین کیسا ہون مین سنسار کو اوپجاون ہون ار مین پرت
پالون ہون ار مین ہی سنگھارون ہون سو مین نہین کرتا میرے مایا کا سو بھاو ہے مایا کی کمل ہے
ہے مجھے سنسار کے ساتھ کچھ بردھن نہین نہ مین کسی سے پاپ کراتا ہون نہ مین کسی سے پن کراتا ہون
اگیان کر جیونکا گیان چھا دیا ہے اگیان کر جیو موہے ہوئے ہین ار پاپ کرتے ہین جو مجھ اتیتر کو
ایسا نرلیپ جانے اوسکو کبھی اگیان نا اوپجے ہے جیسے سورج کو کبھی اندھکار نہین اوپجتا تیسے ہی
اسکو کبھی اگیان نہین اوپجتا ار جو مجھکو نیارا پہچانے ہی بڑا ایسا نرلیپ نیارا ار نرمل مجھکو پہچان کر میرے
ہی بیچ جنکی بدھ کا نہچہ نہچل ہے ار میری ہی بیچ انکے آتما کی پرم پریت ہی ار میری ہی شرن ہے ایسا جو مجھکو پہچان
کر میرا بھجن کرتے ہین انکے سبھ پاپ جل جاتے ہین ار میرے پرمانند آتما نشٹی مین ٹھہر جائے پراپت ہو جین جہان
گئی ہی پھر لوٹ کر نہین آتے ہین کیسے ہین میرے گیانی جنکو میری ہی گیان ہے ایسے جو مین برہمن بیچ ار دونیا
کا کر یہ نہین جنکو ار ستنون ساتھ مری پریت ہین ایسے سادہ برہمن گو وا ہوتی ار سوان چنڈال اور
چنڈال انکو سبھی ایک سمان ہین جو ایسا سم درشٹی ہے سوی پنڈت گیانی ہی ار اس کا جسکو برہم درشٹ آیا ہے
ہے ارجن تا سبھون ہی بیچ دکھی نرلیپ جانتا ہے وہ جنم مرن کے بندھنون سے مکت ہوتا ہے برہم ہو گیا ہے
پہلے بت پائی سے پھر سن نہین ار بری بست پائے سے برا نہین مانتا ایسا جو ہے استھر بدھ ہے گیانی برہم

کا چانن ہار اور جسکے ہردے کے کچھ اگیان نہیں رہا اور جسکی اندریان سکھ اُس کو بسر گئے ہیں ارتہا کے سکھ
کیجیے چلنے گن ہیا ہے جسکا آتما برہم ساتھ جوڑا ہے ان ہی اپناشی اکھنڈت سکھ پاتا ہے کنتی نندن ارجن
جب پہلے پورکھ ہیں جو بوہی اندریوں کے بھوگوں سے لگے اور نہیں جاتی وہ کیا سمجھتے ہیں کہ یہ اندریوں کے بھوگ کون
کے اوسجان ہاری ہیں جنکے سکھوں کا بھوگ انت وقت ہی سو سپکے پورکھ آتما کی سکھ کو ہو گئین میں وہ اندریوں
کے بھوگوں کے او نہیں جانتے ہو ارجن جسکو آگے جنم نہیں اب اسکی بات سن جیسے بشوی ہے ایک دانہ کا دہ کر دیتے
ہیں جو ایک کچا ہی تو بھی کچی ہیں جو ایک ریدہا ہے تو بھی ریدہے ہیں تنی پرکار جس گیانیکو کام کرودہ نہیں
او بچیا او سکو او پھر جنم نہیں جس یہ دونوں کام کرودہ شترو جیتے ہیں اپنے جوگ کی بات جاننے ہار سو مانو کہ
سنسار بچی سکھی ہے اسکو کام کرودہ کیون نہیں او بچتا سو سُن آتما جو ہے جوتی سروپ برہم اس ساتھ جوڑا ہے
اس آتما ساتھ جوڑنیکا جو ہے نروان سکھ اس نروان سکھ کبھی جاتی نہیں کہ پیا ہے اسکا ارجن ہے اسکو کرودہ نہیں
اپجتا جس آتما برہم کا نروان سکھ پایا ہے پاپ اسکی ہٹ گئی ہیں اور دو سر وشٹا اسکی دور ہو گئے ہیں سو برہم ودشٹی
ہیا ار سبھوں جیوتن پرانیوں کی کلیان کے کھے ہی پریت جسکی رہتی ہیں او بچتا کام کرودہ جسکو انیاجو ہے
جتی سر شانت روپ برہم سکھ کیجیے گن ہیا ہے اب جو دیہہ ساتھ مکت ہوتے ہیں انکی بات سن جنہوں نے
باہر کی ور شٹا دور کرکے اور نیتروں کو بھگوان کے و کیا یا ہے بہتر ا باہر کچھ پاسی سمان ہے نہیں جانے ار
قتیبان میں اندریان جنہوں نے اجتیا ہے من جنہوں نے اہنیں ہے جنکو کسی بست کی بانچھا ار نہیں ہے
کرودہ جنکو نہیں سے جو ہیں ہاترکہ سو جیون مکت ہیں اب ارجن میری بات سن جو من کیا ہا ان کی کوٹ مالہ کیہ جو
ہیں پا رسنکی نت بہانت بہانت کی تپشیا کرتے ہیں اور جیبا نو نکا بھوگتا ہیں ان لوگوں کا انتریامی سو اور سبھوں کا
دہرم ہیوں ایسا تو میں ہوں جو مجھے ایسا جانتے ہیں کہ سری کرشن بھگوان جی ایسے ہیں سو میرے جانے
کا پہل کیا پاوین ہیں سو سن سو پورکھ پرم سکھ جو ہے شانت پد اوسکو پاوین ہیں ✣

اسمے سری بھگوت گیتا سو پنچھت سو برہم بدیا یا تک جوگ شاستر سری کرشن ارجن سنباد سنیاس جوگو نام پنچموں ادہیا سمپورن تمام

اگے چھٹا ادہیا نے چلیا سری بھگوانو واچ سری کرشن جی کہتے ہیں کہ ہے ارجن جو کرم جوگ کر میرے
ساتھ جوڑتے ہیں ار پہل کچھ بانچھتے نہیں او نہیں کو تو سنیاسی جان اور انہیں کو تو جوگی جان جو میرے

ساتھ جوڑے ہیں انکو جوگی کہتے ہیں ارجو پہل کچھ باچھتے ہیں انکو سنیاسی کہتے ہیں ارجن کچھ جلا کے [illegible]
اربھسم ملے سے ارگن کی دھونی بہائے بیٹھے سے سنیاس نہیں پاتا ہے پانڈو جسکو سنیاسی کہتے ہیں اسکو
تو ان جوگی جان سنیاسی کہتے جسکے من میں کبھے میرا من کل بنان اور کچھ باچھا نہیں ہے میرا من ہمیشہ [illegible]
بنان اباچھے کوئی نہیں ہوتا ہے اباچھے ہوئی بنان میرا من جوگ ساتھ جوڑا نہیں جب اباچھے ہوئے
تب میرا من جوگ ساتھ جوڑے اباچھے ہوئے بنان جوگی نہیں اس کارن سے سنیاسی جوگی ایک ہے ہیں
ارجن کوئی میری من جوگ ساتھ جوڑا چاہے اسکو میرے جانے کو جو من ست کرم اشنان سے او [illegible]
ہی کرنے آتی ہیں جب ست کرم کر نرمل ہوتے تب میرے ساتھ جوڑے ارجن کوئی جوگا روڑہ بھیا ہے اسکو
کوئی کرم کرنا نہیں آتا جو کچھ ارسکی اچھیا ہوئی کرے سو کیا چاہے تو سوہے ارجو سمجھا چاہے تو سمجھے ہے
جوگا روڑہ اچھیا چاہے گمت روپ ہی جوگا روڑہ کب ہوتا ہی اوسکے لچھن من جسکے اندریان کہیان کو نہیں [illegible]
من کبھی بھی میرا من بنان کوئی جیتون ناد سکھے تب اسکو جوگا روڑہ کہتے ہیں اوسنے لیے آتما کا بھید پایا ہے سنسار سو اور من
بکھے نہیں ہے چت جسکا ارسنے آتما تر کیا ہے سو ارجن میرا نام بنان جنہوں نے من کہیان کبھی [illegible] اپنی ہی ستر ہے اور جنہوں نے
کہیان میں اپنا نوار میرے چرن ساتھ جوڑا ہے انکو اپنا آتما ستر ہے اپنا ہی آتما ہی اتمہ ستر ہے اور کوئی نہ ستر ہے [illegible] جنہوں [illegible]
اور اپنا آتما کہیان ہے بیچ کر ہیں جو ہون میرا ناپار ہم اپنا شی الیسے مجھ بہان میرا ہوسکے ہیں ساتھ جوڑ لیسے ہے
وہی میری کرپا سے پرم شانت پد کی سکھ کو پاوے ہیں ارمیری کرپا سے انکو ست لاوش نہیں دیاتا اور ہی کوسے
دکھ سکھ انکو نہیں دیاتا اور سے بیرس نہیں ہوسکے اور پیاورسے ترا نہیں لیتے ار گیان جو ہے اپنا جاننا کہ
ار میں گیان بت ہوں ار گیان پرمیشر کا جاننا گیان ہے یہان تیرموہن بہیا ہی ہے سو لگا یہ دونون گیان
گیان کی انبرت کو پینے کر ترپت بہیا ہی آتما جسکا سب کا ارجت اندری ایک سمان ہے سونا ار پانی
سیاوہ ار پانی ار متر ار بہائی ار جانتوا نجانتو جسکو ایک سمان ہے ایسا جو ہے اسکو جوگی کہتے ہے بونر کلیا
ہے نر متر مرے ساتھ جوڑا ہوا ہے یہ تو پورن جوگ کی لچھن کہے ہیں ار اور بھی جو کوئی جوگا روڑہ بھیا چاہے سو وہ
کیا کرے اسکی بات سن پرتھمی تو اکنت ٹھور کیجے بیٹھے ار جہاں [illegible] تری ایک سمان ہو ہمے تو جی بنادے
کیسی بنادے جس کیجے کوئی ٹوٹا بنا کر ہوئے ایسے تو تہرے بنادے ایسکے اپر کو کی گوبر کا پچھونا دیے
اس چھونے اپر کنا بچھاوے کنا اپر ہرن کی کھال بچھا دے ہرن کی کھال کے اپر کھاس کا دھویا ہوا
بستر بچھا کر [illegible] اپر [illegible] جانے [illegible] گردن اسکو سیدہا رکھے

اور منکو نشچل کرے اور نظیر ونسے اپنے ناسکا کا آگاہ دیکھے تا سکا کے آگے بنا کیسی اور دوسا کو نہ دیکھے اور آتما کو پرماتما
کے بیچ لین کرے اور کسے کا ڈر نکرے اور برہمچرج کو نرانا ہو اور من کو سنجم کرکے میرا چنتا میرے کچھ پرائن ہو ایسی بہانت
کر میرے جوگ ساتھ جوڑے تاں پرم شانت سکھ جو ہے میرا نربان پد اوسکو پراپت ہوے ارا اور بہی اسکی
جگت سن جو اور بہر کر ہو جن کہا ہے تو بہی جوگ نہ ہووے ار جو نرا ہار رہے کچہ کہانے ہنیں تو بہی جوگ ہنیں
ہووے جوگ کی بہانت ہو سو جن جگت کا اہار بیوہار کس بہانت جگت کرے سو جن ایک گراس کی بہوک
رکھے جس سے سالس ہے سکہی چلے اگر بہی پورا چلے کس بہانت جیسے مست ہاتھی مند مند چلی ہے تیسی سے
چلے ار جو لی نیہے اور دشٹ کر بہوم کو دیکہتا چلے جہان کوئی لگا جیو ہووے اور کانٹا کنکر ہووے تیسے بہار
چرن دہر کر چلے ار جو جاگتا رہے تو بہی جوگ ہنیں ہوتا ار جو بارہا سوے تو بہی جوگ ہنیں ہوتا سو ار جاگنا ہم کا کری ہیرات
پہلے اور پہرات پچھلے جاگے جو ایسی جگت کر جوگ کرے ہے اسکو جوگ پراپت ہوتا ہے ایسے جگت سے جوگ ہنیں ہوتی کوئی دو کر دکہ
روگ بہی کوئی پاپ ہنیں سکتا اس جوگ کا نام دوکھ ناسک جوگ کہتے ہیں جب ار جن جوگی کا من اتما ساتھ جڑے
جوڑی تب اسکے من میں کچھ کسی بست کی اچھا ہنیں رہتی ہیگی ور کھا اسکو جوگی جگتا کہتے ہیں جوگی کی گت بتلانا
کہا ہے اب اسکا درشٹانت سن جیسے دیپک کو ان پون لاگنی کی ٹھور ہنیں کہتے تو دیپک کی جوت اڈول ہے
ہے ار جو پون لگنے کی ٹھور دیپک رکھنے تو سنت جوت اڈول ہنیں رہتے اسکا رتے جوگی کو اگنت بجھنا
کہا ہے جو اگنت بیٹھ کر مجکو چنتوے جب جوگی کا چت میری سیوا جگت کر نچل ہوتا ہے تب اسکو آتما کا
ہوا ہی اس اتما کے درشن کرات ہیں جو کہ پادی ہے بوڑ کر لیا ہی آتما کے درشن کا سکھ انبہا شی ہا ہے
اس سکھ کو بدھ جانتی ہی وہ سکھ بدھ اگو چر ہے اندریان اوس سکھ کو ہنیں جانتین اسکا رن سے اس
سکھ کا نام اتندری سکھ ہے جس سکھ پانے سے جوگی نشچل ہوتا ہے اور جس سکھ پاوے ہے اس اپرت
اور کوئی سکھ جوگی ہیلا کر ہنیں جانتا جوگی بڑا لابھ اوس سکھ کو جانتا ہے اس سکھ کے پانے سے بڑا کوئی
دوکھ سر پر کرنے لگے یا کوئی شستر ون ساتھ کاٹی اور اگن بیچ جلاو تو بہی اوسکو کچھ دوکھ ہنیں لگتا اسکا ساکھی
پرلاد ہے جیسے پرلاد جی کو ہرناکس نے کئی پرکار کی سانتا دینی تہی اور پرلاد جی کو کشٹ نہ ہوا تہا ایسا
سکھ جس سکھ کے پانے سے ہے وہ کہ بہاگ جائین ایسا سو کہ نرنان بچار جوگ سنسار سے برکت ہووے
کر بس کر دیل کرے سبہی کامنا سار کر سبہی اندریاں جیت کر جوگ کرے سہج سہج من کو بدھ ساتھ پکڑ کر
اتما بیچ نشچل رکھے اور کچھ نہ چیتاوے یہ من چنچل ہے جس بات کو چیتوے تس تے نوار کر آتما کو چیتوی جب

من جو تماسا تہہ پائے جو شرت ب جوگی پرم شانت کا پرم آتم سکھ پاوے سو اتمیون گن اوسکے کائی جاتی من
جو ایسا نرمل ہوتا پاپ سے رہتا ہو سو ہی برہم بھوت برہم کا برہم بھیا ارتھات آگیا برہم کپٹ اور ہن سبھی دور ہوا جن
جوگی نے اس پرکار جوگ جوڑا ہو اور من نشچل کر آتما ساتھ جوڑا ہو ایسا جوگی نشچل ہو پاپ سے نرمل ہو گیا ہے
بہی بہوت اسکو سکھ ملتا ہے ایسا جو آتما ساتھ جوڑا ہے اور وہ موسم پرشٹ برابت سبھی ہے اپنے
ملنے سے بہی مجھکو دیکھنے لگا اور سبھون میں بہی مجھکو جانتے لگا اور سبکو مین شما گیا ہون جو سبہون مین مجھکو دیکہتا
برہم روپ کو دیکھے بہی اسکے ہی بہوت پیارا ہی مجھ میں ہے سروپ پر بیٹھے دیکہتا ہے ایسی جسکو درشٹ آئی ہے اسکے ہیں
نہیں وہ مجھ سے بہن نہیں ہیں اور وہ ایک ہے روپ میں سبہون ہوتے پرانیون کے ہیا پیا مجھکو جانکر
جو میرا بہجن کیا کرتے ہیں اوسکو بو برہم نہیں وہ میرے بیچ برتتے ہے سبہون کو جو مین بیا اپنا ہوون
میرا بہجن کیا کرتا ہے سو شش ہے ارجن جیسا دکھ سوکھ اپنے آتما کو لاگتا جانے تیسا ہی دوکھ سوکھ اگے
کو جانے یہہ جاکر کسے کو نہ دکہاوے جسنو لگا سو کہا ایک سیوک مترمودہ ہے میری مت میں وہ جوگی سبھا ان
جوگیان سے سریشٹ ہے جسنو لگا سو کہا ایک ہے **ارجنو واچ** ارجن سری بہگوان سے سمجھکر پوچھتا ہے کر
ہے کہ ہے مدسودن جو تم کہا ہے یہہ جوگ مجھے اپدیش کیا ہے یہ برہوتی ہے جوگ تو مجھے نہیں ارتین
ایسا جوگ کبہی نہیں ہوسکتا ہے سری کرشن بہگوان جی من تو پرم چنچل ہے اور بلونت ہے ہٹی ہے اوسکا بدلا
سے اسکو پکڑنا میں پون سے بہی کٹھن جانتا ہون ارجن کے پرشن کا اوتر سری بہگوان جی کہتے ہیں شری
بہگوانواچ ہے مہان باہو ارجن یہ بات سچ ہے سندیہ کچہہ نہیں من ایسا ہی چنچل ہے اور پکڑا جاتے نہیں جاتا
اس من کے پکڑنے کے دو اپای ہیں ان کرکے نشچل ہوتا ہے سو من میرے ساتھہ پریت ار سنسار کے کہیان
سے براگ یہہ دونون اوپای من کے پکڑنے کے ہیں ان کرکے نشچل ہوتا ہے اور جنہون نے میری ساتہہ پریت
نہیں لگائی ار سنسار کے کہیان سے جنکو براگ نہیں اوپجا انکو جوگ درلبہ ہے وہ مجھکو نہیں پاوینگے جن
جنہون ابہیاس کرکے من بس ساتہہ نہیں جوڑا انکو جوگ کہان ہے ابہیاس ہے سو جسکے سبب چت تیزی کی دوڑ کر کے
ار سن کو وہ ساتہہ پکڑ رکہے ہے کو سمرن کرے اسکا نام ابہیاس ہے اب براگ کا ارتہہ سن جو کچہہ بہگوان بنا
جانا ہے سبہہ جہوٹا ہے اسکا نام براگ ہے جن ابہیاس ار براگ ان دونون کرکے من میرے ساتہہ جوڑا ہے انکو
جوگ پاونا سو کہا ہے ابہیاس اور براگ یہہ دونون اپای من کے پکڑنے کے ہیں **ارجنو واچ** ارجن سری
کرشن بہگوان جی سے پرشن کرے ہے کہ ہے مہاراج جنہون نے تمہارے ساتہہ جوگ جوڑا ہے ار یہہ

چہوٹنے کے پیچھے اسکے سر پر جو ہے پریت سو تمہارے جوگ سی چوٹ کرکے اور بات مین لگی سو وہ جوگی تر شدہ
اوسنہا کو نہین پراپت ہوتا ہے وہ کس گت کو پراپت ہوتا ہے وہ تمہارے جوگ سے بہرشٹ ہوا ہی اور اسکی پچہ
گت ہی بڑے جیسے میگہہ بر کہا کے نشٹ او منڈ گاو ہے اکیلی او سی لوان جہکڑا ہی اور اس لوک سے
اس میگہہ کو کینڈ کینڈ کر ڈارتا ہے وہ کہانہ ہے سو میگہہ کی بنا نہین اوس جوگی کا جوگ ناس ہوا کیونکہ اسکی گت
ہے بڑے سے سری کرشن بہگوان ہے جو تمہارے جوگ کو نہین چہریا تو تمہارا برہم پد جو ہے بکنٹھ اوس مارگ سے وہ
سو ہٹ انہ ہوا ہے اسکی گت کہو ہی سری کرشن بہگوان جی یہ میرے من کا سنشا کر پورت کرو تم بنا ان اور
کوئی اس سنشے کو چہیدن ہارا نہین کوئی نہین دکہتا ارجن کے پرشن کا اتر سری کرشن بہگوان کہتے ہین
سری بہگوان اوواچ ہے ارجن اس جوگی کا جوگ تو ناس ہو یا مت جان ہے تات متر ارجن جن ایک
بار نام میرا نام لیا ہے اتنوا مجکو ایکبار نمسکار کیا ہی جیسا من سداست روپ اپنا شی اتند ہوت پرم کلیان ہوتا ہین
تیا ہی میرے بہجن کا پہل ہے اپنا شی کلیان روپ ہے پر تو نام کی مہان کہی اب ارجن جس جوگی کا من دیہہ
چہوٹنے کے سماں جگہ کسی اور بات میں لگیا ہو اوسکی گت سن جب سورگ پاونگی نشٹ ہا لوکہ بڑے بڑے
دان کرے ہین اور یگ کرے ہین تپسیا کرے ہین سو سورگ میرے بہرشٹ جوگی کو ڈہونڈے بہرشٹ جوگی ہو کر
جاوے ہے اب سورگ کا بڑنن سن وہان دیوتا بستے ہین وہان نہ کسی کا پورکہ کا ہے اور نہ کسیکی استری ہے
جنکے اچہا ہوئی سو ہی استری پورکہ ایسی ہین بہوگ کرین ہین وہان اپچہرا بہوگ کرینکو ہین جنکے دیہہ
سے گند نکلتا ہے اور اگ گندہرب گائن کرتے ہین اور کہا وتنکو ارنب ہوجن ہین سو تنکو مارجات
سارکہے پر پہین اور تنکو انیک بہانت کی دب بستر ہین وہان بہرشٹ جوگی سورگ کے دب بہوگ کر
جب اگیا وے ہے تب انہان بہوگون سے اوسکا جی ور گت ہوتا ہے تب سورگ تیاگ کر پوتر ستہان
جنکے آئے جنم پاوے ہے کس گہر جنم پاوے ہے پوتر کل برہمن اتنوا کہتری اور بڑے دان کی کل جنکے جنم پاوے ہے
جن تہوڑے دن سادہنا کی ہے پوتر جنم لیکر سادہنا اوسکے سن جاگ اٹہتی ہی جیسے کوئی کام کرتا
ہوا سو گیا ہوئے جب جاگتا ہے وہی کام کرنے لگتا ہے اسی بہانت انکی ہے میرا جوگ و بچ اوہی
ہو اوپر میرے ساتہ جوڑ کر میرے پرانند اپنا شی بلکے جا ہی لین ہوتا ہے تو جس تہوڑے دن سادہنا
کیے ہی اور مرنے کی سمین انکا من جوگ سے چلگیا ہی اوسکا بڑنن کیا اب جس بہت جوگ سادہنا کرے
ہوئی اور مرنیکے سمین جو گمانی من انسنا چل گیا ہووے اب اسکی بلنت سن وہ بہوگ سورگ کے بہوگ کر تیر

ناش ہوگئے لوگ کہتے ہین آسے جنم پاوین گے کیسے اور جنم پاوینگے برہمن بدہ وان جوگیشور جو ہین تیرہ مہان کرجانن آکر مین
وہ اوپجے جنم ہووے سو اس جوگیشور کے گھر جنم پاوتا ہے جیسے بیاسدیو جی کے گھر پاسوکدیو مین
وہان جنم لیکر جو کچھ پورب پچھلے جنم کہ جے ابہیاس کرتے تہا اورسے پوٹر ہوئی ابہیاس ہوتا ہی جیسے پچھلے
جنم اوسکی بدہ تہی وہی بدہ اسکو پراپت ہوتی ہے کرتی نندن ارجن وہی جوگ کا ابہیاس کرکے من کبہی جاگ
او تہیکے ہی سو وہ جوگی شبد برہم جو ہے بید ونکا تت ارتہ ہے مہمان اسکا جان اور ابہیاس کر آمین مباشن بنا
مجہے ساتہہ جڑ جاتا ہے وہ جوگی سبہون پاپونکو کاٹ کر میری جوگ کی سدہ کو پراپت ہوتا ہے ہی ارجن جوگ
کے مارگ کی سدہ ایک ہی جنم وکہی نہین پاتے انیک جنم جوگ کرتا ہے تو پرم گت جو ہے میرا پرمانند ایناشی دہام
وہان جای پراپت ہوتا ہے ارجن جوگی ہے تین پرکار کی ہین ایک تپ جوگی ہین تپشیا کی ات تپ کرتا ہوا ہین
او ہیا ہے دکہی ہو تیوکہا ار ایک گیان جوگی ہین تپ جوگی سے گیان جوگی سرشٹ ہین ارجن جو سبہون
جوگرن سے سرشٹ جوگ ہی ایک بات مین ارتہہ کر کہ مین جوگی کا آتما پریت ساتہہ ہے یہ ہے کلی دنیا ارتہ
گیا ہے ارت سرو ہا ساتہہ میرے پوجا کرے ہی ار پریت ہی میرا نام سمرے ہی جو اس پرکار میرا نام سمرے سو
وہ جوگی میرے مت بکہے سبہون جوگیون بکہے سرشٹ ہے ٭

اتنے سری بھگوت گیتا سوپنکہت سو برہم بدیا یاگ جوگ شاستری
سری کرشن ارجن سنبادے آتم سنجم جوگ نام کہشٹو ادہیای سمپورنم

اگے ستوان ادہیا ہے چلیا سری بھگوان وواچ سری کرشن بہگوان جی کہتے ہین ارجن اب
اور من جو من کی چنچلتا کر میرے جوگ ساتہہ جوڑتے مین اور تیری جی آہری مین امر ایک کہتے کہو مہان
پرہو جی مین تمہارے سمرن ساتہہ جوڑا ہوں سو تمہاری کرپا سے ہی جوڑا ہوں اس پرکار میرے ہی
کرپا سمجہکر جو میرے ساتہہ جوگ جوڑتے ہین سو اتہر ہوندہی مین تیرے جوگ جوڑنے کی پرساد تیرے جانے
کا گیان جیسا اونکو ارپجے ہی سو تن سو ہی گیان تجکو کہتا ہوں جس گیان کے جانئے سے پہر کچھ جاننا
نرہے ہی ارجن کئی کوٹ ہا ونکہون سے ایک کوئی سنسار سے ورکت ہوتا ہے ار کئی کوٹ ورکت ہوون
ہار یون سے ایک کوئی مکت بدہ کو پراپت ہوتا ہے ار کئی کوٹ مکت ہوون ہارون سے ایک کوئی تیرے مہان

کے گیان کو پہنچاتے ہیں سو میری مہما جب سے سرون کر کے ارجن جل اگن وا اکاش من بڑہ سنکا
بہ اٹھون دار ہاتھ جوڑکے انکے ارجن بچان ہارے میری پرکرت پایا ہے ارا تمان اہان بھی ہمیں چھ پرکرتی آٹھون
میر روپ کا ہار بھیجے ہیں ار اپتے جے ہیں اب جس بھانت د برن کیے ہیں سو بھانت من ہر ہر جے دہری کا
انس ناہے اور جیل کا انس ہے ار رداو کا انس ہے اس جس اگر کا انس اگن ہے جو اور جیون کو سب کا پرکاش کا ان میں ار جو پرکاش
یہ بھی پہی اٹھون پایا ہے میں ان اٹھے پرکرتی بیکر ایا ہے جان باہوا جن باتوں بہوت جیو ہے سارا جگت
سنسار ہہین کا بنایا ہے سبھی جیو اسی لکھ جیا جن انسان کی پیدائی ہوئی ہے اب میں بات من جو ہین لسیا
ہوں سبہ سنسار کا ار سنسار کے کرن ہار جو بھی میری مایا ان بہوتنکا ار تپت کرتا ہوں مہراں اریرت
پایا ہے میں ہی کرتا ہوں ار پرلے بھی میں ہی آتا ہوں ار سب کرتے ہوں ہے دہنجا ارجن مجھ سے پرے کچھ
نہیں ار سبھی بہوت پرانی میرے ساتھ پروئے ہوے ہیں جس طرح مانگے کر ساتھ مالا کے منکے پروئے ہوئے
ہیں تو یسے طرح سب سے میرے ساتھ پروئے ہوئی ہیں اب جن جن میرے ادہار سبھا ہے الگ الگ ہیں سو بہانت ہیں سے کہتے
سنو ارجن سبھی دیہہ دہاری جل کے ادہار ہیں جل کا جیو رس ہے سو رس میں آپ ادہار ہے جس رس کو جل کے
جیو کہانے کی جیتے ہیں جیسے دودھ سے گھیو ہے ویسے ہی جل سے رس جل کا جیو رس ہے جل اسکی
ادہار ہے سو رس میں سے ادہار ہے سبہ لوگ چندرمان ار سورج کے ادہار ہیں چندرمان ار سورج جوت کو
ادہار ہیں سو جوت میں ہوں ادہار ہے ار جتنے برہما اور ایکر بید کے پڑھنے والے ہیں سو بید کے ادہار ہیں ار بید جو
میری مہان کا امرت ہے اس مہان کے ادہار ہے ار بیدنکا جیو اونکار ہے سو میں اونکار کا جیو ادہار ہوں
اونکار سے میں ادہار ہوں سبہ لوگ اکاس کے ادہار ہیں ار اکاش کا جیو شبد ہے اکاس شبد کے ادہار ہے
سو شبد میں ہوں ادہار ہے ار سبھی مانو کہ بل کے ادہار ہیں سو بل میں ہوں ادہار ہے اور بھی لوگ ویر جگ کے ادہار
ہیں ادہار ویر تیکا جیو بانسا ہے سو ویرتی بانسا کے ادہار ہے ار بانسا میں ادہار ہے ار سبھی لوگ اگن کے
ادہار ہیں اگن کا جیو تیج ہے اگن تیج کے ادہار ہے سو تیج میں ہوں ادہار ہے سبہ جیوتوں پرانونکا جیو میں
ہوں ار جیونا بھی میں ہوں ار جتنے تپسی ہیں سب تپسیا کے ادہار ہیں تپسیا میں ادہار ہوں کیوں
دیکھی سرشٹ ارجن سبھی ہو توں پرانیونکا بیج تو مجھکو جان ار سنا تن پراتن مجھکو جان جو کچھ بیدہ و شنون
مجھے ہے وہی سو بیدہ تو مجھے جان ار جو کچھ تم نہیں سمجھے تم ہے تیج تو میں ہی جان مجھکو کہیں ست کی بابچھا
نہیں لکسی ساتہہ میرا موہ نہیں ہے منہ اگر آپ ہی پورن ہوں سب ہی ہار تہ سنو ہوں مجھے سرشٹ

ارجن جو دہرم کا مارن ہمارا کام ہے سو بھی مین ہون اور یہ جو ہین تینون گن ستا گن راجس تامس ان سے
بھی میرے ہی شکت ہے میرے کبھی یہ تینون گن نہین ہین مین ان سے نیارا ہون یہ ترگن مئی جو ہے میری
مایا اس نے سارا جگت موہ رکہا ہے اس مایا کے بیچ ہو رہے ہین جو ہین سو ہر اللہ مین جو ہون پرماتما ابناشی مجکو
نہین پہچانتے **شلوک** آدما یا ترگن سے بیچ کہیلے سگل سنسار ہوا ایسی مایا پربہو کی ترنے کٹھن ہار ہے ایک
کیول جو میری شرن ہوئے سو جن اُترے پار ارتھ یہ دیوی ترگن سے جو ہے میری مایا سو دیو ہے کیسے ہی سو سنسار کو ہی
بیچ کہیلے ہے ایسے جو ہے میری مایا سو ترنی کٹھن ہے تری نہین جاتی کیول جو ایک میری ہی سرن کر ہیت
ہوئے سو میری مایا کو ترتے ہین ارجن لار اپاپی و مایا کے ترنیکا کوئی نہین ایسے جو ہین ور گتی پاپی مہا ان سوہر
مورکہ سو میری شرن نہین آتے پر ارجن دیکہیا کرین انکا گیان میری مایا نے چہاد رکہا ہے اور تینون ہی جیسے
اونکے سو بہاو ہین اب ارجن اور مین چار پرکار کے جو پن آتے ہین وے میری سمرن کرتے ہین ایک تو روگی اور وہ
روگ شاونت ہوئے نت میرا بہجن کرتے ہین اور انکا روگ دور ہوئے ہے اور ایک گیان پالی کی نیت میرا بہجن کرتے ہین
اور ایک ارتہی تیر دن سے لو لیکر کامنا پانیکی نت میرا بہجن کرتے ہین چوتہا گیانی پاونیکی نت میرا
بہجن کرتے ہین ان چارون مین گیانی سرشٹ ہے گیانی کر کارن سرشٹ ہے سو سرون کر گیانی اپنا ہت
سروپ ابناشی انند روپ سمجہ سکہون کا داتا ایسا مجکو پہچان کر ایک میری ہی چرن کملون سا نتہ پریم
باندہتے ہین سو کارن گیانی مجکو پیارا ہے اور گیانی نیکو مین پیارا ہون یہ بہید ہے جو روگیون کو لیکر تینون مجکو
سمرتے ہین اور ہنان کو تو کمت مت جان یہہ بہی بڑے ہو و ہار ہان بہاو مین جو مجہ سا رکہی ایشر کو سمرتے
ہین پر گیانی میرا تمان ہے اس گیانی نے کیول ایک میری ہی چرن کملون مین ورڑہ نہچہ سا اتہ پیت
باندہیا ہے اور اس نے سبہون سے مجہی کو تم سرشٹ ایشر جان لیا ہے ارجن بہت جنمون کا
سادہن بہجن کرتے کرتے انکی ابدہ نرمل ہوتے ہے تب وہ مجکو سب سے جانتے کا گیان اوپجتا ہے کہ یا گیان
اوپجتا ہے سو ہین اسکو باسدیو ہی سرب درشٹی آتی ہے سو گیانی ہنت مہان پر کہین ہی ایسا گیانی سنسار مین دور
لبہ ہے اب جو مجکو تیاگ کر مانوکہ اور دیوتا کی پوجا کرتے ہین انکی بات سن کامنا کر انکا گیان چہاد ارجن
دیوتا کی پوجا کبہی انکے سردہا لگتی ہے مین انکے روپ کیسے ہیں اسکی سردھا کو نہچل کرتا ہون کہ یہ دیو پہلا ہے
سو پریم سے دہنا ساتہ مانوکہ اوس دیوتا کی اوپاسنا ارسکت کرنے لگتا ہے ارجن ہی دیوتیان کی بہیتر انتر
جامی ہو کر مانوکہون کو کامنا لکار ودا تا ہون یہ ہے ارجن دیوتیان کا وردیا ہوا کامنا کا انت ونت ہے

مجھے ارجن اب بتاتے ہین اسنا کی دیوتا کی دہر سے بہت تھوڑی نیت جنکی ہوتا ہے بس نہین ابناشی
ابناشی پرمانند سیر بھگت ہمارے اور ستر ہوتی ہین پراپت جاتی بھی لوگ کے دیوتا ہارے پوجن کے دیوتا من نات ہین
نہین پرپت محکو کے نہین گئے ہوں اگنت ہوں کیا ہوا جو من سن بات میری ارجن اب ہین ہوتے پراپت جاتی پھر
بھی ہو ارجو اب ہون آپ اپنے بھی سبب ہے ہین نہین ہی ہوا سو محکو نے کسی اور نہین ہی یا جانا نے سب اور نچھا
پورکھ ابناشی ہون کیا ہین جانتے نہین کو پرتاب میرے جو ہین جانتے گیا پر کے محکو ہین مندمت
سب ارتہ ہون سرشٹ اوتم سب ہے ہین نہین سرشٹ سمان مجھ کوئی اور ہون سرشٹ سے سبھون اور ہون
ہے کہیا اور چھپا نے مایا جوگ سنسار گیان کا انہان اور ہین گیا کہے انو ہے بیچار کو ارجن ہین تلے سے مجھ
ہون جو ہین اوتم کہ مورکھ ہو سو ہین جو ہے ہم کی مایا اس دیتی ہونے نہین پرکاش کا سبھونکا ہوا سو
سکا ہے دہر پورکھ ہین چھپی کہین سدیون نام تیرا ایک ارجن ہی پہچانتے نہین مجھکو رہت سے مرن جنم ابناشی
ہیا نہین انہان سو ہین برتمان بر جو تھان برتی ہوت بھوت جتنے جنت پر بیٹھی اولیکر ہے بسا مین ارتہ
انہان مین ہی ہو گئی جو ہی اور ہون جانتا ہی کو انہان ہی ہونا آگے جو ہون اور ہون جانتا بھانت ہپلے
جانتے نہین کیون اور جانتا نہین کوئی اور ہے جانتا ہی تو ایک مجھے ارجن اسکار ہون جانتا ہی کو
بت بری اور ہین ہوتے وان رکھ بت لیئے بیلے اور ہے مان کا انکی ہے سکھ ہو گون انکے اندر جن
نہین محکو ہے ارجن کارن اس ہین ہے رہی کلیش کی لوگ سکھ بر لیسے ارجن ہے ہین ہوتے وان شوک پاپ سے
جو لیسے ہین گئی ہو کٹ پاپ جنکی ارہین ہے بنتے بھی دکھ سنسار اور پر سا کو جلنے ان ہے مورکھ وہ سو پہچانتے
اس ہے وکھ دو کیسا اور سکا دو اور ہار پڑا بیج اجر جو سن ہون مین یا گیا کہیل کہ جن بتا برنہ میرے دوی ہین کری پن ہین
مین گیان سو ہے بچہ تو انکو گیان کیسا ہی چنا او گیان کیا کا جانے میرے بچھے من انکے اور ہین ہوتے مکت
ہین چاہت ہو او ہی محکو اور ہین جانتے کرم محکو اور ہین جانتے تم ہیا او محکو اور ہین لتے جب برہم محکو وہ
اکہ رکھے میر ہیا نہ ہے کہ ارجن مین سو کہ گئے تیاگ ان پر کر ہیا چھو محکو جو ابنا ہین جانتے جگ ادہ وہ ہی پیچھے ارے
ہین ہوتے پراپت جا پیچھے ہی ابناشی پرمانند سیر وہ ہین تے کر تیاگ کا دیہ اور ہین تے کر سمرن میرا

ئے سری بھگوت گیتا سوپ نکہت سو برہم بدیا مانگ جوگ ابناشی سر برین
ارجن سنبادے گیان بگیان جوگو نام ستمون ادہیاے سمپورن تنگ

گے اتھوان ادہیاے چلیبا ادھیوواچ ارجن سے کرشن جیسے پرشن کرتا ہے کہ ہے سری کرشن تم جے
تمکو جو تمہارے بھگت برہم جانتے ہیں سو کیا کہئے اور ادہیاتم کیا کہتے اور کرم کیا کہتے اور ادہیوت کیا کہتے اور ادہی
دیونا کیا کہیے ہے اور سے مدسودن جی ادہیگیہ کیا کہتے اور پران تیاگ کی سمے جو تمکو ایسا جانتے ہیں سو ان سبھی
ناموں کا ارتھ مجھکو کر کر سمجھاؤ ارجن کے پرشن کا اتر سری کرشن بھگوان کہتے ہیں ادہیوواچ ہے ارجن
سب سے پرے اور ابناشی ہیں سو ان اسکا روپ ہے میرا اتما برہم کہتے ہیں اور جیسے اپنی ہی آپ کو پرتیت ہے اور
اپنی ہی بل کرتا ہے اور اپنے ہی گیان کر گیان ہے اور جتنے ہی بہوت پرانی ہیں ان سبکو میری ہی ملکر
ہے اور میرے ہی پرتاب کر ترتا ہے اور میری ہی گیان کر اونکو گیان ہے سو اتما کا ادھیکاری ہے اور پرکرتی
ہی ہوں اسکا روپ ہے میرا نام ادہیاتم تیسے اور سبھان ہوتا ہے پرانیا تکو میں ہے اور سچاؤن ہوں اور
میں ہے جیسی کی سبکے سنک کرم ریکھ لکھتا ہوں تیسے ہی انکو پراپت ہوتے ہیں اسکا روپ جو مجھکو کہتے ہیں
اور پنچ بہوت جو ہیں سو ہم کر جل اگن پون اکاش ان پانچوں کا بھی ہو گتا ابناشی کرتا میں ہوں اسکا روپ
ہے میرا نام ادہیبہوت ہے اور جو کچھ ہیں سو ہے اسکا ہی کرتا ہوں اور بہوویو تو کلیس ہے ہتا کر میں ہوں
اسکا روپ ہے ادہیدیو میرا نام ہے اور جتنے یگ ہوتے ہیں دیوتا کے نمت اور پتران کی نمت یا مراد لیکر [illegible]
تا کو یہ کرتے ہیں اونہاں اگان سکے پر تمہے میری ہی پوجا ہوتی ہے اسکا روپ ہے میرا نام ادہیگیہ ہے اور ایک
میرا نام وشنو پرتا ہے اب اسکا ارتھ سن جتنے دیہ دہاری ہیں ان سبہوں سے جیسا میرا دیہ سندر
اور سرشٹ ہے ایسا اور کسی کا دیہ نہیں ہے اور جیسا میرے بیچ بل ہے تیسا اور کسیکی دیہ میں نہیں اور کسی
دہاری کی کیا بات کہی جاتی جتنے میرے اوتار ہیں ان سبہوں میں بھی جیسا یہ میرا اوتار سندر اور سرشٹ
ایسا اور کوئی نہیں اسکا روپ ہے میرا نام دیہ پرتا اور جسے انت کال میں پیتے گئے کہتے ہیں جیسا میں ہوں
ایسا مجھکو پہچان کر جو میرا سمرن کرتے ہیں اور دیہ کا تیاگ کرتے ہیں سو میرا انند ابناشی پد کو جا
پراپت ہوتے ہیں اس میں کچھ سنسا نہیں ست ہی ست ہے یہ کہنے سے تدن ارجن کچھ بتانے سمین
جس جس کا سمرن کرتے ہیں سو اوسکو ہی پاتے ہیں اسکا روپ ہے اور ارجن جنہوں نے میں سمرن کبھی لون
میری ہی انتر [illegible] سمین [illegible] سنگرہ کس سمین کچھ چھوٹ جائے سنکے [illegible] اور
یہ کا نتیجہ [illegible] اور [illegible] تب تو [illegible] مجھکو یاد کا اسمین کچھ سنسا نہیں ہے ارجن [illegible]
کیا کہئے سو سن میرے سمرن سمان کوئی اور بات نہیں [illegible] جسکا نام اچھا ہے [illegible] کار

ہین جو ہون سہنسون مے پری ہون پرم پورکہ ہون ہے ارجن جب تون مجھے ایسا سمجہیگا تب ایسی بہان کو
ہوکو پاویگا پہر مین کیسا ہون کہ سبہ کا جانن ہار ہون اور پورن پراتن جیسے سی پہلا ہون اور جن سبہا کو
اگیا کرتا ہون مجکو اگیا کرتا کوئی نہین اور سوکہشم سے ات سوکہشم ہون اور سبہونکا اوتپت کرتا ہون مجکا روپ
چنتا نجائے ایسا چیت پورکہ ہون جیسا تیج سورج سے ہے ایسا گیان اندہکار سے پرے ہون اور انت کال
تیاگنے کی سمین اپنے منکے نہچلتا سیر بکہی راکہ کر اور بہگت کی جوگ کے بل کر پران باؤ کو تری کٹی بیچ تہان سہوت کے
بیچ وہان پہلے ہماست سا بہون کو لے آوتے ہین اور اس ترکیب سے میرا نام جپتے ہین ست پورکہ پرم پورکہ
وے پورکہ اس میرے نامونکا جاپ کرتے ہین دیہہ کا تیاگ کرتے ہین سو میرے ابناشی پد بیچ جائے پراپت
ہوتے ہین ہے ارجن جس پورکہ کے پاونے کے نمت برہم چاری برہم چرج راکہتے ہین اور جس پورکہ کو بید ون
کے جانن ہارے اکہے ابناشی کہتے ہین اور جس پورکہ کو جوگی یتی بیراگی نرموہ جاکی پراپت ہوتے ہین اسی
پورکہ کا مہاتم تجہے ہم نے بہن کہا ہی اور ایک جوگی اس پرکار دیہہ کو تیاگ کرتے ہین سو سن سبہی
اندرون دیہہ کے سنجم کر اور نکہن مند کر منکو ہردے بیچ نہچل کرتے ہین اپنے پرانکو سنکب بیچ لیاوتے ہین اور
اس میرے نام کا ونگ برہم روپ بیچ جاپ کرتے ہین سو میرے پرمانند ابناشی پد بیچ جا پراپت ہوتے ہین
اب بہی پرتیم پرجہی سنگت کا پرتاب سن جو میری پرچہی بہگت منکی نہچلتا سے کبہی اٹہکر چلتے پہرتے اٹہتے
بیٹہتے ہری کرشن سری بہگوان پرماتمان پرمیشر ماشند پرجی۔ سنہرا میرے نامونکا جاپ کرتے ہین
ایسے جو جن جوگی ہو میرے ساتھ جوڑے ہوئے ہین سو مجکو سہج ہی پاوتے ہین اور مجکو پاکر میرا نام کا
امرت پان کر اگہا رہتے ہین اور دیہہ کو تیاگ کر میرے پرمانند ابناشی پد بیچ جائے پراپت ہوتے ہین اور
مجہے پاکر پہر سے جنم نہین پاتے وہ دکہونکا گہر جو ہے سنسار جس سنسار بیچ کہی سکہ نہین سو وہ نہیت ہے تا
پہر کہہ اس سنسار کو چہوڑ کر میرے پرم پد کو پراپت ہوتے ہین اور برہم لوک اس سنسار بیچ جنم نہین پاتے ہے
ارجن برہم لوک آگ جیو پہر آوتے ہین اور پہر سنسار بیچ جنم مرن پاتے ہین اور جنہون نے مجہے پایا وہ
میرے پرم پد بیچ گئے ہین انکو پہر جنم مرن نہین ہوتا اب گنتی سندان ارجن جنہون نے میرا مہاتم
سنا ہے انہونکی ورشٹ برن وہ کہتے ہین جو چارون جگ ست جگ ترتا دواپر کلجگ یہ
چارون جگ جب سہسر بار بیتتے ہین تب برہما کا ایک دن ہوتا ہے اور جب پہر چارون جگ سہسر بار بیتتے
ہین تب برہما کی رات ہوتی ہے اب جگون کی مریادہ سنتا ہے کہ کہنا ہین ست جگ کے برس

فرید بخش

لا کھ چھیانویں ہزار برس ترتیا ہے چوبیس ہزار برس دواپر ہے چار لاکھ بتیس ہزار برس کلجگ ہے ان چارون
جگون کے مریادہ سمیت تینتالیس لاکھ بیس ہزار برس ہے جب یہ چارون جگ ہزار بیتتے ہین تب برہما کی
رات ہوتی ہے اب جنہون نے میرا ابناشی پد پا لیا ہے انکی درشٹ مین جو یہ چارون جگ ہین سو کل دن
ار برہما کا دن انگلے بہانے ایک سمان ہے کیونکہ انکا مان ہے سو سپنے مین آیا اسکا انت ہے پیدا
کیا ہوتا جو نشٹ ہے سو ایک سمان ہے ابی ار پیلا ہو کر برہما بھی نشٹ ہوتا ہے ار بالوک ہی ار پیلا ہو
کر نشٹ ہوتا ہے اس کارن جو نشٹ ہے سو ایک سمان ہے اونہون نے ایک میری ابناشی سمجھا ہے کر میرے
چرن کملان ساتھ درڑھ پریت لگایا ہے اب ارجن اور جن پر جو اوپ دیکت سمرو پاس ہین تن پر پہلے
دن یہ سرشٹ اوپجتی ہے بوٹر برہما کی رات مین لی ہوتی ہے اور اس سروپ ابناشی اگت ہکھی ہے سرشٹ
جا پیدا وہی ہے ارجن یہ بہوت پرانی گیان گرام جو اسی لکھا جا چون کے برہم کر اتر بکھیے ہیں اور گت
سروپ ہکھی جاتے لین ہوتی ہے ار برہما کے دن ہکھی اوس سے سرشٹ پرگٹ ہوتی ہے پر وہ میرا اگت
سروپ سب سے پرے ہے ارسنا تن پورا تن ہے سب کا ناس ہوتا ہے اوسکا ناس نہین ہوتا ایسا جو پرم ابناشی
ہے سو ان اسکی ہی مجھے پرگٹ نہین دیکھا اسکا رن ہے میرا نام اوکپت ہی اوسکے ابناشی کہتے ہین
جسکو جیو پرم دھام پراپت ہوتا ہے بوٹر وہ سنسار کے مارگ ہین نہین آتا وار جو سرگ ہے
پرم ہے اب اسی اپائے پاویکا رگ سن جس مارگ ہی سو ان اکنیدھٹ ہگت ہی اسکا برتنت
سن جو کے سمان کوئی دوسرا دیوتا نہین پوچھا اسکا نام ان ہگت ہے ادھر یہان ایک اس کا رہنے
گواتا اسکا نام اکنیدھٹ ہگت کہتے ہے ایسے ان اکنیدھٹ ہگت کر ماکے ہی سو کیا پرم لوک
ہے ان سے سبھی سرشٹ اوپجتی ہے ار بوٹر جاتے اوسی مین لین ہوتی ہے اے ارجن او رسن ایک جہاں
چار سے دو جگی مین ایک ہے کو تیاگ کرے یا برہم کو جاتے پرپت ہوتے ہین بوٹر سنسار کبھی ہین
ارتے ار دوسرے جگی جند رمان کے لوگ ماننکر بوٹر پھر آوتے ہین ان دولوں کا برتنت سن پہلے ہو جانے
کر نہین پھر آوتی اونکا برتنت سن جہان جا کر کوئی کچھ چھوڑتا ہی جب مالوکہونکا دن ہوتا ہے
ار شبھ دن دیوتون کا جو دن ہوتا ہی شبھ جن کا درا کون ہے تا شکل پکھ جو ہے چاندنا پکھ جو شبھ دنکا
دن ہے ار اوترائن جو ہے ماندر اپکھ سو چھ مہینے سر ہے ار دیوتون کا دن کرن ہے تاجیے جب
خورج کا اتر اوتر مارگ ہوتا ہے تب دیوتون کا دن ہوتا ہے ارجب چھ مہینے سورج کا دکھن مارگ

ہوتا ہے تب دیوتیونکے راتر ہوتی ہے جب مانو کیسون کا ارتپر و نکلون ہوتا ہے مانو کیہ ہی جاگتی ہین ار
دیوتا بھی جاگتے ہین تب وہ اچھیا چار جوگی دیہہ کا تیاگ کرتے ہین سو جوگی مانو کہون ارپترون اور دیوتیون
کا ان سبھون کا کو نام مےجھتے ہین بو پڑا ہس ہے آگی اگن جوت پورن نام نگہ ہے ابن جوت پورن بیچ مجھ یار
برہم کو جانن ہار امیر اسیوک جوگی جانے پراپت ہوتا ہے اب دوسرا جوگی جو جاکر پھر اوتا ہے اسکی بات سن جب
انو کہون کی راتر ہوتے ہی ار پترون کی بھی راتر ہوتی ہے تب وہ جوگی دیہہ کا تیاگ کرتے ہین ان لوکون
بیچ ایک دھومبر پونام ایک نگری ہی اس نگر بیچ چندرمان کی جوت بکہی جانے پراپت ہو کے ہین ان کتنی اک
کال رس کر پھر ہمانوکیہ لوک بکہی انے پراپت ہوتے ہین یہ دونون مارگ جوگیونکے پورا تن ہین
ایک کا نام شکلا چاندنے رات ہے ایک کا نام کرشنا اندھیری رات ہی ایک مارگ گیا پھر نہیں آتا ار ایک مارگ
گیا پھر آتا ہے ارجن یہ دونون مارگ جوگیونکے جن سنے سمجھے ہین سو جوگی وہ کو پراپت نہین ہوتے
اسکارن سے ہی ارجن تو ہی سبھون کالون کے بیچ میرے جوگ ساتھ جوڑیا ہو اب جو اس ادھیاے کو پڑھنے
سمجھے اسکو پن کتنا اک پراپت ہوتا ہے سو سن جو چارون بید کو پڑھنے سمجھے ہین اور جگ کیے ہین ار جو سبھون
تیرتھون کے اشنان کیے ہین اور تپ کیے ہین ار بہنان جگان کو کرتے ہین او ہی ہین ار جو جو دان
کرتے ہین اونچے ہی سو تان پن اس ادھیاے کے پڑھنے والے ار سننے والے کا اونچا ہے ار میرے پ
پرانند ابناشی پد کہ جانے لین ہوتا ہے ❊

اتے سری بھگوت گیتا سوپنہت سو برہم ودیا مانک جوگ شاستری سری کرشن ارجن سمباد مہا پورکھ جوگ نام اشٹمون ادھیاے سماپتنگ

اگے ناوان ادھیاے چلیا سری بھگوانواچ سری کرشن بھگوان جی ارجن کو کہتے ہین ار جن
ابہین تجھے کہتے ہے کچھ گیان بگیان سنجگت کہتا ہون اسواسطے جو تو میری بچن بیچ نندیا نہین کرتا اور ست
کر مانتا ہے سو کیسا گیان ہے جسکے جاننے کر کہ الگ جو ہے سنسار کے جنم مرن ان بندھنون سے تو مکت
ہو ویگا اور نرلیپ ہے گا جتنے ودیا ہین اون سب کا یہ گیان راجہ ہے ار پوترون ار پوتر ہے ار انہون کا اتم ہے
پرتکھ دہاو ہے جس گیان کے جاننے سے آتما سند ابناشی پد کہ کو پاوتے ہین جو ایسے گیان کو پاوتے ہین
اب اونکی بات سن جنے پرتھی پت ارجن جو پرکھ ہے اس گیان کو نہین جانتا ار جنہین سے گیان

وہ مرم سُننے سمجھنے کی ریت نہین سو پر کہ مجکو نہین پاوتے ار میرے پانچ بان لُس مستار کبھی جنتو رکہتی ہین
اب ارجن جس گیانکی تجھے اوستت کہے ہے سو گیان من ہے ارجن پیر اجہ ہے او جگت سروپ اُس سرے
و جگت سروپ مین سے سدا جگت پرگٹ ہیا ہے ار دو سرا جو ہی سیار برہم سروپ ہی او سیر ہی بہوت پرلی
بر ہما ہے او لیکر چیٹے پرمینت جیسے بربر برچھ براسنکہ سنکیر نتے ہین تیسے ہی ہا سکر اس بیر بتا سروپ
پر لیتے ہین ار سہون گے بر دیکھے آتما رام مین ہے ہون ار ایک سروپ و ہار کرتے رکھہ پر سیر ہی سا
گوشٹ کرون ہون ہے ارجن دیکھ مینے تجکو کیسی برتہا بد اکی الشرح جوگ کہا ہی سب ہے نیارا ہی ہون
ار سب پر اُنونکا آتما رام ہی مین ہون ہے ارجن مین تجھے سبھی بارتا کہی ہے سب کا آتما ہی مین
ہی ہون ار سب کا ادسنجاون ہارا ہی مین ہی ہون او نرلیپ ہی ہون اسکا دشنات [illegible] جیسے جنت پرن
کا نو اس کاس پکھے ہیر پرون اکاس کو سپرشتا ار چھوتا ہا نہین تیسے یہ بہوت پرانی مجھ سیری اوپجے ہین
ار مجھ مین ہے بسین ہین ار مین ہی انہون کے بہتیر ہون پر مجکو سپرستا چھوتا کوئی نہین ہے کنتی نندن
ارجن جب یہ سنسار اپنی برجاد او الگ پوچھتا ہی تب سنسار پر لو ہوئی کر میری مایا جو ہی پر اپرتاب
اس پکھی لین ہوتے ہے مین اس مایا ر سنسار کی کو ہون بو نشرانی پرکرت جو ہے مایا اسکے تیج کر بارم بار
سنسار پرگٹ کرتا ہون ار پر لے کرتا ہون یہ جو بہو تون پرانیونکا گرا نو چیر ایسی بکھ جیا جون اپنی
بس نہین ہیرے پرکرت جو ہے مایا اسکے بس ہے اب او رسن مین جو سنسار کو او پجاتا ہون ار ناتا ہون
ان کرمون سے کا مجھے کوئی بندہن بندہ نہین سکتا کیون نہین بندہ سکتا سو سن ایسے لیکے سا تو ہ
نہین لگاوتا نرموہ ار اوواسی ہون ان بہنون سے ریت ہون اسکارن مجے کوئی بندہن بند نہین سکتا
ہے ارجن میرے کر یا سے ان شٹ کو پائیکر تو بھی آپ کو نرلیپ ار نیارا جان لے ہے ارجن اب امروی
میرے پرکرت جو ہے مایا سو ہا ستھاور جنگم سنسار کو او پجاتی ہے ار پر لی کرتی ہے کوئی دو سرا کا سنسار
او پجنے کا تو مت جان ایسا ایشر رکھ مین ہون ہے ارجن یہ جو بیتے با لوگ کو نکا دیہ دہارا ہے مو ڑھتے
جو مین ایشر ستی اگیانی پورکہ مجھے نہین پہچانتے جو سری کرشن بھگوان کے لیے ہین و سیر تاپ کو
نہین پہچانتے ہین کیا ہون سے ہیوتون پانیون کا ایشر رچہ ہے رانا جو انوں لکے مجھے ایسا نہین
جانتے کچھ لسند جانتے ہین یہ چپن کیا پاتے ہین انکا بیل پرن انکی بیجا اسا نسیل ہین جو کچھ پہلے کرم ہین
وان کرتے ہین دے سب سے پہلے کرم ہی نسپل ہین [illegible] ار اگیں یہ پر تون کر دے سب او مین ایشر کرتے ہین

میری مایا اسکی ہوے ہوے بھی نہین پہچان سکتے اری ارجن جو مہاتما پُرکھ ہین دیوتون جیسے انکی
پرکرت ہو دی ہے آد اور اناشی جان کر میرا بھجن کرتے ہین کس پرکار میرا بھجن کرتے ہین سو سن نرنتر
میری مہمان کو گاوتے ہین اور برت دھرتے ہین اور انہا کیرتن کرتے ہین اور درڑھ نشچے ساتھہ میری پوجا کرتے ہین
اور بارم بار مجھے نمسکار کرتے ہین اس پرکار میرے بھگت میرا بھجن کرتے ہین اور دوسرے میرے گیان جگ
پرکار مجھے بھجتے ہین سو پرکار سن گیانی کہتی ہین جو پار برہم بھگوان انیک روپ ہو کر جو پسر رہا ہے
ایک ہی ہے اسمین دوسرا بھید کوئی نہین اور وہ گیانی کہان کہان انکو جانتے ہین سو سن ہے ارجن کرت بھی
مین ہی ہون اور یگ بھی مین ہی ہون سو کرت بھی یگ کا نام ہے اور یگ بہت پرکار کا نام ہے اسمین کچھ بھید نہین
کیونکہ کرت ایک ہی ہے اور سوادہا ہے ان پچھون کر جو اگن کہے ہوتی ہین سو پچن ہے مین ہون اور کھیر ہے
آد لیکر جتنے اَن ہین سو بھی مین ہون اور جو گون کہے منتر پڑھتے ہین سو بھی مین ہون اور جس اگن کہے ہومتے
ہین سو اگن بھی مین ہون اور ہون ما ہی مین ہون اور پتا بھی مین ہون اور سارے جگت کا پتا اور ماتا ہی
مین ہون اور دادا بھی مین ہون جتنے سنسار کی بات ہے سو سب مین ہی ہون اور بیرن کہی جاونگ کا رہے
سو بھی مین ہون اور رگ یجر سیام یہ تینون بید ہین سو بھی مین ہون اور سب کی گت بھی مین ہون
اور ناتھ بھی مین ہون اور پربھو بھی مین ہون اور سکھا بھی مین ہون اور نواس جگہ انتی کی شرن بھی مین ہون
اور سب کا استہان ہون اور سنسار کو اُتپن ہی مین ہی اور پچاون نارا ہون اور مین ہی
پرلوک ہون اور بیج بھی میرا نہین ہوتی ہے اور بھی بانون کر مین پورن ہون اس کارن سے
مجھے نادان کہتے ہین اور سورج کا اپنا تیج ہون اور مین ہی سورج ہو کر تپتا ہون اور مین ہی مینگھہ ہو کے
برکھا کرتا ہون اور مین سب جیو لوگ کی اتپت کرتا ہون اور مین ہی دیوتا ہو کے مین اور مین ہی بالو کہان سے
اور سکر جو جہان مین اکو برت لگا لی ہے ہو ارجن ایک بھیا کر اور ایک یگ کر جو مجکو پوجتے ہین
انکی بات سن لنکے پاپ کٹ جاتے ہین جو سورگ کی پالی کا منان بن کیے کرتے ہین سو سورگ کی جا کر
بستے ہین وہان اپنے پُن کے پرماد ایک سورگ کی دیو لوگ ہو گی ہین سبھا انکی اپن پیتا مین سورگ سکر آ کر
اور ایک لوگ کہو دیکر جنم پلنے ہین اپ پر تسلیم ہو جو کا انسان اپیو کو سکہ نہی ہین یہ نام اپ ارجن بیر ہمیشہ انکی بات
سن پیر بھگت مانگے نجلتا میری کہہ اکبر ترنے پیرتے ساس جاس ہوا رام سمرن کرتے ہین انکے کلیان کی نمت
اوا نکے کہ نت سولوہان سو بیکر بیر تارہا سون جیسے وہن پاتر مال کو لہہ کے ودا پرچہ انکی بیر ارہتا ہے

اوسکی سا کہا ہن ہے ارجن تو جو میرا بھگت ہی سو تیری وہ بھی کی رکھیا کیسے سے اوہان سو کرتا ہون اور اپنے جب
مہمان لیکر تراس کہار ترا سن اپنے ساتھہ ودرتہ کرتا ہون اس پر کا تیری من کی رکھیا کرتا ہون اور پریم سردہا
ساہت تیری رتہہ کے گھوڑے ہانکتا ہون ایسا تو اپنے بھگتون کے ساتھہ ہون جیسے تیرا ارجن ہون کنتی نندن
ارجن جو مجھکو چھوڑ کر کسی اور دیوتا کی اوپاسنا سردہا ساتھہ کرتے ہین وہ بھی میری ہی پوجا کرتے ہین پر بھول
کر کرتے ہین ہے ارجن مین جو سبہی یگون کا بھوگتا ہون اور سب یگیون کا پربھو ہون جو ایسا مجھ ایشر کو
نہین پہچانتے اسکارن سے جنم مرتے رہتے ہین اب ارجن ایک بات سنا وتکی سن جو کوئی مانوکہہ دیوتون کا
پرتی اوپاسنا کرتے ہین سو دیوتا کی لوک کو جا پراپت ہوتے ہین اور جو کوئی پترون کا برتی اوپاسک ہین سو پترلوک کو جا پراپت ہوتے ہین اور جو کوئی بھوتون کی
پر بریم کا لگی رجن ہین جو جن سالگرام ایسری ججت پرستش پاکھان کی انتواہات کی جیسا جنتر یج بھی اہاری ہین
سکینہ طے کے نیچے پراپت ہوتے ہین سالگرام اور پرتمان کے پراپت ہوتے ہین یہہ سب میرے سروپ ہین ہان
مجھ میری بھگت مجھے پریت ساتھ تیرتھ پہل جل سمرپن کرتے ہین سو مین اوسکا دیا ہوا لیتا ہون کسکارن
سے ہے ارجن جو تو کرے سو مجھ کو سمرپن کر پیر جو کچھ سمرپن کرے گا پہل جو تجھے پراپت ہوگا سو سن ساری کے
بہلے اور برے کرمون کا پہل جو ہے دکھ اور سکھ سو دور ہوا اور سب کے بندہنون کو کاٹ کر مجھکو پراپت
ہووے گا ہے ارجن مین سبہی پرانیون کے ساتھہ ایک سا ہون کسی دیوتا کی بھگت ساتھ ویر اور اپنی بھگت
ساتھہ پریت نہین پر جو کوئی مانوکہہ میرا سمرن کرتا ہے اوسی بہانت مین بھی پریت ساتھہ اسکا بھجن کرتا ہون
اب ارجن اور سن جو کوئی اگیانی پاپی دوراچاری ہوا انند من ہو کر کسی ہین مجھے بھی ہمرے اور کہے
جو ہی سری کرشن بھگوان جے جیا گیا ہون تمہارا داس ہون اور تمہاری شرن ہون ہے ارجن تو
اسکو بھی سادہو جان جس میرے بھگتی نشچے کیا ہے اور جیسے جیون کا تیون جا بنا اور سب سادہو ہو کیا اک
میری بھجن کے آگے پاپ جل جاتے ہین تت کال دہرماتما ہو جاتا ہے اور شانت پد کو جانی پراپت ہوتا ہے
ارجن یہہ بات نشچے کر جان میرے بھگتو نکا ناس نہین ہوتا ہے ارجن جو مجھکو پاپ جون ہم تے مین کون پاپ
جون استریان ویش شودر سو بھی پرم گت کو جا کے پراپت ہوتے ہین اور برہمن جو مین میرا بھگت اور چھتری
جو ہین میری ان بھو جان اوکا کہتا ہی ہونا کیا اسچرج ہے اسکارن سے ارجن یہہ مانوکہہ دیہہ تجکو جو پراپت
ہوئے ہی ایسے دیہہ کو پا کر میرا بھجن کر اب مانوکہہ دیہہ کیسے ہے سو سن سدا ناس ہین چھن بھنگر ہے تت کال نشٹ
جاتے ہی اور اس میں سکہہ بھی نہین اوگون کا گہر ہے ہاتھو مارا ہے او لیکر اوپر پیتنہ کے ساتھ ہری کا بھجن کر

[illegible]

پانو کہہ دیہہ کے اوگن ہین اب اس دیہہ کی ذیانی سُن یہہ دیہہ چہیتن ہے انہی کو بھی سمجہتے ہین گیان پانے
جوگ ہی جب ہرمتا ہرمتا جیو اس پانو کہ دیہہ کے آتا ہے تب مکتی پانے کا گیان پاوتا ہے اب جیسے پہاڑ
میرا سمرن بہجن کرتا ہے میری بہجن کے پرساد میرے پرمانند انباشی پد کو جا کے پراپت ہوتا ہے پہر مرکا آتا ہے
پانو کہ دیہہ بہی اسکی بڑائی ہے اس کارن ہے ارجن ایسے دیہہ جو تجہکو پراپت ہے ہی ایسی دیہہ کو پاکے
میرا بہجن کر من کی چنچلتا میرے بیچہے راکہہ ار مجکو بہکتی کر ایسا میرا بہگت نرنتر ہو ہی کر میرے پوجا کر
اس میرے بہجن کے مارگ کر میرے ساتھ ایسا مل جیسا پانی کے ساتھ پانی ملجاتا ہے۔

اِتی سری بہگوت گیتا سوپ نکہت سو برہم ودیا یانگ جوگ شاستری سری کرشن ارجن سمبادے راج ودیا راج گیہہ جوگ نام نوموں ادہیاے سماپتنگ

اگے دسوان ادہیاے چلیا **سری بہگوان اوواچ** سری کرشن بہگوان کہتے ہین ہے ارجن [illegible]
میرا پرم بچار سن بارم بار تجہکو اس واسطے کہتا ہون جو تو میرے بہمان سننے کی پریت رکہتا ہے سو تیری
کلیان کی نمت کہتا ہون ہے ارجن جس میرے بہمان کو برہما اور مہادیو سے آدلیکر سبہہ دیوتا اور رکہیشر [illegible] ہین
جانتے کیون نہین جانتے سو مین دیوتا ار رکہیشرون کے آدی ہی ہون انکو مینے ہی اوپجایا ہے ار یہہ بات
پرگٹ ہی جو کوئی کیسے ہی اوپجا ہووے اوپجاون ہارے کی بات وہ کیا جانے اس کا درشٹانت سن جیسے
کوئی مالی برچہہ لگاوتا ہے تو برچہہ مالی کی بات کیا جانتا ہے اس پرکار دیوتا ار رکہیشر میرے بات نہین
جانتے ہین ہے ارجن ہو تو مجہہ سے سروں کرین جنمتا نہین جنم سے رہت ہون ار میرا آدی نہین انادی ہون
ار سبہہ لوگون کا ایشر ہون جو پانو کہہ مجہے ایسا جانتا ہے اسکو میرے جاننے کا گیان ہے گنتھین اب میرے جاننے
کا کیا بہید پاوے ہے سو سن - بدہہ گیانی یہہ پاپون سے مکت ہوتا ہے اب ارجن ادرشن بدہہ گیان سوہ [illegible] کہمان
ستیہ بولنا ادر [illegible] جتیان - سوکہہ - دوکہہ - کبہی ہونا کبہی نہ ہونا - بہئو - نربہئو - دیا - نردیا - سمتا - سنتوکہہ
[illegible] رہنا [illegible] دان جس اپجس جنتا یہہ سبہہ [illegible] ہین پر سو جیون کے بہین ہین ان سے
نیارا ہون میرے بیچ یہہ نہین ہین جو پانو کہہ مجکو ایسا پہچانتا ہے سو سدا برہم آتما کے نکٹ رہتا ہے
تسمین یہہ [illegible] نہین ہوتے جیسا مین ہون ویسا وہ ہے ار سبہوان کا اوپجاون ہارا جو مین ہون
اسکے بات سن کس نانہہ ہارا پن جو مین ہون میرے نانہہ کس سے میرا انس جو ہر ہر بہمان سنوا پرگت بہیا

میری انس پربہا کی سنا سے ست رکھا ارجن من اوپچیت ہمکار بوتر برت رکھا اور چار منوئن سے دیوتا اروپت
ارنا نو کہون سے اونیکر سبہی پرجا سرشٹ اوپچیت ہمسے ہے ارجن یہہ جو سنسار کا پسارا پیہ پایا ہوا اور ورشت
آتا ہے اس کا اوگرن ہارا ارانت گرن ہارا تو مجکو پہچان جس مجھکو ایسا پہچانا نیان اس پہچانن ہارے
ہنچل جوگ پایا اس مین کچھ سنسار نہین ہے ارجن سب بہون کا مین ہی اوتپت کرتا ہون
پر گنہار کی نامین نہین گنہار کی نامین کہا سو جیسے گنہار نالی ہوم سے لیکر بان گہرتا ہے ارجنا لی ہوم سے نہ
ہوسے تو بان کبھی نہ گہرے جا مین سو مین ایسا کرتا نہین کیسا کرتا ہون سو من مینے سب سرشٹ
اپنی سے ہی اوپچالی ہے کسی دوسرے ٹہورسے نہین نکالی آپ ہی سب نکالیا ہے ار آپ ہی ہم سے سب ہوا ہے
سو جو میکے پورکھ ہین وہ مجھکو ایسا پہچانا نکر سردہا سنجگت مہرا بہجن کرتے ہین کس پرکار بہجن کرتے ہین
منکے نہچلتا پر سے بلکی رکھتے ہین اور آپس بیچ ملکر گیان گوشٹ کرتے ہین ارنت پرتا میر کہا کرتے
ہین ار نتتہا بھی میرے گن سن سن انت تو کہہ پاتے ہین ار انت ہی سکہہ پاتے ہین ار نرنتر پریم پریت
ساتھ میرا بہجن کرتے ہین ار انکو مین بدہہ جوگ دان کرتا ہون جس بدہہ جوگ کر مجھکو پہچانتے ار پاتے ہین
ہے ارجن اونہین اور کرپا ہی کرتا ہون کیا کرپا کرتا ہون سو من لینے مہان گیان کا دیپک انکی
ہتر کا شوبہان کرتا ہون اس گیان نامی دیپک کی چاندنی کر اونکی جو بدہہ کا ناس ہوتا ہے جو بدہہ
کسکو کہتے ہین سو سن کبھی ہرکہہ وان ہونا ار کبھی سوگ وان ہونا ار بہگوان کو کچہہ اور بدہہ ساتھہ جانیا ہے
بدہ دور ہو کر برہم بدہہ پرگٹ ہوتی ہے برہم بدہہ کسکو کہتے ہین سو سن ہر جگہ پار برہم کو پہچانی اسکو برہم
بدہہ کہتے ہین سو برہم بدہہ سدا پرین رہتے ہین سری کرشن جی کے بچن سن کر ارجن بولتا ہیا ارجن اواچ
ارجن سری کرشن بہگوان جے پر پرشن کرتا ہے جو ہے سری کرشن بہگوان جی تم پار برہم ہو پار برہم کسکو کہتے ہو
جو کچہہ اتیت ہیا ہے سب سنسار ہر روپ برتہ ہے ارجن جے پرگٹ ہیا ہے وہ پار برہم ہے ار برہم دہام جو
پرم دہام کسکو کہتے ہین جسکا دہام بیکنٹہہ ہے پرے ہی ار دہام تیج کو بہی کہتے ہین جسکا تیج سب سے سری جی ہے
ار پرم پوتر ہو کیسے پوتر ہو جنکے چرن کملون سے گنگا جی ہے اونیکر سب تیرتہ تر لوگی کے پوتر کرنیکے نمت لیت
ہین ایسے تو تم پوتر ہو پوتر کیسے ہو سرب بیاپی ہون سناتن پورن ہوا پہلے سے چلے ہو از روپ جو
ار نہ کسی کر ملی ہو نہ بنائی ہو سب دیوتونکے آد دیو ہوا جسے بہت جہار سب کے پر بہتا کر تو ہے مہان
پرکھہ جی جو رکہیشر تمہاری مہمان کہتے ہین کون رکہیشر انکے نام کہتا ہون دیدہ جو ہین نارد جی ان سے

والیکر سُت رکھے دیون رکھے بیاس رام کہے سبھی لکھیشر تمہاری مہمان کہتے ہین پرتہ ہے پربھو جی تم اپنی مہمان کو پکار
آپ ہی کہو اُنکے مُکھہ سے تمہاری مہمان سُنے ہے پرنتو ان کھشیر کی بڑہی سوا اپنی بڑہ مرجاو الگ اوہون نے
کہا ہی ہے ہم سری کرشن بھگوان جی جیسے تمہارے مہمان کی پربہتا ہے اسکی بولنے کو نہ کوئی دیوتا سمرتھ
ہے ارتہ کوئی رکھیشر ہے سمرتھ ہے ہے سری پربھو تم جے تم اپنے مہمان کے پرتاپ کو آپ ہی جانتے ہو بوٹر
تم کیسے ہو جو سبھی بہوت پرانیون کی اوتپت کرتا ہوا ارنبہ ہوتون پرانیون کے اشر ہوا ردیون کے سبھی دیو
ہوے پربھو جی تم اپنے مہمان بڑائی سبہ مجکو سرون کرادو پاچھے کچھہ نہ راکھو اپنے آستان کی وہ بھوت سرون کرا کر
جس بہوت کو بستار کر سبھون کہی بیاپ کر راجمان ہوئے رہی ہو کہان کہان بیاپ ہی ہوکر پالن کرتے ہو تمکہ
کمل سے سرون کرادیہے سری کرشن بھگوان جے مین تمکو کہین دیکھکر سدا سربدا چنتن کرتا ہون کہان کہان کرتا
ہون بھی جو برہمنڈ ہے سنسار کا سبھہ پیارا ایسر پاہوا اس برہمنڈ مین اکاس چنید بان کل سورج آتہا اور
جنگم ہوت پرانی جو بھرپر ہے ہین اکیلے ہین ان سے آولیکر وسبھی رچنا تمہارے کو دیکہا ہون کبھی تمہارے
اوستت کرتا ہون ار تمہارا نام بیچے سمرتا ہون ار کھیشر ونکے مکھہ سے بھی تمہاری مہمان سرون کرتا ہون
جب پہین تمہاری رچنا کو دیکھکر تمہارا بھجن کرتا ہون پرتو بھی تمہارے انت سندر کھمارے بندے ارپٹ رہو
بھجن تمہارے مہمان کے جو نکلتے ہین ان کو سرون کرتے مجھے ترپت نہین آتے کرنا کرکے تم اپنی بھوت کو
کہو دیکھیون تو آپ کتنی پربھتا کے پربہو ہوا ارجن کی بنتی سنکر سری کرشن بھگوان جی بولتے ہے سنی بھگوان
راج ہے ارجن مین تجھے اب بہوت اپنی کہتا ہون پر تیرے بستار کا کچہ انت نہین اب جب تجھے
دب بہوت کہتا ہون اسکا دستانت سن جیسے کسی چکرورتی راجہ کا بڑا دیپ نگر ہوا اس نگر کے مانو کہ
گنے جا سکین تو اس نگر کے بیسی بھیشی سر سریشٹ مانو کہہ جن کر لکہے جائین اور بہت ہین سکے کہا مانو کہہ
جنکر لکہا بیا جائے اسی بہانت کہتا ہون تون سن پر تیرے بستار کا انت کچھ نہین ہے ارجن سبھہ ہوتون
پرانیون کا آتما مین ہی ہون ار سبھون کا آدمدہ انت مین ہی ہون یہ سبہ بہوت اپنی مجکو ہوتے
ہر مین کیسے ہو اب وبید یہ ان کتاہون سو سن ہی ارجن یہ جو بار ان سورج ہین جو ایک ایک سورج اپنے
اپنے مہینے مین سنسار مین پرکاش کرتا ہی ان سورجان میں بشن نام سورج جو پوہ کے مہینے کا ہے
سو مین ہون ار جتنے چاند تارے نبہ ہارے ہین ان میں سورج ہون اور او نچاس جو پون ہین ان میں
لا ناج پون ہے سو مین ہون ار اٹھائیس نکہتر منڈل جو بیچ پا سنڈل ان نکہترون بیچے مین چندرما ہون

ار چار دن بیدون بیچ شام بید ہون ار تیتیس کروڑ دیوتون بیچ مین اندر ہون ار اندریون بیچ من ہون

ہون ار بھوت پرانیون بیچ جو چیتن تا ہوتا ہے سو مین ہی ہون ار یارہ رُدران بیچ شنکر ہون

ار جچھون بیچ کوبیر ہون ار آٹھ بسون بیچ مین اگن ہون ار پربتون بیچ چار لکھ کوس کا اونچا جو ہے

سمیر پربت سونیکا سو مین ہون ار پروہتان بیچ دیوتیان کا جو ہے پروہت برہسپت سو مین ہون ار جتنے

سینا کے نایک ہین اُنہان بیچ سکند جو ہے سوم کا ترک چھا دیو کا بیٹا سو مین ہون ار جتنے سرو ور ہین ان

بیچ سمندر ہون ار جہان رکھیشر جو ہین ست رکھا اُنہان بیچ بھرگ ہون ار بانی جو ہے شبد بولنا اون بیچ

اونکار ہون ار جتنے میرے تو کنے کی بنت جگت کرتے ہین اُن بہندون جگون بیچ جو جپ سرشٹ

جب جگ سماس میرا نام جپتا سو جپ جگ مین ہون ار جتنے استھاور ہین جو ٹھور سے چلائے

سے نہین چلتے اُن بیچ ہمانچل پربت ہون ار برچھون بیچ پیپل ہون ار دیو رکھیون بیچ نارد ہون ار

گندربون بیچ چترتھ ہون ار سدہون بیچ کپل منی ہون ار اسو جو ہین گھوڑے ان بیچ اچیہ سروا جو

سمندر کے متھنے سے نکلیا تھا سو ہون ار ہاتھیون بیچ ایراپت ہون ار مانکھون بیچ راجہ ہون ار

شستروں بیچ بجر ہون ار گوؤن بیچ کامدہین ہون ار پرجا کی اُتپت کرنہاریون بیچ کام ہون

ار سرپون بیچ شیش ناگ ہون ار جلان بیچ ندی ہون ار سمندرون کا راجہ جو ہے ورن سو بھی مین ہی ہون

ار پترون بیچ ارجمان پتر ہون ار ڈنڈ دوالیان بیچ جم ہون ار دیتون بیچ پرلاد ہون ار سکل جاپ سبھون

بیچ کال ہون ار مرگان بیچ سنگھ ہون ار پنکھیرون بیچ گرڑ ہون ار چال ہاریون بیچ پون کا

پتر جو ہے ہنومان سو ہون ار شستر دہاریون بیچ پرسرام ہون ار جیکہ جو ہین مچھ انہون بیچ ناگر مچھ ہون

ار ندیون جو ہے گنگا سو مین ہون ہے ارجن سنسار کا آدمدہ انت مین ہی ہون ار ودیا بیچ ادھیاتم ودیا

ہون ادھیاتم ودیا کسکو کہتے ہین سو سن سبھون آتما کا وچار ہی برہم گیان ہے اسکا نام ادھیاتم

ودیا ہے ار جتنے گوشت کرن ہارے ہین ار جھگڑا کرن ہارے ہین اُن بیچ جو میری گوشت ہو سو مین ہون

ار اکھران بیچ اونکار کا اکھر ہون ار بیاکرنون بیچ جو ہے دوند سماس سو مین ہون ار مین ابناشی ہون ار کال

سے رہت ہون ار کال کا بھی کال ہون ار انیک پرکار سنسار کی رچنا کا چیت ہار ہون ار جیواون ہاریون

بیچ مرت جو ہے جیو کو چھڑا لیجانے والی سو ہون ار جو کچھ ہونہار ہے سو مین جانتا ہون ار استریون بیچ

کیرتی ار لچھمی ستی ار سرت ار سمرت ار میدھا ار دھرت ار چھما یہ جو ساتون ہین سو مین ہون ار بیاکرن کو

جو ہے سام برہت برہ سم مین ہون ار چھندون مجھے گایتری چھند ہون ار بارہ ان ماس مجھے مگھر مین ہون
ارچہ رتان مجھے بسنت رت ہون ار کہٹون مجھے جوا ہون ار جو کچھ تیج منیون مجھی ہے سو ہی مین ہون
ار جہان دونون سینا کے جدہ کرنے کو اکٹھے ہوتے ہین جس اور کی جیت ہوتی ہے اوسی مین ہون ار جو کچھ
ادیون مجھے آدم ہے سو مین ہی ہون ار جو کچھ بلونتیان مجھی بل ہے سو مین ہی ہون ار کشن بنسی جو ہین چار دو بنسی
ان مجھی باسدیو ہون ار پانڈو مجھے جو تو ہے ہے ارجن سو مین ہی ہون ار مانوکہون مجھی بیاس مین ہون ار کب جو ہین
چتر اوہنان مجھے سنگھر مین ہون ار جتنے نواون ہارے ہین اوہنان مجھی ناندھون ار جتنیان کتہا کرتے ہین
ان مین جو ہے دہرم سو مین ہون اور جتنے چپاونکی بست ہین ان مین ہون جو ہے چپ کر رہنا سو مین ہون
ہے پانڈوا ارجن جتنے ترن کی جات ہے ان مجھی ورب جو ہے کشا سو مین ہون ہے ارجن جتنے بہوت پرانی ہین
اوہنان کا بیج تو مجھے جان جتنے استہاور جنگم ہین میرے بنان کوئی نہین سبہ مین تو میرا ہی تیج مان
یہ سبہ میری ہے بہوت ہے ارجن مین جو تجھے کچھ وب اریر وہان بہوت کہنے لگا تہا اسکا کچھ انت نہین ہے
بہوت بینے تجھے اس بہانت کہی ہے جیسے سانپ نالی بہر ہوتی ہے ایک تندکال کرو کہائی ہے تیسے ہے
اس بہوت کا بستار تجھکو کہا ہے اب او ارجن جو کوئی بہوت ونت ہے ار جو کوئی سو بہانت ہے ار جو کوئی سو
بہاونت ہے ار جو کوئی پرتاب دان ہے اونکو تو میری تیج سے اوپجا جان ہے ارجن بہتا اتہوا اتہوڑا کہا ہے
یہ تو ایک برہمنڈ کی بہوت کہی ہے سو بھی ساری نہین ایسے اسنکھ برہمنڈ نا پر کار بہوت جیا ہے
موہی مین سبہ مجھے ہی نکس کر سپر رہے ہین کس بہانت مجھے نکسے ہین جیسے سمندر سے ایک لوند نکس
ریت پر پڑی ہے اور اس لوند کو ہکو وہی ہے ار سمند جل سے بہرپور ہے رہتا ہے اس بہانت یہ بہوت نکسی ہے
ارجن تیرے رتہہ پر ایسا پورکھ سو کہنہ ہان براجمان ہون اس میرے سروپ کی برائی مین ہے نہ اد
نہین میرے مدہ نہین میرا انت نہین پار برہم پر او ہام پورن لورکہ ہون +

اتے سری بہگوت گیتا سوپ نہت سو برہم بدیا یانگ جوگ شاستری کرشن ارجن سنبادی بہوت جوگو نام دسمون ادہیاے سماپت تینگ

اگے گیارہوان ادہیاے چلیا دہنوں دہاری ارجن شری کرشن بہگوان جی سے بیرتنت کرتا ہے جب ہے سری
مہاراج جو مجھی تمنے جتا نا کچھ بڑا پ کرپا کر مجھکو سرون کرایا ہے سو تمہارا کچھ بڑتاب نہ تہیر اموہ ور بہیا ہا

سنسار کا اپچیا اور پرے ہونا سو وہ بھی تمنے بتاکر مجھے سرون کرایا ہے ہی سری کمل لوچن تمہارے
ابناشی اتمے کا مہاتم سنکر اب تمہارے ابناشی اتمے کے دیکھنے کی مجھے بہت پریت ہوئی ہے اگر یوگیسر مجھے تمہارا
ارجیو مین دیکھہ سکون ارجن کی بنتی سنکر سری کرشن بھگوان جو اتر دیتے ہین سری بھگوان واچ
ہے ارجن میرے سروپ دیکھہ کتنے اک سروپ دیکھہ سنت کے سہسر اور سہسر کے لاکھہ لاکھہ ہون ناناکے کوٹ
ارنانا برن کے روپ دیکھہ اور سب سوجہ بوجہ ارنانا پرکار کے روپ اور اوربرن دیکھہ ارنانا پرکار رنگ کیا ز
اٹھاران دیکھہ کئی سورج دیکھہ ارکئی ردود دیکھہ کئی اسنی کمار دیکھہ ارکئی پون دیکھہ ارجو کچھ تونے آگے
نہین دیکھا وہ بھی دیکھہ ہے بھارت بہت پرکارون کے اچرج دیکھہ ہے گڑاکیش ارجن سبھی سنسار
اکٹھا ہے اب دیکھہ میری دیہہ مین استھاور جنگم دیکھہ جو کچھہ اور دیکھنے کی اچھیا ہو وہ سو بھی دیکھہ پرنتو ہے
ارجن تو ان نیترون سے نہین دیکھہ سکیگا مین تجھے دیب نیتر دیتا ہون ان دیب نیترون سے میرا ایسور
جوگ دیکھہ سنجے واچ سنجی راجہ دہرتراشٹر کہتے ہین راجہ مہان جوگیسر دنکے ایسر جو مین سری کرشن
بھگوان ہین ایتنی بات کہکر ارجن کو پرم ایسر سروپ کہاوت بہی سو کیسا سروپ دکھاوت ہین سو کن
ارجن سروپ کتنی انیک مکہہ اور انیک نیتر اور انیک ادبہت درسن اور انیک دیب ہوکن اور انیک دیب استر
نکلے ہین سنگ ساتھ لین کیسے ارسہی روپ اسچرج جیسے انت ہو دون تجہے اروررکہا کاس کہتے ہین سہسر
سورج اکٹھے ہین پرکاش کرو کہاوت ہین سری کرشن بھگوان کی دیہہ سکہہ روپ کو دیکہکر ارجن بہت
بسمی ہوا ارجن کے روم کہڑے ہو گئے ارجن نے اس روپ کو دیکہکر نمسکار کیا اور دونو ہاتھ جوڑکر
بولتا ہوا ارجن واچ ہے دیوون کے دیو سری کرشن بھگوان جی مین تمہاری دیہہ مین دیکھتا ہون
دیکھتا ہون سبھی ہین بہت پرانی اور سنار اسنار دیکھتا ہون اور اس سنسار کا کرتا ہے برہما اوسکو تمہارے
ناہبہ کمل مین دیکھتا ہون سو ناہبہ کمل کیسا ہے اتی سندر ہے اور سورج کی برن ہے اور پرکاش جیسے چاندنا اس
کے بیچ ہی وہان سو بہا سبہت ہے اور جان سب ہان کو دیکھتا ہون اور برہما کے نکٹ انیک رکہیسرون کو
دیکھتا ہون اور انیک بہجا اور انیک مکہہ اور انیک نیتر دیکھتا ہون انیک ادر دیکھتا ہون اور جو تمہارا آگا ہے
سو انت دیکھتا ہون نہ تمہارا آدہ دیکھتا ہون اور نہ مدہ دیکھتا ہون اور نہ انت دیکھتا ہون اور ہے بسو ایسر جیسے
مین ایسا تمہارا سروپ دیکھتا ہون اور تمہاری اتی سندر سروپ کی سر پر مکٹ دیکھتا ہون اور کتنے اک ہاتہون
بیچ گدا دیکھتا ہون کتنے اک ہاتہون بیچ چکر دیکھتا ہون اور ہاتہون مین تیج جو ہے جیسا چندرما دس کا

پرکاس دیکھتا ہون ار سبھی شنون کہین چاندنا ہے دیکھتا ہون سارا سروپ تمہارا ہنین دیکھتا ہون سو تمہارا
کیسا سروپ دیکھتا ہون جیسے مہا پربل اگن جلتی ہوئی ار جیسے اسنکہے سورج ہو دین ایسا انت سروپ
بیسے ہر جا رہے بیچ جگا دیکھتا ہون ہے سری کرشن بھگوان جے تم آہی انباشی ہو ار سبھون سے
پرے ہو ار تمہین جاننے جوگ ہو ار انیک پرکار کی رچنا ساتھ پورن ہو ار ابناشی ہو پراتن بھلیون سے پہلے ہو
رو دہرم کی رکھیا کرتے ہو ار مہان سناتن پرکھ ہو میرے مت بیچ تم لیسے ایشر ہو ار انت ہو ار آد
انت سے رہت ہو ار تمہارے پرکاش کا بھی کچھ انت نہین انت تمہارا تیج ہے ار تمہاری پراکرم کا بھی
کچھ انت نہین پایا جات پراکرم سے ہو ار انت ہی تمہاریان بہجان ہین ار چندرمان سورج تمہارے نیتر ہین
ار تمہارے مکہہ کیسے مہان پربل اگن بلتی دیکھتا ہون ار اپنے تیج کر تم سارے بس کو تپاتے ہو دہرتی
ار اکاش سبھی دشا بیچ تمہارا ہے ایک سروپ پایپ رہا ہے سبھی ہندیون سے بڑی بھی بھیانک او بہت سروپ
دیکھکر تینون لوگ ڈر گئے ہین ار مین بھی ڈر گیا ہون ار کئی دیوتا تم بیچ پرویش کرتے دیکھتا ہون ار کئی
کوٹ رکھیشر ار کئی کوٹ سدھ ار کئی کوٹ جتنی کنتی کہنیے ہاتھ جوڑ کر تمہاری استت کرتے ہین اچھا [illegible] اونکو کرتے
ہین جے ہو جی ہوے سری مہان پرسوچی ار کلیان ہو تمہاری ہی پرکہو تم جے ار [illegible] بہت برابا کرتے ہین
ار بو اس سروپ تمہارا نکو دیکھکر جو لوک ڈر گئے ہین ان لوگو نکو دیکھتے رہتے ہین جو سبھی لوکون تم مت
نو دو اشر ہیرم دیال ہے ار کئی کوٹ رودر دیکھتا ہون ار کئی کوٹ سورج چندرمان دیکھتا ہون ار کئی
کوٹ سادہو دیکھتا ہون ار کئی کوٹ پون دیکھتا ہون ار کئی کوٹ گندہرب دیکھتا ہون ار کئی کوٹ جچھ
روپ دیکھتا ہون ار کئی کوٹ تمہارے سروپ جو ہین سبھی بیچ ہی دیکھتا ہون ار کئی کوٹ تمہارے مکھ
نیتر دیکھتا ہون ار کئی کوٹ تمہاریان بہجان دیکھتا ہون ار بہت تمہارے روپ دیکھتا ہون ار تمہارے
ست چرن دیکھتا ہون ار بہتی پیٹھ دیکھتا ہون ار بہت بھیانک تمہارے مکھ مین ہو اڑان دیکھتا ہون
لبے تمہاری سروپ کو دیکھکر سبھی لوگ ڈر گئے ہین ار مین بھی ڈر گیا ہون جو تم کیسے ہو اکاش کو
چھو رہے ہو ار شور ہوت ہے کئی کوٹ سورج کا سا پرکاش دیکھتا ہون ار انیک تمہاری برن رنگ
دیکھتا ہون ار اتی بڑی ار انیک تمہاری نیتر دیکھتا ہون سو نیتر کیسے ہین جانو مہان پربل اگن دیپ
جلتے دیکھتا ہون ہے پرسوچی یہہ تمہارا بھیانک روپ دیکھکر اندر سے میرا آتما ڈر گیا ہے ار مین سیر
ہے نہین سکتا ہے کرشن بنے شرچے بس اب [illegible] ہو تے ہے سبھ تمہارا سروپ دیکھ لیا ہی ہے

ہے ہری جہان پر ہو جی جہان پر پرلے کی اگن سمان تمہارے مکھ کبھی اگن اتی دیکھتا ہوں مجکو دسا بھی
بھول گئے ہیں یہہ نہیں جانتا پورب پچھم اتر دکھن کس اور ہے اور مجھے شانت بھی نہیں آوتی ہے سو تم پرسن ہو
باشی جگت کے بسنے کی ٹھور اب بس تجی بن دیکھیا جی دیکھیا اب پرسن ہو دہرتراشٹر کے پتر سبھی جیتا
کے جو گئے جو دہا ہیں بھیکھم درونا چارج کرن سب اور بیگر ہمنے کے جو دہا ہیں وہ سبھی تمہارے مکھ اگن میں جاتے
دیکھتا ہوں اور تمہارے مکھ بکٹ اتی بھیانک جو دہا ان میں جا تپتی اک جو دہا کے سر دیکھتا ہوں
بوڑے کیسے جیسے ندیوں کے پرواہ بہت بیگ کر آئی سمندر میں جیسے پڑتے ہیں ایسی ہی بہت تمہارے مکھ میں جو دہا
دیکھتا ہوں بوڑے کیسے دیکھتا ہوں جیسے جہان پر اگن جلتی میں … پتنگ ان میں پڑتے ہیں
ہیں یہہ جو دہا تمہارے مکھ میں پڑتے دیکھتا ہوں اور گئے اک جو دہا تم سوا سن ساتھ نکل لیتے ہو اور جہان اگن
سا تجھ بھرا ہوا جو ہے تمہارا مکھ اوس مکھ سے سارے سنسار کو ادچباؤ ہوا تمہارے تیج کر سارا جگ جل رہا ہے
ہے سری کرشن مہاراج تیجو میں ایسا تمہارا روپ دیکھتا ہوں جیسا پہلے کہا ہے اور ایک ہی مہاراج
بھیانک سروپ دہار کر تم ساری سب کو بہار … ہو … بار بار نمسکار ہے …
ہو وسے تمہارا آدانت ہو وے تو پایا جاوے سو تمہارا آدانت ہی نہیں … بات پاویں … تمہارا
آدانت ہی نہیں پایا جاتا ارجن کے بچن سنکر سری کرشن بھگوانجی بولتے ہیں سری کرشن بھگوانواچ

ہے ارجن اس سمیں ان لوگوں کا کال میں ہی پرگٹ بہیا ہوں یہہ جو میں بڑا روپ دہار لیا ہے سو ان
لوگوں کے ناس کرنے کو نت دہار لیا ہے یہہ جو جو دہا سینا کے جو دہا سمجھ کر دکھائی دیتے ہیں سب ناس
ہونگی ایک تو ہی رہیگا میں اور سب کو نگر بس لونگا اس کارن ہے ارجن ابھی اٹھ کر … سب کو جیت
راج کے سوکھ بھوگ بھی سوساد ہی ارجن تو جو بادیں ہاتھ اور داہنی ہاتھ دہنک بان کی چوٹ
ایک جیسے کری ہے … اس پرکار ترا نام … ارجن
یہہ جتنے جو دہا ہیں سو جیسے میں نے پہلے ہی سب مار رکھے ہیں … ہوئیگا … میں جو دہا
ہیں کیسے ہیں سو میں درونہ گیا ہی … ہی شستر … بان کر ہی … پر کرے
ہیں ایسا تو درونہ ہے اور بھیکھم کیا ہے جسکو … ہے جو … اچھا ہو … تیرا
کال ہو رہے گا ایسا اچھا جا ہی بھیکھم ہے جب اسکی اچھیا ہو وے … ہے
کرنا ہے کہاں … ہے سو … سری مہاراج جی کی کتھا ہے پرسرام جی نے

لیسن ہار جو چھتری مارے تھے ان چھتر یونکے رودہر ساتھ بھیم گنڈ بہری تے اُنہاں کنڈان پر بیٹھا اُسکا پتا تپتیا
کرتا ہے ارجہہ بانچھا کری ہے پتر کا سر جو کوئی بہوم پر کاٹ ڈارے اوسکا بہی سر بہوم پر گر پڑے اور کرن کو بہی
اوتا ہے ارہہان آو تیکرا اور بہی جو جودہا ہین بہہ تیرے کہمہ مارے نہین جا سینگے یہہ مین آگے ہی مار رکہی ہین
سیریان ماریان ہوئیان کو تو مار اور دورمت سنجے واچ سنجے راجہ دہرتراشٹر کو کہتا ہے راجہ او بنی جو ہے
ارجن مکٹ ساتہ جہنپیا ہوا ہے اس کارن ہے ارجن کا نام کریٹی ہے سری کرشن بہگوان جی کی بچن سنکر
کریٹی جو ہے ارجن ہاتہ جوڑ کر اور تہر تہر کانپ کر اور سری بہگوان کے چرن کملون کو نمسکار کر کر گد گد باقی
ہو کر بولتا ہیا جو ہے رکہی کیش جے تمہاری سر یہ کیجے جب سے سنسار اُس سنسار بہی ادبت ہو ران بکہی سا دہو
منتون کیان ٹولیان ارسدہ لیان دیکہتا ہون دہ بہت ارساده الیہین تمہار سرہان کہو مین سہا ان کی نلا پریم
جو ہر بکنیہہ دہام اوس ہی بکہی پاپت ہو کر دیکہتا ہون سو بکنیہہ تمہارے دیکہی دیکہتا ہون کہین گیان کہین کسوان
کی سیناس تمہارے سروپ کو دیکہکر ڈر گئے ہیں اور مو د سا ہا گتی بہر تے ہین نرکہی کوٹ سنہ تمکو نمسکار کرتے
ہین دیکہتا ہون سب سے بڑے ہو بڑی تمکو کون نہ نمسکار کرے تمکو شک ننسکار کرنا آیا ہے تم کیسے ہو اس سنسار کا کرن
ہار اجو ہے برہما اوسکے بہی آدو ہوا ارانت ہوا سب دیوتون کے پرہیہ ہوا سکارن کی ہی تمکو دیوس کہتے ہین بار
جگت سنسار سار تم کیجے سبے ہی اسکارن سے جگت نواس ہو دیہہ سے پرے ہوا جیو ہی سرگ ہو اتم آدو دیو ہو
ارپوران پورکہہ ہوا ایک یہہ کاسکے سب ساتہ پورن ہوا سکارن سے کس ان ہوا بید ین بکہی تم جانے جوگ
ہوا تمہارا اونام گہر تیج سب سے پرے ہے اسکارن سے پر دہام ہوا ایک یہہ کار سنسار کے اوتپت کرتا ہو
ار وایو بہی تم ہوار جل ہے تم ہوا اگن بہی تم ہوا برن بہی تم ہوا رحم ہی تم ہوار خیدیان سورج ہی تم ہو
ار ساری پرجا کشٹ بہی تم ہوا پرجا پت بہی تم ہوا پرجا کی پتا لاتا بہی تم ہو ہے سر جہان پر ہو تمہارے
ایک صورت کو میرا سہنسر بار نمسکار ہے ار تمہارے پراکرم کا بہی انت کچہہ نہین ہے بہتیرا بار بہی تم ہو اس
کارن سے ہی تمکو نمسکار کرتے ہین ہی سری جہان پر ہو جی جو کچہہ مینے تجہکو سکہا جانکر کٹ وہ باتین کہین
ہین سو کیا بچن کہے ہین ہے کرشن میرا رتہ ہے آوہے جادو میرا اسکا ج ہے ہی میرے سکہا یہ
تہل کرے ہے جہان پر بہو جی یہہ اجان کرا و گیا ہوئی ہے سو مین تمکو پہچانیا نہ تہا جو تم ایسے بڑی اتیہ سرتہ مین یا
تمہارہ ہان کے جانتے سی او سا ورہان نتا ار چیت نہا ہی جہان پر ہوجی جو کچہہ مجہسی اجان اوگیا ہو تمنے
ہمہارے ساتہ تمہار سمان مار گ بکہی چلیا ہون التمہارے ساتہ ایک سجا مین گیا ہو ار تمہار سمان ایک سیج آسن

پر بیٹھا ہوں سو ہے اچیت ابناشی پرکھ جی مین بنتی کرتا ہوں تم سے کہا کرتا ہون جو ہے شری مہاراج پر وشنو
مہاراج پرسیو جو ہے پرن اوس سے پرے ہے جہان تہان پرسیو جی استہار جگ کے تم ہی ہو تم سے
ہوا سب کی اوپج تم ہی سو ہو سب ہوا جگ کو ہو پرا تمہارا سے سمان کوئی نہیں ہے کسری بد سوبران
تر لوکی کبھی تم سمان کوئی نہیں ہے سکارن تم ایسے استر کر دیکھ کر ساشٹانگ ڈنڈوت کرتا ہوں اب مجھ پر کرپال ہو
جی جیسے سکھا اپر وہ سکھا کا کہمان کرتا ہی اور جیسے پتر کا اپرادہ پتا کہمان کرتا ہی اور جیسے پتنی جو استری اسکا
اپرادہ بنرتا کہمان کرتا ہے رسی پرکار میرے اپرادہ کو کہمان کرو ہے مہاراج پرسو جی ایسا تمہارا سروپ آگے
کبھی نہین دیکھا اب ہی دیکھا ہے ایسے سروپ کو دیکھ کر مجھکو ڈر آتی ہے مجھکو اس سے
ویسا ہی پرسن ہو کر مجھے اب وہی روپ دکھلاؤ اب مجھکو وہی سروپ جو پہلے کی تھا سو دکھلاؤ تمہارا
ان سندر سروپ ہے جو سر پر سندر مکٹ ہے کانوں میں کنڈل ہیں ہاتھ میں سنکھ چکر گدا پدم ہیں
میں ہوا اپر تمہارا سروپ بہت پیارا ہے اور گلے میں بیجنتی مالا سوبھا دیتی ہے ایک ہاتھ میں چکر گدا
کی وا کان میں ایک ہاتھ میں پدم ہے ایسا جو ایک ہاتھ تمہارا سے گدا ہے جو ایک ہاتھ میں
سری کرشن چکر دہاری سروپ ہو اب وہی سروپ پرگٹ کرو ارجن کی بنتی
مان کر سری کرشن بھگوان جی بولتے بھئے۔ بھگوان نے واچ ہے ارجن یہ سروپ تجھکو میں نے پرسن ہو کر
دکھایا ہے یہ کیسا سروپ دکھایا ہے اپنے آتما کا درشن تجھکو دکھایا ہے یہ کیسا ہی سروپ ہے
پرم ہے اور تیج سی ہے اننت ہے ادی ہے ایسا سروپ تجھ کو دیتے جو تو نے آگے کبھی نہیں دیکھا ہے
یہ روپ کیسا ہی جو کوئی چار بید پڑھتا ہے اسکو بھی دیکھنا دُرلبھ ہے اور اننیک یگ اور دان کرے اسکو
بھی دُرلبھ ہے اور جو کوئی اننیک پاٹھ کرے اسکو بھی دیکھنا دُرلبھ ہے اور تیرتھوں کو کرنے سے بھی دُرلبھ ہے
اور بڑی تپسیا کرنے سے بھی دُرلبھ ہے کر سیان سریشٹ ارجن ترلوکی بیچ کسی کی شکت نہیں جو میرا
یہ سروپ کوئی دیکھ سکے ایک تو نے ہی دیکھا ہے اور کسی نے نہیں دیکھا ہے اسکا کارن یہ ہے ارجن
کو تیاگ اور ڈر کر جو تو موہ پایا ہو گیا ہے سو ڈر کو بھی تیاگ اور موہ کو بھی تیاگ اور پرسنن ہو کر میرا ایسا ہی
سروپ دیکھ کر جو تو ڈرتا ہے سو اس ڈر کو تیاگ کر مجھ سوں پریت کر اور پھر وہی میرا سروپ دیکھ جیسو
والیم سنجے راجہ دہرتراشٹر کو کہتے ہیں یا سدیو جو ہیں سری کرشن بھگوان ہے ارجن کو یہ بچن کہکر پھر ارجن کو
وہی دکھایا روپ کہاوت ہے ارجن کا ڈر مٹا کر ارجن کو شانت اور بچاوت ہے اور آپ بھی شانت روپ

بہے سری کرشن بھگوان کا شانت روپ دیکھکر ارجن بولت بہیا ارجنو واچ ہے سری جناردن جی یہ
تمہارا شانت روپ دیکھکر مین اپنے پرکرت مین آیا ہون ارتہیات اب مینے پائی ہے ارتہیات سکھ بہی پایا ارجن
کی بنتی سنکر سری کرشن بھگوان جے بولت بہے سری بھگوانو واچ ہے ارجن یہ جو تونے میرا سروپ
دیکھا ہے سو دیکھنا ات درلبھ ہے اس سروپ کے دیکھنے کی دیوتا نت ہی بانچھا کرتے ہین پر اونہون بہے
کبہی نہین دیکھا یہ کیسا سروپ تجھکو دکھایا ہے جو بید پاٹھیون کو بہی دیکھنا درلبھ ہے ہے ارجن مین بیدون
سے بہی نہین پایتا ار تپیا کر بہی نہین پایتا ار جگان کر بہی نہین پایتا ار جگ کر بہی نہین پایتا ار انیک
پرکار کے دہرم تپیا کرنے سے بہی مجھکو پاوتا اور لبھ ہے جیسا تونے مجہی پایا ہے سو کیسو نہین پایا تون کیون
پایا ہے سو سن تو میرا ان بھگت ہے مجہ بنا کسی دوسرے کا بھجن نہین کرتا اس کارن سے تونے مجہی پایا ہے
ان نیترون سے بہی تونے مجہی دیکھا ہے ار گیان نیترون سے بہی تونے مجہی پہچانا ہے ہے ارجن پریم بھگت
سے تونے مجہے پایا ہے مین تیرا ادہین ہون تو مجہ بکہے بیاپت بہیا ہے ار مین تیری بکہے بیاپت بہیا ہون
ہے پانڈو نندن ارجن جو کچھ مین کہتا ہون سو سن پرم پریت سے میری پوجا کر ار سواس سواس میرا نام سمر
ار مجہے اورکہ ست جان اس پرکار میرا بھگت ہو ار سنسار کے لوگون کا سنگ تیاگ کر ار سبہے بہوت پرانیون
ساتہہ نربیر ہو جب تو ایسا ہوئیگا تب میرے بکہے بیاپت ہو دیگا ॥

اتی سری بہگوت گیتا سوپنکہت سو برہم بدیایانگ جوگ شاستری سری کرشن ارجن سنبادی بسوروپ درشن نام اکادسون ادہیائے سماپتنگ

اگے بارہوان ادہیائے بہیا ارجنو واچ ارجن سری کرشن بھگوان سے پرشن کرتا ہے جو ہے بہگوان یہ
ہوجی ایک تمہارے بہگت اس کال مین سے اوپاسک مین اس سرگن سروپ کی اوپاسنا کرتے ہین ار دوسرا
تمہارا نرگن سروپ ہے وہ کیسا سروپ ہے جو اکہی ار ابناشی ہے انیک اسکی اوپاسک ہین اس سروپ کو
اپاسے ہین سو یہا ہمان بچن بربہنین آو نے ایک تمہاری بسروپ کا اپاسک ہین ان
اوپاسکون بکہے جو اوپاسک کون ہے ہے سری مہاراج یہ ہوجی کرپا کر اس میرے پرشن کا اوتر کہو ارجن
کی بنتی سنکر سری کرشن بھگوان جے بولت بہے سری بھگوانو واچ سری کرشن بھگوان جو کہتے ہین

ہے ارجن یہہ جو میرا سرگن روپ کمل نین پرگٹ دیکھنے کو ہے جو سنکے نہچلتا را کہہ کر میرا بجن
کرتے ہین منکے نہچلتا را کہنا ار پرم سردہا سنجگت مجہے بہجنا جو اس پرکار میرے اس کمل
نین کے اوپاسک ہین سو میرے مت مین بھی بہگت ات سرشیٹ ہین ار اتیت من سے دوسر نرگن جیپ
اونگت کی جو اوپاسک ہین انکو اونک کلیش ہوتا ہے کیونکہ ہی پر تو ہی دوسر نرگن روپ اونپیت
کا مہاتم من پر تہمی تو وہ اکیلے انباشی ہے اسکی مہان جن پر نہین آونی جہاں کہنے سے کہی نہین جا
اسکارن سے اوسکو انکت دیس کہتے ہین اور اوسکو نیترون سے دیکھا نہین جاتا اسکارن سے اویکت
کہے ہین ار سرب ویاپی ہے ار من کر اسکا روپ ار تر تاب چنتویا نہین جاتا اسکارن سے اچنت کہتے ہین
ار نکیہے کوئی بکار نہین کیا لگا رہنین کہی گہٹنا بڑہتا نہین اسکارن سے کوٹستہ کہتے ہین ار کبہی نہوں
ہے ہلتا چلتا نہین اسکارن اچل کہتے ہین ار کسی دوسرے کے ہلائی چلائی نہین ہلتا چلتا اسکارن سے
دہرو کہتے ہین یہہ تو تیاب نرگن اونگت روپ کا کہا ہے جو اویکت سروپ کی اوپاسک ہین انکی سادہن
لچہن سن جن سادہنان کر اونگت سروپ پاتے ہین وہ تین سادہن ہین پہلے سن سکہ تو سمتا ہما وسے ہوتون
پرانیون کیلیے سمتا بہگوان بیاپیا جانا دوسرا اور کچہ بہگوان بنا نہ جاننا تیسرا سب ہی بہگوان جانکر سبکو
نہ و کیا و بد سب کی سیوا اوپکار کرے یہہ تین سادہن ہین پر یہہ ادہرم سر جیو کی شکست نہین جو اونگت
سروپ کی اوپاسنا کر سکے کوئی بڑا گیانی بیسیے برہم کا بیٹا مہان پورکہ اون سادہنون کو پاتے ار کسیکی
شکست نہین اسکارن سے اونگت سروپ کی سادہن جیوون کو کٹن ہے کیون کٹن ہے سو سن جسنے
اندریان تپنان کشن مین ہار ستھتا درشٹ بہی کٹن ہے جو کوئی اوپاکرے ار سکہ دکہ اوسکا بہی بہلا
یا بچہنا ار کوئی دوکہہ دی انکا بہی بہلا یا چہنا ار سر پر سہنا اپنی نہچہ سے نچلنا ار بیر من ہے رہنا
اسکارن سے جو دیہہ دہاری ہے اوسکو اونگت سروپ کی سادہنا کہے بہت کلیش ہے ار کٹن ہے ار جنکی
پانے کی نیت لیسے سادہنا کرتے ہین سو دیکہنے مین بہی نہین آتا جہ نیترون سے دیکہکر سلیہ پادین
ار بچن کر اوس کی مہان بہی کہی نہین جاتے جیہہ جہاں گن کلہ کر سکہ پاویں ار چت پا بہی نہین جاتا
جو من مین ادس سروپ کو چتو کر انشچل ہو بیکر سوکہ پاوین اسکارن سے جو دیہہ دہاری ہین یا دن سے
یہہ اونگت سروپ کی اوپاسنا ات کٹن ہے اب ارجن میرے کمل نین سروپ کی جو اوپاسک ہین انکا
بر نشت سن ہین جو ہون دیوکی نندن پرم سندر پر انند کا قد ایسیے جو مین ہون سری

کرشن بھگوان جو اس سے سرگن سروپ کی اوپاسک ہین ار سری کرشن آنی ہین جنھون نے بھی کرم میرے
لیے سمرپن کیے ہین سو میرا کار ہین گھر تو مجکو سمرپیا ہے جو سری کرشن بھگوان ایہ سندر تمہارا ہی ہین ہے
تمہارا داس ہون اور اس ہو لیکر میرا بھجن کرے ارسو بھی نہین گوبند جی کا سمرن ار گنہا میرا لگا تا ار
گوبند جی کا جس کسنا جو اس پرکار من بھگت ہو کر میرا بھجن کرتے ہین ار ہے میرا ارپانسا کرنے ہین انہون
ساتھ مین کھیا ہون اب میرا ترت من سنسار ناما جیہی جنم مرن کے دکھ ہونگا گہر سمندر اس سنسار
سے تانکال ہی مین بھگت اودھار کرتا ہون ار کت گ تا ہون پر نہین لگا و تا کن کو جنھون نے منکی نچلتا
میرے نکھی رکھی ہی ارجن جو بہرے سیوک اوپاسک ہین ان کو دو رنوہی سادھن کرنے جوگ ہین جو من
سے کیہ تو منکے نچلتا ہے کیہ نگھنے دربہ کی نچلتا میری نکھی رکھنی یہ دونو سادھن سے بھگت کے
کرنے جوگ ہین اس سے اپرنت اور کوئی بڑا بھجن نہین ہے پر جن کرنیکو نہین ار جو کچھ جگت کو بھگت باقی
ار سے پس بچکے سنسکے کچھ نہین ہے ارجن پیرہ من کی نچلتا جو میرے نکھی لگے ہی تو ترکنا دیکھ سہایا
تجکو پہچے کہا لگے نہین ہار جو تیرے منکی نچلتا میری نکھے نہین لاگی تو ابہیاس جوگ کر ابہیاس جوگ کسکو کہتے ہین
جب تیرے من کرتیاگ کر من کے اور بارت تو جیت تب پرم ساتھ پکڑ کر تو ہو میرے نکھی نچل کر اور اسکا
اسکا نام ابہیاس جوگ ہے ارجن تو ان بھی ابہیاس جوگ کر ار جو تجہ سے ابہیاس جوگ کیا نہین جاتا تو اور
اپت کر بات کال سے لیکر سونے پر جنت میری سیوا ہی جاکر میرے سیوا ہو جا کے پیر سادھ کر تو سنسار سے
مکت ہو جائیگا ار جو تجہ سے سیوا بہی جا بہی نہین کر جاتی تب دونون ہاتھ جوڑ کر میرے چرن کمون
کو نمسکار کر ار کہ سے … کہو جو ہے سری کرشن بھگوان جی مین تمہاری شرن ہون اس پرکار سے
شرن آ تب تیرا سب من اپنے چرن کمل ساتھ نچل کرونگا ارجن منکے نچلتا تیرے … سے
کلیان ہے اس کو ابہیاس جوگ کہتے ہین اس ابہیاس جوگ سے گیان سرشٹ ہے کون گیان میری جاتن کا
کنبار سنتا ہو بڑا اس گیان سے بھی … دھیان ساتھ جوڑنا ہان سرشٹ ہے جب تیرا ساتھ جڑ جاوے گا کر ان
کے بل سے تینگے جلتے ہین جب کرم تینگے جلتے ہین تب میرا بھگت ہو تا ہے اور شانت روپ مکتی پاتا
ہو تا ہے تب اس کے بچن من کسی بھوت پرتی کا برا نچاہے اور کیا سب ہو کر … لیکے
اسنکار … سب ہو کر … ہون ار … میرا ہی سبھ کچھ ہے … جی کا … ار
… ایک … شرن … میرے ساتھ جڑیا ہو ہی ہے

سنا کے کہیان کو تہیاگ کر جلنے اوس سے اپنا انتا جیت کرکے ارتنکا بنجا ہیرے کبہی کبہی ارہیہ کا بنہیہ
میرے بکہو وردہ کرکے ارجو لیس پرکار میرا بہگت میں بہین کرے سو مجکو پیارا ہے بوٹہر کیسا جو اپ کسی سے
ڈرے ہنہین اورکسی کو ڈرلٹے ہی ہنہین ارہلی لست پلنیسے ہرکہوان ہہو وگر تبری لست پانسی شوک نہ کر
ایسا جے ہے گنت وہی بہگت سو مجکو پیارا ہے بوٹہر کیسا ہے اوسکو کسی بست کی بانچہا ہنہین ہے پرکو جل ہر کا
کہے اشنان کر پوتر اکہے دانتہ کرن میرے سمرن کر پوتر اکہے ارنرل من ہو کر مجکو اپنا ہی جانے ہر سنسار
کے لوگون سے اوداس ہے ارکسی ساتھ بات نہ کرے ارسدا سمرن ہے ارجنو جے سنسار کی بات ہنہید
مانی ہے ایسے جو ہین میرے بہگت سو مجکو ات پیارے ہین بوٹہر کیسے ہین کسی بست کی چنتا ہنہین کرتے ہین
ان ہونے وست کی بانچہا ہنہین کرتے ارسنسار کا بہلا برا دونونکا تیاگ کرتے ہین ارمیرے چرن کملان
ساتھ وردہ نیچہ کرتے ہین ایسے جو ہین میرے بہگت سو مجکو پیارے ہین بوٹہر کیسے ہین شترو متر ساتھ ایک
سمان ہین جیسا کسی نے آدر کیا جیسا کسی نے نرادر کیا اور کسی پر پرسن ہنہین ہوتے ارنرادر
کئی برا ہنہین مانتے ارسیت اوشن سکہ دوکہ سبہا ایک سمان ہین اد دوسرنکا سنگ ہنہین ایکا اکیلے نربند ہین
ہوگئے رہے ہین بوٹہر کیسے ہین اوستت نندیا جنکو ایک سمان ہے ارمیرا نام سمرن بنا اور کچھ جپا ہے ہنہین
بستے ارجب کت پرکار سدا سنتوشت ہے رہتے ہین گہر سود نکا ارنہ ہنہین کرے بہر بہی سرو میرا
بہجن کرتے ہین ارسنسار ستاو اس ہتے ہین ارمیرے چرن کملان ساتھ اونکا دردہ نیچے ارمیرے بیچ ہانتہ
انکی پریت ہے ایسے جو ہین میرے بہگت سو مجکو پیارے ہین ہے ارجن جیسے اپنے بہگتون کی ہین
کہے ہین اونکا نام پریم امرت ہے جیسے امرت کو پان کرتیسے کوئی روگ رہتا ہو اونہ کبہی تاپ تیسے ہی جو
امرت روپی کتھن اپنے بہگتون کی جتنہار تھ جتنہار تہ کہے ہین جو جو سرو ہا تہ ان ہر جو کی سار نشٹا
کرتا ہے اور اپاسنا کرتا ہے سو بہگت مجکو سبہی بہگتون سے ات پیارا ہے ❊

اتی سری بہگوت گیتا سوپ نکہت سو برہم بدیا یاگ جوگ شاستری سری کرشن ارجن سمبادے بہگت جوگ نام دوادسمون ادہیاے
سماپتنگ

آگے تیرہوان ادہیاے چلیا ارجن و واچ ارجن سری کرشن بہگوان سے پرشن کرتا ہے جو

سری مہاراج پربھوجی پرکرت کسکو کہتے ہین ار پورکھ کسکو کہتے ہین ار چھیتر کسکو کہتے ہین ار چھیترگ کسکو کہتے ہین ار گیان کسکو کہتے ہین ار گیہہ
کسکو کہتے ہین ار گیہہ کسکو کہتے ہین یہہ چھ باتین کرپا کر مجھکو سمجھاؤ ارجن کی بنتی سنکر سری کرشن بھگوان
بولتے ہے سری بھگوانواچ ہے کنتی نندن ارجن یہہ جو دیہہ ہون کا سریر ہے اسکو چھیتر کہتے ہین
ہی چھیتر کیون کہتے ہین سو سن جب یہہ جیو بہرتا بہرتا مانوکہہ دیہہ مین آتا ہی تب یہہ چھیتر ہوتا ہی
پرمیسر کو سمجھتا ہے ارجو مانوکہہ دیہہ کو پاینکر بہلا برا پاپ پن کرتا ہے تیسا ہی پہل پاتا ہی ار دیہہ وا سے
کو یا پاپ یا پن ہے پاپ پن مانوکہہ دیہہ ہی ہوتے ہی اسکا رنج مانوکہہ دیہہ کو چھیتر کہتے ہین ار جتنے
ستون کا اس سریر کا ٹھاٹھہ بنا ہے جو اسکو جانے سو چھیترگ اسکو کہتے ہین ہے ارجن سب سریرونکے چھیتر کا
جانن ہار چھیترگ تو مجھکو جان اور جس گیان کر چھیتر بہی جانیے ار چھیترگ جو مین ہون سو بہی جانیے سو
میری مت کا گیان یہہ ہے یہہ جو ہے دیہہ اسکا بہی برتنت سن سریر کا ٹھاٹھہ کتنے ستون کا بنا ہوا ہے
ار جو کچھ اس سریر چھیتر کی ہی ورتمان ہے سو بہی سن چھیتر کا برتنت رکھیشرن نے بہت بہانت کر کہا ہے ار
بیدون نے بہی بہن بہن بہت پرکار کہا ہے پرنے ارجن اب جو مین تجھکو کہتا ہون سو نسچے سنت بات ہے
اب سریر چھیتر کا برتنت سن بہوم جل اگن پون اگاس ان پنچ تتون کا سریر ہے بہوم کا انس دیہہ مین
ماس ہے اور جل کا انس لہو ہے ار اگن کا انس لہو مین جٹھر اگن ہے ار پون کا انس سوانس ہے ار اگاس کا
انس پولار ہے یہہ پنچ بہوت دیہہ مین رہتے ہین اہنکار ار من ار بدہہ ار دس اندریان پنچ گیان اندریان اور
پنچ کرم اندریان ہین سو وہ کون سے ہین سو سن نیتر ناسکا کان جہبا اور سپرش اندرے جو ہے
تچا یہہ پنچ گیان اندریان ہین ان بنکے گیان ہی ہے یہہ کرم کر نہین جانتے ہین اب کرم اندریان
سن ہاتھہ چرن گدا لنگ مکہہ یہہ پانچ کرم اندریان ہین یہہ کرم ہی کر جانتے ہین ان بنکے
گیان کچھ نہین ار سپرس اندری جو ہے تچا سو سبہون اندریون مین بیاپی ہو ہی ہے ار جہبا
بہی دوگن ہین جب سواد لیتے ہین تب اس بکی گیان گن ہے جب بچن بولتے ہی تب اس بکی
کرم گن ہے ار لنگ بکی بہی دوگن ہین جب استری کو بہوگتا ہی تب اس بکی گیان گن ہے ار
جب موترتا ہے تب اس بکہہ کرم گن ہے یہہ تو سو اندریان کہی ہین اب پنچ اندریان کے
آہار سن نیتر ان کا روپ دیکہنا ار ناس کا باس لینا ار جہبا کا سواد لینا ار کرنون کا شبد سننا ار
سپرس اندری جو ہے تچا اسکا آہار استری ہے ار جنین بکہہ ٹہنڈی بات لگی تہی بہت

لگے یہہ پنج اندریون کے پانچون مار کہے ہین اور ستہ تیس ۲۳ لستون مین اونکا سر ہے بنا ہوا ایک جو کچھ سریر
نامی نگر تجھے ورتے ہے سو ٹن بھلے بست کر کہاونے پہرنے کی بانچھا اور بری بست کی ابانچھا ار کبہی
سکہہ ار کبہی دوکہہ یہہ چار باتین اس بکہے ورتے ہین سو یہہ چار باتین بہی تین پرکار ورتے ہین سو
تین پرکار سن ان چار باتون مین بہید ہے ان چار باتون کے اس بکہے جتنا ہے اور یہ چار باتین اس
بکہے ورتہ ہین ہے ارجن اس کیتیر سبہ پرکار ترشٹ مین نے تجکو سبہی کہا ہے اب جی سادہنون سے
میرے جاننے کا گیان اوپجے ہے سو سادہن سن جو کہہ تو گیانی ہووے اپنے ماننا پوجا نہ کراوے
گورو گوسائین ہووے نہ بیٹھے من بچن کر سبہ کا سیوک ہو رہے ار پاکھنڈی نہ ہووے کیا پاکھنڈی جو بگڑی
مار تیتر مونڈ کر بیٹھا ہے لوگ جانتے ہین یہہ کوئی بڑا مہنت بیٹھا ہے ار من بکہے بکہیان کے
بہوگونکو چتوے کچھ ہووے تو کہا ہے چہپے بیوہارے پاکھنڈی ہسی رہت ہووے ار منکر کسی کا
برا نہ چتوے ار کسی کو بچن کٹھور نہ بولے ہاتہون ار چرنون سے کسی کو نہ دوکہاوے ار استہاور
جنگم کسی کو دوکہہ نہ دیوے ار جو کوئی دربچن کہہ جاوے ار دوکہہ دی جاوے تو کہمان
کرے ار تمرے ہوت سبہ کسی سے تنیا ہوا رہے ار میرے مارگ کا اوپدیش کرن ہار جو ہے
گورو اوس کی سیوا کرے ار جل مرتکا سے اشنان کر دیہہ کو پوتر رکہے ار دہیرجی منگے
ہنچلتا میرے بکہی راکہے ار اندریون کے بہوگون سے ویراگ ار اہنکار سے رہت رہے یہہ سادہنا
کرے یہہ سادہنا کیسی ہین جنم مرن ار جرا ہے بڑہاپا ار روگ جو ہے دوکہہ سو ان دوکہہ سکہہ سے
مکت ہوتا ہے بوڑہی اور سادہن سکہہ استری پتر گھر ساتہہ پریت نہ لگاوی ار شتر و متر ساتہہ
ایک سمان رہے اور مجہہ ساتہہ کیسا ہووے میرا من بچن کرے جیسے پتبرتا اسل ونت استری
اپنی بہرتا کی سیوا کرتی ہے ار پرائے پورکہہ کو دیکہتی بہی نہین ایسے ہی میرا بہگت مجہہ ہے کو
سمرے پوجے ار کسی دوسرے کا نام بہی نہ لیوے ایسا مجہہ ساتہہ ہووے ار ایکانت بکہی بیٹھے
کسی ہو سرے الوکہہ کا سنگ نہ کرے ار مین جو ہون سب انیون کا اودھکاری ہتا کر سو مجہہ
اوہیا تہکے جاننے کو ایکانت بکہے بیٹھکر بچارے جو اوہیاتم الیشر کیا ہے ار جن یہ سبہی
سادہنا مجہہ گیان پاونیکے کہے ہین ان سادہنان نبان اور کوئی جو کچہ بات کرے سو سبہی
اگیان جان یہہ تو گیان کہا جیسے دیپک کی سگری تیل باتی اگن جب یہ لستون اکٹہیان

بہو وین تو تب دیپک کا گہر مین اوجالا ہوتا ہے ار جو کچہ گہر مین بستوان ہوتی ہین دکہائی دیتی ہین
سو یہہ سادہنان گیان دیپک کے پادینکے کہی ہین ار گیان دیپک ساتہہ گیا بستون دیکہے
ہین سو تن ہے ار جن تو جو گیو کا پرین کیا تہا سو گیو مین ہون جس کارن سے میرا نام گیو ہے
سو اوس گیو کا مہاتم تن جب کے مہاتم سنے سبہہ سے جنم مرن کی بندہنون سے مکت ہوگے سو گالب گیو کا
مہاتم تن گیوا تا دی ہے اوسکی آدہ نہین ار سبہنون کے پرے ہی اس کارن سے پار برہم کہتے ہین ار
جیو دیکہہ ان دونون سے ہی پرے ہی ار ہے ہورون بکہے اوس کے جیرن ہین ار سبہنون ٹہورون
بکہے اوس کے نیتر ہین ار سبہنون ٹہورون بکہے اوسکے مکہہ ہین ار سبہنون ٹہورون بکہے کان ہین ار
سبہنان بکہے ویاپ رہا ہے ار سبہے اندریان کا پرکاشک ہے ار سبہی اندریون سے رہت ہے ار سبہنون
اندریون سے ملیا ہوا ہے ار سبہہ کا کرن ہار ہے ار آپ نرگن ہے ار گنون کو بہوگے ہی ار استہاور
جنگم بہوت پرانی جو ہین اونکے باہر ہے ار انتر ہی آپ ہے ویاپ رہا ہے ار ات سوکہم ہے جانیا
نہین جاتا اس کارن سے لوگ کہتے ہین پر ہے دور ہے ار سبہنان بکہے بیاپک ہے ار سبہنون سے
نیارا بہی ہے ار سبہنون کا بہرن ہو گن ہار ابہی ہے ار جن اوس کو تو گیو جان جب سنسار
گرس لیتا ہے تب اوس کا نام گرسن ہوتا ہے ار بوہر جب سنسار کو آپ سے پرگٹ کرتا ہے تب اوس کا
نام اوتپت کرتا ہوتا ہے جب سبہنون کے انتر باہر آپ ہی ویاپتا ہے تب اوس کا نام پوشن ہوتا ہے
ار چلنے سورج سے آو لیکر جیت وانت ہین اوہنون کی جوت ہے ار تم جو ہے اندہکار اس سے پرے ہے
ار گیان اس سے ہی جو ہے یہہ گیو کے جاننے کا گیان ہے اس گیان کر جانیا ان جاتا ہے
نیترون سے دیکہا نہین جاتا ار ہاتہہ سے پکڑیا نہین جاتا ار سبہنون کے ہردے بکہے بستا ہے
ہے ار جن کہیتر ار کہیترگ ار گیان ار گیو ان چارون کا ترنت ہین ہین مجہہ ہیلی بہانت تجکو کہا
ہے اب یہہ کرت ار پورکہہ اسکا ترنت مین یہہ کرت جو ہے مایا ار پورکہہ جو ہے جیوان دونون کو
تو انادی جان جیسے میری آدہ نہین تیسے ان کی بہی آدہ نہین جب کا مین ہون تب کی یہہ بہی
ہین اب ان کا ترنت ہین ہین تن یہہ دیہہ کے جو ہین گن ار انہہ یان انکو اوبجاون ہارے
میری مایا جان کارن کارج کارج کہتے ہین جو کچہہ بنت اوبجے ار جس سبب سے کارج اوبجیا
سو کارن کہتے ہین اوس کا درشٹانت مٹی کا کارج مٹی کا باسن ار باسن کا کارن مٹی ہے جس سے

اوپجایا ہے ار بابن کا کرتا گہار ہے سو سنسار کا کاج ہے کارج بھی مایا ہے سنسار کی مایا کا روپ ہے
ار سنسار کا کارن بھی مایا ہے مایا سے سنسار پرگٹ بہیا ہے ار سنسار کرنہار بھی مایا ہے یہ تو
مایا کا برتنت سنسار کہا اب پورکھ جو ہے جیو اوس کی بات سن پورکھ جو ہے جیو اس پرکرت کا
اوپجایا ہوا جو ہے سو پرپنا مانگر اُس پرپنا مانگر وکھے بیس کر سکھہ ار دکھہ کا بھوگتا جو ہے دو دکھہ
ار سکھہ کو بھوگتا ہے پرکرت کی اوپجائی ہوئی جو ہے دیہہ اندریان گن اونہان کو بھوگتا ہے
وہ ان گنون کے سنگ کرنے کا رنگ جیو کو لاگتا ہے ار ونکے رنگ سے جیو رنگیا جاتا ہے ار ان گنون
کے سنگ کے پرساد سے جون جون بیکھے جیو برمتا پہرتا ہے اب میرے بات سن
جو مین کہیا ہون جو مایا ار جیو آپس بیچ ملکر میرے آگے کوتک رچیلے ہے ار ونکا کوتک دیکھین ہارا
مین ہون مجھے جیو ار مایا دونون نمسکار کرتے ہین ار انکے نیاو کا کرنہارا بھی مین ہون ار انکے
کوتک کا دیکھین ہارا مین ہون ار انکا بھوگتا بھی مین کہون ار مہان ایشرون کا ایشر ہون ار
مین دیہہ سے بھی پرے ہون ار جیو سے بھی پرے ہون اسکارن ہے مجھے پرماتما کہتے ہین جو آدمی
اس پرکار دکھہ سکھہ کا بھوگتا جیو جانے سو اوس کو گیانی کہتے ہین اسکا نیاو کرنہار دو ابھی
مین ہون ار اس کا پرنہارا بھی مین ہون ار انکے کوتک دیکھین ہارا بھی تو مجھے جان جو دیہہ اندریان
گن انکو مایا سے جانے سو ان تینون کے گیان کے جاننے کا کیا پھل پاوے سو جو سنسار کے
جنم مرن کے بندھنون کو کاٹ کر مکت ہوتا ہے ہے ارجن اب اور بات سن کئی ایک جوگی دھیان کر
اپنے آتما کا درشن پاتے ہین ار ایک سانکھہ شاستر کے انگ سے مجھے دیکھتے ہین سانکھہ شاستر والے
کہتے ہین جو جو کچھ دکھلائے دیتا ہے سو پرپنچ ہے دوسرا اور کچھ نہین ار ایک میرے سنمکھ پرتیما
کی پوجا کرتے ہین اور اس پر پرتیت رکھتے ہیں ار درشن پاتے ہین ار ایک میرے بھگتون کے مونہہ سے
میری مہمان سنتے ہین سن کر اونکی پرتیت میرے چرن کملون ساتھ لگتے ہیں وے سن کر میرے
نام کا سمرن بھجن کرتے ہین وے بھی پرم گت کو جاتے پراپت ہوتے ہین ہے بھارت بنسیون
میں سرشٹ ہے ارجن اب اور سن جو کچھ استھاور جنگم ہوت پرانی پرگٹ ہے ہین سو جیو ار
دیہہ کے سنجوگ ہونے سے پرگٹ ہے ہین ار سبھی ہو ذون پرانیون میں سب سے میری پرمیشر ہے
بیاپ رہا ہے اور دیہہ کے ناس ہونے سے اوس کا ناس نہین ہوتا جس ایسا اپنا جی پرمیشر

پہچانتا ہے سو پہچانتا ہی ہار اس سبہ کسی کا سو کہہ ایک سبوک ہو رہے ہے اور کسی کو نہ وکہا وے سو بہی
میرے سے پرم گت کو جائے پراپت ہوتا ہے اب ارجن اور سن جتنے سبہی کرم ہوتے ہین وے سبہ اندریان
من ان سے ہوتے ہین سو یہہ پرکرت پایا کے ہے ار جو کوئی آتما کو دیکہے سو اکرتا کر دیکہے ہے کہہ
آتما کچہہ نہین کرتا ار بہوتان پر ابہان کا بستار بہن بہن کر دیکہتا ہے ار جب بہن ورشٹ دور
ہوئی ایک ہی آتما برہم سبہ کہے درشٹی آوی ہے جس سے ایسے ورشٹ بہئے اوسی سمین اوس برہم
پایا برہم ساتہہ ملیا برہم روپ بہیا سو کیا ہے آتما برہم آنا ہے جس کی آو نہین ار تینون گنون
سے رہت ہے ار پرماتمان ابناشی ہے کنتی نندن ہے ارجن سیر پر کہے آتما رام لیتا ہے تو بہی وہ
گن اوس کو کچہہ لیپ نہین کر سکتی نرلیپ کا نرلیپ ہے جیسے جیو اکاس ات سوکہم ہے ار سرب
ویاپی ہے ار سبہون سے نرلیپ ہے پارتہہ ارجن ایک مہراماں پر تاپ سن جس سے آگ کو ہی
پرتاپ نہین سو پرتاپ سن جیسے پرات کال سورج پورب دسا ہے پرگٹ ہوتا ہے ار ایک ہی
بار سبہون کو پرکاش چاندنا ہوتا ہے کسی دسا کہے آپ چہے چاندنا نہین ہوتا تیسے ہی پرہمان
سے آدلیکر جتنے بہوت پرانے استہاور جنگم جیسے پرجنت ہین اون سبہون کو ایک بار ہی پر
کاشون ہون ہے ارجن کہیر جو ہے سیر پرا اور پرکہہ جو ہے جیو ار کہیترگ ہی ہون مین سو مین
کیا ہون جیسے ایک نیتر او گہرٹنے سے سبہہ سنسار ایک ہی بار پرگٹ کرتا ہون جو کوئی ان کہہ
گیان کے نیترون سے میرا پرتاپ وچارے ار میرا اوستت کرے جو دین ہین سیر کرشن بہگوان جم
جگی ایک جگہہ ساتہہ سبہ پرہمانڈ پرگٹ بہیا ہے ایسا پرکہہ جو ہے پار برہم اوس کو میری نمسکار
ہے جو اوس پرکار ایسا کچہہ الیشر کو پہچانتے ہین ار میری اوستت کرتے ہین اوس کا پہل سن
وی پیر سے بہگت سنسار کے جنم مرن کے بندہون کو کاٹ کر میرے پرمانند ابناشی پد کبہی
جسے پراپت ہوتے ہین۔

اتے سری بہگوت گیتا سوپ نکست سو برہم بدیا یانک جوگ
شاستری سیر کرشن سنباد ی کہیتر کہیترگ بیوگ جوگو نام ترودسون
ادہیائے سماپتنگ

اگے چودان ادہیاے چلیا سری **بہگوانوواچ** سری کرشن بہگوان جی ارجن کو کہتے ہین ہے ارجن
جو ہے تجہے پرم گیان سب سے اوتم کہتا ہون تو سن کہ جس گیان کے جاننے سے سبہی مہر بہگت
من سو پرم شدہ جو ہے میرا پر مانند ابناشی پد اوس بکہے جاے پراپت ہوتے ہین جنہون اس گیان
کا آسرا لیا ہے آسرا اسکو کہتے ہین سو سن جنہون نے میرا گیان سنا ہے کہ سری کرشن بہگوان جی
بڑے ایشر ہین ایسا مجہے پہچان کہ جنہون نے میرا آسرا لیا ہے ار سری نشرن آے ہین اون کا میرے جیسا
دہرم ہوت بہیا میرے جیسا دہرم اسکو کہتے ہین سو سن وے میرے بہگت سنسار کی اپجنے کے سمے
اپجتی نہین ار سنسار کی پرلے سا تہہ پرلے نہین ہوتے یہہ اکہا وے ہے میرے جیسا دہرم جیسا
مین سنسار کے اپجنے سا تہہ اپجتا نہین ار پرلے سا تہہ پرلے نہین ہوتا ایسے ہی میرے بہگت ہین
یہہ تو گیان کی بڈائی ار پہل کہا ار جس گیان کی بڈائی ار پہل کہا ہے سو گیان سن ہے بہارتہہ
ایک میرا نام مہنت برہم ہے کس کارن سے میرا نام مہنت برہم ہے اوس کا ارتہہ سن جب
سنسار کو پرلے کر کے اپنے اور بکہے لے رکہتا ہون ار جب وہ کہتے سمان آتا ہے تب بہر سنسار کو
اپنے اودر سے پرگٹ کرتا ہے پارتہہ اس کارن سے میرا نام مہنت برہم ہے مہنت بڑے کو
کہتے ہین ار مہنت برہم کو بہی کہتے ہین ہے کنتی نندن ارجن ایک میرا نام برہم مہنت جون ہے
اوس کا ارتہہ سن سبہ ایک ہی پار پار برہم ایشر سے انیک بہانت کا سنسار پرگٹ بہیا ہے
جتنے دیہہ دہاری پاچہے ورت گئے ہین ار جتنے آگے ہووین گے سو کبہی جیا کوئی نہین اور ہے
اور بہانت کا کا سہون کا شبد ہے اس کارن سے میرا نام مہنت برہم جون ہے ار بیرج کا
دیون ہارا پتا ہی ہون ار ساتک راجس تامس یہہ جو ہین تین گن سو پرکرت جو ہے
میری مایا اوس سے پرگٹے ہین ہے مہان باہو ارجن یہہ تین گن مایا کے سبہان دیہون مین بہیا
جو ہے ابناشی جیو سو ان تین گنون کر جیو بندہیا ہوا ہے جس پرکار جیو بندہیا ہوا ہے سو پرکار
سن پرتہمی تو ساتک گن کا پرکار سن نرمل جو ہے پوتر ار ابدرپون بکہے نرمل پرکاش ار سو کہہ
ار سن بکہے گیان ار دوکہہ روگ سے رہت رہتا اس پرکار ساتک گن کر جیو باندہیا ہے ار راجس
گن کا پرتنت سن کٹنب کے لوگون سا تہہ موہمتا یہہ میرے ہین مین انکا ہون ار درب کہنے
کی ترشنا اس پرکار راجس گن کر جیو باندہیا ہوا ہے ہے ارجن اب مین تجہی ار تب سے

لوگ جو آئے اکٹھے بیٹھے ہین جیسے نوکا بیڑی پر لوگ آئے اکٹھی ہوتے ہین تیسی ہی یہ کٹنب کے لوگ ہین
ان کے ساتھ جو موہ ممتا جیو درڑھ لگا رکھا ہے سو یہہ جو گن کر جیو باندھیا ہوا ہے اب تاس کی
بات سن تاس کو تو اگیان جان اساد و انشا گوبند جی کا سپا نام اس نند ر اس پرکار جیو تاس
گن کر بندھیا ہوا ہے [illegible] ہین تاس سے اوجھ مین ساتک
گن سوکھون کا پوچھا ڈ سیجا رہے میارتھ راجس گن کرموں کو پرگٹ کرتا ہی ار اگیان ار پرماد و تنا
انکو تامس گن پرگٹ کرتا ہے سو یہار تھ یہہ تینوں گن دیہہ سے بکے وہ رہتے ہین کبھی تامس گن ودہتے
ہے ار کبھی راجس ودہتی ہے ار کبھی ساتک ودہتی ہے کبھی ساتک بہت بڑھتا ہی ار کبھی راجس گن بہت
بڑھتا ہے ار کبھی تامس گن بہت بڑھتا ہی جب اتنی لچھن ہو وین تب جانتا میری دیہہ مین ساتک
گن بڑھیا ہے کر لچھن سو سن جب ہی دیہہ کے جو ہین اندریان اون سبھی نرملتا پرکاش
ہو رہے کیا پرکاش شیروں سبھی نرمل پرکاش ہوئے ار تاس کا سے نرمل پرکاش سبھی چلے
ار کانوں کبھی سرت بھلی بھلی ار نکیہ بہی ار نرمل اروگ ہو ار دونوں اوپر تلے کے دوار ہی نرمل اور شدھ
چلین اس مین سبھی پرمیشر کے جاننے کا گیان پرکاش ہو گئے جب اتنی لچھن ہوویں تب جانا کہ میری دیہہ میں
ساتک گن بڑھیا ہے ار جب راجس گن بڑھتا ہی اوسکے لچھن جس جب ودب کھتو کا لیب ہو ار سدہ لچھ کاج
ہی کرتا ہے کسی ہین سما ندہہی تب جانئے جو میری دیہہ میں راجس گن بڑھیا ہی جب تامس گن بڑھتا ہے
اوسکے لچھن سے جب سبھی دیہہ کے دواروں سبھی پرکاش تھوڑا ہو ار پرمیشر کو بسیارا تشنہ تیروں
ساتھ موہ بہت ہووے تب جانتا کہ میرے دیہہ مین تامس گن بڑھیا ہے ارجن اور جب ساتک گن
کی بڑہی سے دیہہ تیاگے ہین تب اوتم جو ہے دیوتا کا لوگ اوس کو بیچھے جائے پراپت ہوتا ہی جب راجس
گن کی بڑھتے سے دیہہ تیاگے ہیں تب [illegible] انوکہہ دیہہ پاتا ہے ار جب تامس گن کے بڑھنے سے
دیہہ تیاگے ہیں تب مورکھ جون چار چرن والی ہاتھی گھوڑے انہوں آدلیکر اور پیت جونان پاتا
اب تین گنوں کے جو ہین کرم اونکے پہل سن ساتک گن کا نرمل پہل ہے ار راجس گن کا پہل دکھ ہے
ار تامس گن کا پہل اگیان ہے ساتک گن سے گیان اوپجتا ہی ار راجس گن سے لوبھ اوپجتا ہے
ار ساد ودہتا موہ اگیان یہہ تامس گن سے اوپجتے ہین ارجن ان لوگوں کی ساتک کی پرکرت ہووے
دیہہ کو تیاگ کر اوپر کے لوگ کو جاتے پراپت ہوتے ہین ار جن کی راجسی پرکرت ہووے دیہہ کو تیاگ کر

بور ہو ہوم پہ ہے جنم لیتے ہیں اجنکی تامسی پرکرت ہیرہے ہاندکھ ویہہ تیاگ کر ہو مر گیے تو وہ جو ہیر پاتال لوگ ان جا پراپت
ہوتے ہیں اب جو بہیر پیدا ہونے کبھی جانی پراپت ہوتے ہین لی لچھن ہن جب مجکو پہچانتا ہی تب بہیر پیدا کبھی جا پراپت ہوتا ہے
بہیر پہچانا کیا ہی سو ہیں ان گنون کا کرتا ہون ان گنون کا نونک لچھن ہا راہون ان گنون سے نیارا ہون جو ایسا
مجھکو پہچانتا ہے سو یہہ جاننے کی پرپاٹی میرے پرانند انبا اشٹی پد یکھہ جانے پراپت ہوتا ہے
بوہر کیسا ہون ان گنون کا نیائون کرتا ہون اور ان گنون سے انیت ہون ارجن کا اردیہہ کا ہے
رہہ بچاون ہار راہون جو ایسا مجکو پہچانے سو جنم مرن کے بندہنون سے مکت ہوتا ہے جس ہیرے جانکا
گیان نام ان امرت پان کیا ہے اوس گیان امرت کو پاکر اور ہیر جنم مرن سے رہت ہو جاتے ہیں ہیر کرشن
بھگوان جی کے امرت بچن سن کر ارجن من دہیان سے بینتی کرنی پیتا ہے ارجن یواچ ہی سرب ہائیوں
جی جو تین گنون کرا نیہا ہو ہی سو ان گنون نے گت کس پرکار ہوتا ہی سو پر گنون کیون جو جیسے تو وہ یہ ماتم ہوتا ہے
تینون گنون سے اوتپت ہیں سو ایسا کا پرانت کی پاکر ہو جو ہیں سمجھوت ان گنون اپنے ہا ارجن تینی ماکر ہیں گوانکے
بولتے ہیں سری کرشن بھگوان اواچ ہے ارجن جو دیہہ ساتھ ہوتی ہے تینون گنون سے اینت
ہیں اونکے لچھن سن جو کوئی دیہہ بیکھے گن اپجے اور جگر گن دیہہ بیکھے ورتے تب بہرہ گنون کا ہم پیا
ہوا سو یہ نہیں ار من بیکھے کچھ بھی جنین یہہ گن بڑا ہے اوسکے دور ہونے کی باچھا کرے
کہ یہہ گن دور ہوجائے ار یس گن پور ہے کیا ان گنون سے اور اس پور ہے کیسے سو دیکھ کہ ان گنون
ساتھ مجھے کیا پرجن ہے جیسے جیسے اوس جیو کی ہا ہاتے گن اوپجے ہین تیسے تیسے سو بہاو بکھے ہیں
ساتھ ملے گن ور تین ہین جو آتما رام ہوان سوان سے نیارا ہون اس پرکار سمجھکر گنون کا ملا یا
چلایا چلے نا ہین بوہر کیا دوکھ ار سوکھ بیکھے ایک سمان لکچن اور ماٹی ایک سمان پریم اپرتیم اوسکو
ایک سمان اوستت ارنندیا اوسکو ایک سمان کسی آدر کیا تو پرسن نہ ہو وے ارجو کسی نرادر کیا
تو برا نا مانے متر شتر اوس کو ایک سمان ہو وے رہے کسی کارج کا ارتھ نہیں اودمتا ہے پانڈوا
ارجن تو نے جو تین گنون سے اتیت ہونے کا پرشن کیا سو سبھ ہی لچھن اوسکے بستار کر تجکو کہے
ہیں اب جس پرکار تین گنون سے اتیت ہو وے سو پرکار سن کیول ایک میرے ہی اوپاسنا سیوا
سمرن بھجن کرتا رہے دوسرے کسیکا نام بہی نہ لیوے نرنتر میرا بھجن کرے ایسے بیل ونت
بھگت میری کرے بوہر ایسے مجکو کہے کہ ہے سری کرشن بھگوان جے تم میرے پربہہ سوامی ہین

تمہارا داس ہون ارتم میرے کرن ہرن ہارے ہو ار مین دین ہون ارتم دین دیال ہو ہے سری
مہاراج پربھو جے مین تمہاری شرن ہون ہے پانڈو ارجن جو اس پرکار میرا داس ہوے کر میرے
شرن آے کر کیول ایک میری ہی بھجن کرے سو وہ تینون گنون سے اتیت ار نیارا ہے وہ دھیانتھ
ہوتی ہے مکت پاتا ہے وہ جیون مکت ہے یہہ تینون گنون سے اتیت ہونیکا مارگ کہا اب جسکی
شرن آے تینون گنون سے اتیت ہو کر سو جو مین ہون سو کیسا ہون اب میرا پرتاپ سن ان تینون
باتون کا نام برہم ہے کس کس کا سو سن ایک تو ہماری ابس ہے برہم ہے ار ایک بید پران شاستر بھی یہہ
برہم مین پرکٹ ان کا نام بھی برہم ہے ان سبھی برہمون کا پر بہہ ٹھا کر مین ہون ار انکی سو بھا
بھی مین ہون پورن کیسا ہون جنم مرن سے رہت ہون ار ابناشی ہون ار سناتن پوراتن ہون
ار جو کوئی تین گنون ار تینون کالون سے نیارا ہے ار جتنے سوکھ کہتے ہین سو ایسا پرانند
سوکھ نذان سو کھہ کا ساگر سمندر سو مین ہون ✢

اتے سری بھگوت گیتا سوپ نکھت سو برہم بدیا یا نگ
جوگ شاستر سری کرشن ارجن سمبادے پرکرت گن تری
بھاگ جوگوم چتردشو ادھیائے سماپتنگ

اگے پندرہوان ادھیائے چلیا سری کرشن بھگوا نو واچ - سری کرشن بھگوان جی ارجن
کو کہتے ہین ہے ارجن یہہ سنسار برچھ روپ ہے ار اس برچھ کا منڈہ مول اوپر کو ہے
ار اس کی ساکہان تلے ہین یہ اولٹا برچھ ہے اسکا ارتھ سن جب بالو کہہ ماتا کے گربھ بیچ
ہوتا ہے سو سر اس کا منڈہ مول ہے ار چرن ار ہاتھ گربھ بیچ اوپر کو ہوتے ہین سو چرن اور
ہاتھ اس کے ساکہان ہین ار جب گربھ سے باہر نکسے ہو تب اولٹا ہو کے گر پڑتا ہے مول منڈہ جو
ہے سر سو اوپر کو ہوتا ہے ار ساکہان اس کے ہاتھ چرن ہین سو تلے کو ہوتے ہین اسکارن
ہے اولٹا برچھ کہتے ہین ار اس کو نیا ہوا ہی کہتے ہین ار ابناشی بھی کہتے ہین ار اس کا ارتھ
سن اکتھا ابناشی ہے وہ یہہ بستی ہے اس کارن ابناشی نیا ہوا کہتے ہین ار اس برچھ کے
بید پتر ہین اس کا ارتھ سن جیسے باپ اور پتر کو مارگ سمجھاتے ہین اس کارن کے بید پتر ہین

جو اس برچھ کو پہچانتے سو بید کا پہچاننہارا پنڈت کہاوے ہے اور یہہ برچھ بہلنے لوگ ارتلے
سین کے لوگ اگ پھیر رہا ہے اور ستگ راجس تامس یہہ تینون گن اس برچھ کے پھول مین
اور دیکھنا سُننا کہانا پہننا اس برچھ کے پیل سمجھے لگے ہین اور اس برچھ کی جڑ اوم کون ہوا اور کس
پر لگا ہے سو سن مین اور میرے چیتنیا پر لگا ہے کہ مین ہون اور یہہ میرا نام ہے اور یہہ میرے لوگ ہین اور یہہ
لگا ہے اور پن کے بہنے سے جو کوئی جیوڑی باندہتے ہین کہ یہہ جو گھر ساتھ گرہ پڑے سو جو گہر کون ہے
ار جیوڑے کون ہے سو سن یہہ جو میرے سادہ اوہاگت میری ماتا کو کہتے سنتے ہین سو جیوکا ہے
اور سندیہی جو ہین کشٹ کے لوگ اس برچھ کے ساتھ جیوڑے ہین اس برچھ کے روپ کو کوئی
نہین جان سکتا اور اس کے آدانت بہی کچھ نہین کسی کے کہے پایا نہین جاتا ہین اور میرے چیتنیا پر لگا
ہوا ہے اس مایا کے برچھ پر جیو بیٹھا ہوا ہے اب یہہ برچھ کس پرکار کاٹے سو پرکار سن پرتھمی کشٹ
کے ماتوں کا سنگ تیاگے پہاڑ نگ سے یہہ تو شستر ہیا ار شستر ہاتھ سے کرتے ہین سو جیسے چرن
کملان ساتھ ورڈہ پہنچا لئے یہہ ہاتھ سے جب کشٹ کا تیاگ کیا او سکے او پرنت کیا کرے سو سن
اوس پورکہ کے مارگ پر جسکو پاکر پورش سنسار کے مارگ مین نہین آوتا اوسکے مارگ پر جاوے مان
ہووے سادہو ان کر بہانت ہووے سو سن ہاتھ جوڑ کر سیس سے نمسکار کرے اور کہے یہہ جو ہی کے
کرا آدپورکہ جی مین تمہارے شرن ہوں اب آدپورکہ کا استہان اور پرتاپ سن کئی کوٹ بیکنٹھوں
سے او پر اس کا استہان ہے اور جو کوٹی ہی مار کر تراوتار لیتے ہی آدتار برا جان براجے یہہ تو آدہ پورکہ
کا استہان کہا اب آدپرکہ کا پرتاپ سن اوس آدپورکہ کے روموں کئی کوٹ برہمنڈ جو راسی
لاکہ جیا جون اور ہی اور بہانت کی رچنا ساتہ بہری ہوئی نظر لگتے ہین آدپورکہ پورن کا
پورن ہے اور سدا اچل ہے یہہ تو آد پرکہ استہر کا پرتاپ کہا الیو آدپورکہ کی شرن آئے کر کشٹ کا
تیاگ کرے کشٹ کس کو کہتے ہین سو سن پرتھی تہو دیہہ ار گن اور اندریان ایک تو یہہ کشٹ ہو ار استری
پُتر ار ناتے اودلکر ایک یہہ کشٹ ہے اور ہی کشٹ سن جتنا سنسار کا بستار ہین جہان ہے اور کسی
آتا ہے سو کون کون درستی آتا ہے سو سن کوئی سوکہی ہے اور کوئی دوکہی ہے کوئی سادہ ہی دکہی
چور ہے کوئی برہم گیانی ہے اور کوئی نہین لین ہوتا اور کوئی دیہہ دہاری ہے اور کوئی بریش
ہے اور بہی انیک بہانت کی جو رچنا درسٹ آتی ہے سو سبہی کشٹ ہے اس کشٹ کا تیاگ کرے

سو کس بہانت تیاگ کرے سو سن اس سارے بستہار کو متہیا جانے یہہ تو برہم نہا پر اور کا اور جانیان
سمجھیا ہے اس کا تیاگ کرے اور ست روپ آتما بکہے ورڑہ ہووے اس بہانت جب سرن آدی سرن
جگت بین کہی رہت رہے سو سن آپنا مان دور کرے کہو بین کسی سمبہا نہین ار بن کوئی نہین ار
وسیرے کا سنگ تیاگ کرے ایکا ایکی نربند ہین ہوے رہے کسی ساتہہ موہ نہ لگاوے ار سبہ
ہوتون پرانیون کا آتما جو ہے ست روپ برہم اوس بکہے من کی ہچلتا رکہے ار ساس نکلنے ار بڑنے
ہی پیرانام جیسے آدپورکہ اناشی بہگوان جی تیرے شرن ہون یہہ پیرا جاپ کرے ار بان میرے
چرنار بند کی سیوا کرے اور نام سمرن کرے اور کسی بست کی کامنا نہ کرے ار میرے سوا اور
کسی کو کچہہ نہ مانے اس پرکار سے اسمرن بہجن کرے یہہ اتنے پرکار کے لچہن بہگت کو میری شرن
آن کرکے کرنی چاہیئے اب اوس بہگت کو مین کیا کرتا ہون میری کرپا ہوتی ہے یہہ سنسار جیت اوشن
سوکہہ دوکہہ پرکہہ شوگ ان بکاران ساتہہ پورن ہے ایسی سنسار دوکہہ سوکہہ کے سمند سے
اوس بہگت کو مکت کرتا ہون مکت کرکہان لیجاتا ہون میرا جو ہے پرانند اناشی پد اوس بکہے
لے جاتا ہون وہ پد کیسا ہے اوس کا بہانام من وہان سورج کی بہی گم نہین سورج اوس پد کو
پہنچ نہین سکتا نہ وہان سورج کا پرکاش ہی ہوتا ہے اسی بہانت چندرمان کی بہی گم نہین
ار اگن کے بہی وہان گم نہین جب پد کو گیا پہر سنسار کے مارگ بین نہین آتا سو ایسا پرم دہام
میرا گہر ہے جو تو پوچہہ کے شرن بہگت آیا سو بہگوان جی کے پرم دہام اناشی پد بکہی جا پرنت ہوا
اوس کا برتنت سنپورن ہوا اب ارجن اور سن یہہ جو لوگون بکہی جیو ہوتے ہی میری ہی انس ہے
ار بین ہی ہون کیسے ہون جیسے سمندر بکہے ترنگ جو ہین سو سمندر ہی ہین ار جیسے جگہہ پہل ہے تیسے
پہر جیو برہم ہی ہے ار سناتن پرات ہے ار پنج اندریان ار چہٹا ان کا من یہہ چہہ اسی جیو کی آسرے
سے اپنے اپنے گنون کی اور کہنچا کرتے ہین اب سریر کا تیاگ کتا ار لینا کیا ہے سو سن دیہہ کا انتر جو ہے
سو جب جیو دیہہ کو تیاگے ہے تب جیو کی اوا گمن ہے جیسے پہیلا چرن اوٹہا کر آگے رکہا
ار اگلا چرن اوٹہا کر پاچہے رکہا تیسے ہی دیہہ لینے ار تیاگنے بیہہ جیو کی آوا گمن ہے ار جبہی سیانے
دیہہ کو تیاگے ہے سو کئی باسنا ساتہہ لے جاتا ہے کیسے جیسے کسی بست کو چہو کر پون چلتی ہے
تیسے ہی باسنا پون کے ساتہہ آتی ہے اسی بہانت جیسے باسنا بکہے سریر کو تیاگے ہے تیسے ہی

پاسنا لیجاتا ہے کان انیتر ایسپرش جو ہے تیاگ ارجھبا ارناسکا یہ پنج اندریان ارانکا او بکلہی
چہٹان من یہ آپس بیچ مل کرتا تا پرکار کے بھوگ بھوگین مین چلتے ٹھہتے بھوجن کرتے ارکچھ کاج
کرتے سدا اسی بدا یہ جیو جو کچھ کرتا ہے اندریان ارمن کے ساتھ رلیا ملیا ہوا کرتا ہے پرپہ جو نیک
موہر جو ہین مورکہہ انو کہ انونکو نہین کہائے دیتا ارجسکو گیان نیتر مین وے گیان کے نیتر ون سے
میرے رچنا کا کوتک دیکھے ہین سو گیان کے نیتر گیان سے اوپجتے ہین جب میرے سمرن ہی گیان جگ کی تھ
جڑتا ہے تب میری کرپا سے گیان اوپجتا ہے اوس گیان کے نیتر ون سے گیانی لوگ یہ میرے رچنا کا
کوتک دیکھتے ہین کیا کوتک دیکھتے ہین سو سن ہے ارجن سورج جو لینے پرکاس سے سبہ لوگونکا اندہکار
مٹاتا ہے سو سورج بیچ تیج تو میرا ہے جان ارجو کچھ چندرمان ارا گن بیچ تیج ہے سو تیج میرا ہی جان
ارسو جو سنسار خنگم ہوت پرانی ان کو اپنے اوپر دہار کر نہچل ہو نیکر کہڑی ہوئی ہے سو سوم کے
تلے بل میرا ہی جان وہ میرے ہی آسرے ہے ارجتنے انوکہون کے ان ہین اتر ان مین ارکہاس مین جیتے
ارپرچھ ہے ان سبھنون بیچ چندرمان کے کرون سے رس جو ہے سو بھی مین ہی پاتا ہون ار
مین ہی سبھ جیو ان پرانیون کے اودر بیچ اگن ہو کر ڈرپا ہون ار پران ولے اوپر کے اور اپان
والے تلے کے اودر بیچ اراگن ارپران وائو ساتھ جو انو کہہ چار پرکار کے اہار ہین پکا ہو جن
کرتا ہے سو ان اہارون کو بھی مین ہی پچاتا ہون چار پرکار کا جو اہار ہے سو کون کون ہے
سو سن ایک تو بہکبہ دوسر بہوج تیسر لیہیہ چوتہا چہیہ یہ چار پرکار کے ان کا نام ہے
ریدہا پکا ہو نیان ہوا سو بہکبہ کہاوتے ہے ارکچا ان جو ہے کچی چاول کچے چنے ارموٹھ
اونہون سے اور نیکر جو کچھ ان ہین سو بہوج کہاوتے ہین ارکہکڑیان خربوزہ ہیداناڑ گنے ان کو لیکر
سو لیہیہ کہاوتے ہین ار دودھ دہی چہاچھ شربت پانی یہ چہیہ کہاوتے ہین یہ چار پرکار کے اہار ہین
ارسبہنون دیہون بیچ مین ہی بیٹہا ہون ار انو کہونکو گیان دیکر بہلے کرم کرتا ہون ار مین ہی انو کہون
کو اگیان دیکر پاپ بین کرتا ہون ارسبہنون بیدون مین مجہے پہچاننے جوگ مین ہی ہون ار بیدونکا اوپجاون
ہارا بھی مین ہی ہون ار بیدون کا انت کرنہارا بھی مین ہون انت کرن ہارا اسکو کہتے ہین جو
من جتنے کرمت بیدون کے ہین سو اپنے مت کر مرجادا الگ میرے بہان کر کرادنکی مت نکہت جاتی ہے
بید کہتے ہین نیت نیت جی ہم تمہارے بہان جاننے جوگ نہین اسکا رن سے بیدون کا انت

کہنا میں ہی ہوں اب ارجن اور سُن یہ جو دو بھہ دھاری ہوت پر انھوں کا بستار پسریا ہوا ہے سو
دو نون پُرکہوں کہلے ایک ہے گہہ نشٹ ہوتا ہے اور دوجا پُرکہ ابناشی ہے اون دونون پُرکہوں کی برشٹی
مین یہہ جو بھوتون کا سریر پورکہ ہے سو نشٹ ہوتا ہے اور دوسرا جو جیو پورکہ ہے سو ابناشی ہے
اِنہ دونون پُرکہون کا بستار پسریا ہوا ہے اران دونون پُرکہون سے تیسرا ایک پرکہ اُتم ہے اوس کو
پرماتما کہتے ہیں وہ پہ پرماتما کیسا ہے اوسکا کچھ مہاتم ارتہ اب سن جس پرماتما کے نیتر او گہاڑنے سے
سب برہماے اولیکر صیشٹی پرجنت بہوت پرلی جو دان ہوتا ان سمیت پرگٹ ہے جن میں ارلو پا
ماتما کے دیکھنے سے بہتوں کی پیرت پالنا ہوتی ہے اور وہی پرماتما کے دیکھنے سے بھی نہم ہی بن
ارجیسا اوس پرماتما کے نیترون کی پلک لگتے ہی تب ہی سب لوگ پلک لگنے سے پرلے ہو جاتے ہیں
جس کا ایسا مہاتم پرتاب ہے اوس کو بیر نشان کہتے ہیں اور وہی پرماتما کو پرکہوتم کہتے ہیں اب
پرکہوتم کا ارتھ سن تیسیا ہوا جو ہے سریر پورکہ اوس سے اتیت ہے اور دوسرا ابناشی پورکہ ہے
ارجیوسے اوتم ہے اس کارن سے لوک ان اور بید ان بیچ اوس کا نام پرکہوتم ہے ہے یہہ پاپ ارجن سو پر
کہوتم میں ہوں ہے ارجن میرے گیانی بھگت اس پرکار مجھکو پرکہوتم پہچان کر کیا کرتے ہیں سو ہوں
وہ بہی بدہوں ہے اور سبھی بہاؤ ون سے سب جیوون کی بیر بہجن کرتی ہے ارجن یہہ کچھ بہی کچھ
شاستر مین تجہکو کہا ہے سے نہ پاپ ارجن اس شاستر کو سمجھکر جیسے پرکہوتم پہچان کر میرے چرن
کمان ساتھ جو تو ورتہ ہیچہ کرے گا تو کرتارتھ ہووے گا ✣

اِتے سری بھگوت گیتا سوپنکہت سو برہم بدیا یا نگ شاستری سری کرشن ارجن سنبادی پرکہوتم جوگو نام پنچ دسمون ادہیائے سماپتنگ

اگے سولہوان ادھیائے چلیا تدہی کرشن بہگوانوواچ۔ سری کرشن بہگوان جی ارجن
کو کہتے ہیں ہے ارجن بوڑہی تو مجھ سے اور سن ایہہ جو با تو کہہ ہیں یا تو کہوں بہگی اکنو کہی دیوتا
جیسے سو بہاؤ ہیں ار اکنوں کے دیتون جیسے سو بہاؤ ہوتے ہیں دیو سبہی سو بہاؤ ہیں ہم ہیں
اکیتا ہوا پاؤ نمران کر پہ نشمی تر جن اہ کہو لہ ہیں دیوتا جیسے سو بہاؤ ہیں وہ سن یہ نہی تو

کسیکا اونکے من مین ہی نہین ار اونکا انتہ کرن جو ہے ہر واسد شدہ ار نرمل ہے ار میرے
جاننے کا گیان اونکے من ہی ہے ار میرے سمرن ساتہہ جڑے ہوئے ہین ار جتہا شکت وان کر ان
ار اندریا جیتیان ار جگ کرنے ار میرے دہیان جو بید وید ین کہے گئی ہے بید پڑہنے ار سمرتیان پوران
پرانون کی استوتر پڑہنے ار میرے نام کا کیرتن کرنا تپسیا کرنی ار تپسیا کی بات آگے سادہو جو
ہو سیاسے من کہونگا ار دیا کرنے کوئی جیو نہ دکہاونا ار کوئی سو بہاسے ار ستہ بادی ہو ست
بولن ار کسی پر کرودہ نہ کرنا ار جتنے کچہہ سریر کی سکہہ ہوا ستان چہاون بہوجن کہیگا ترک کرنا ار کچہہ
چہاون بہوجن سے اوپرا پنے کو کٹ نہ کہنا اوس کا نام دیا ار تیاگ ہے ار شانت ہو کچہہ کچہہ
سدا اگہی رہتا ار کسی کی نندیا نہ کرنی سب کو سکہہ دینا ار نرلوبہ لوبہ سے رہتا ار پاپ کرنے سے لاج
کرنی ار چنچل سبہاو کو رہت ار چنچل آسن ار چنچل اندریان ار چنچل من ار گمان و رت کیا اوت کیا
کوئی دوکہہ و بجائے تو اوسکو سہہ رہے اس کو کہمان [illegible] کہتے ہین ار دہیرج [illegible] دہیرج کی الگ سے
گوبند جی سے شرن ہوئے رہے ار جانے کو جو کچہہ ہوتا ہے سو ایشور کی اچہیا سے ہوتا ہے یہ بات
سمجہہ کر میری ہی شرن پڑا رہے ار سدا استوتر شد ار پرسن رہے و دہیرج اس کو کہتے ہین ار دیہہ
کو جل ار مٹی کا سے پوتر اکہے ار انتہ کرن کو سدا میرے سمرن بہجن ساتہہ شدہ رکہے ار کسی کو
کپٹ نہ کرے ار اپنی آتما پو جانہ کرا دسے گورو گوسائین ہوئے نہ بیٹہے ترنبہب ار جن یہ سبہی لچہن
جو بالوکہہ دیوتا سو بہاؤ ہین اون کے کہے ہین ایسے دو سرے کرتون کے سوبہاؤ لچہن سن پرتہی تو پاکہنڈی
پاکہنڈ کیا لوگون مین آپ کو دہرماتما دکہاونا ار من پہیچہ اپ پچہوتے یہ تو کرتی پاکہنڈی کیا اب ابت
کا پاکہنڈ سن جو سنسار کو تیاگ کر میری شرن آیا ہے جو بچہہ بنا ن کسی اور بہت کی کامنا ن
کرے یہ انیت پاکہنڈے ہے ار گربہی کہے کہ مین جیسا ہون اور کوئی نہین ار کرودہی کٹہور بولنا ہے
پارتہ ار جن یہ پرکرتین دیتون کی ہین ار انکے اونت اگیان سے ہے اب دونون پرکرتون کا
پہل سن جن نالوکہون کے دیوتا کی پرکرت ہے وے سنسار سے مکت ہوتے ہین ار جن ہا لوکہون مین
دیتون کی پرکرت ہے وے سنسار کے جنم مرن کے بندہن مین پڑے رہتے ہین جب سری کرشن بہگوان
جی کے کہنہ کل سے یہ دونون لچہن سوبہاؤ سرون کرے تب ارجن اپنی بچار مین پرابت کوئی
دیتون کا سوبہاؤ مجہہ کہے ہو نہ سے تب سری کرشن بہگوان جی یہہ بچار ارجن کا دیکہہ نہ سکے تات

کال اپنے بکھ منگل سے ارجن کو بول اوٹھے ہے پانڈو توست سو چکر ورتی تاکی پرکرت ساتھ ہی لے جنمیا ہے
ہے ارجن ہابو کہون جیسے دونون سوبھاو ورتتے ہین سو دیوتاکی سوبھاو مین تنشٹھ کہے ہین اور دیوتونکی سوبھاؤ تھوڑے
مین بستار کرین جھے ہین اب بوڑھ دیتونکی لچھن سوبھاؤ بستار کرتنکو کہتا ہون سرون کو جینو تانکے کہون ہین تیون جیسے سوبھاؤ ہین
وہی مانو کہ نگرست جیسے سو کہے جاتے ہین اتیت سو کہے رہ جاتے ہین راجہ گرہست کو تیاگ اتیت ہوتے ہین پر
اتیت ہونے کے بھید بھی نہین جانتے کہ اتیت کس بہانت ہوتے ہین ار اشنان کر بھی نہین
جانتے ار پوتر تا ہے نہین جانتے ست روپ جو ہے آتما اسناشی اونکو دکہائی نہین دیتا آپس
بیچ ملکر یہ گوشٹ کرتے ہین کہ پرمیشر کہان ہے کس دیکھا ہے پرمیشر ہے ہی نہین یہ سنسار
کسے نے نہین اوپجایا ہم آپ سے آپ اوپجے ہین ار ہم ہی آپ پرمیشر ہین ایسے مورکھ آپ کو پرمیشر
کہاوتے ہین ار جنھون باتون سے اونھون نے یہ بات بہلے سمجھے ہی ہے ایسے سواد ہو جن ہو گیہ ار استری
ساتھ کام کا سوکھ ہو گئے یہ دو نون باتین اونھون نے لابھ کر جانی ہے اس پرکار اندہ بدہ
ہی ہے جنکے وہ اپنے آتما کے پاس سے نہیل ہے ہین ار تھوڑی ست ہے اونکی جو کچھ کسی کا بیج ارنبھ
کرتے ہین سو ایسے کام کا ارنبھ کرتے ہین جیسے ایک کشٹ پاوین ار لوگ بھی کشٹ پاوین ار دور پورنا اون کا کبھی نہین
ہوتا ایسا جو ہے کام سو اسکا اونھون نے آسرا پکڑا ہے ار پاکھنڈ ار گربہ کی مد کی اندھیری کے بیچ اندہ
ہوئے رہے ہین تا پکے سو ہے ہوئے ستھیا کے لبت کو پکڑی ہین ار ات اپوتر سوبھاؤ کے بیچ ورتتے
ہین جب لگ سنسار کے پرے ہوتی ہے تب لگ نت ہی چنتا بیچ مگن رہتے ہین ار استری ساتھ کام
بھوگنا یہ بڑا لابھ کر جانتا ہے اور اور نانا پرکار کے بھوگ اونھون نے پرم لابھ کر جانے ہین ار آسا کے
پہانسی ساتھ بندے ہوئے ہین ار کام کرودھ ان دونون باتون مین مگن ہین ار بھوگون کے نت
نیانے کا دھن اوپجاوین ہین انیائے ار کپٹ کا ورت اوپجائے رکھتے ہین کہ یہ مجھکو بڑا لابھ ہوا ہے
ایسے ہی پرت کال بھی پاونگا اور ایسے ہی اگلے دن پاوونگا ار یہ شترو مین مارا ہے مین اشیر ہون
ار مین بلوان ہون مین سادہ پورکھ ہون ار مین سکھیا ہون ار ہون پاتر رتن سا سو کار ہون میرے
سمان دوسرا کوئی نہین مین ہی سبھون کا ٹھاکر ہون ار سبھی میرے داس ہین ایسے اگیان کر موہ ہوئے
ہین ار انیک بکہیان کی چنتا مگنی اونکا من بھرمتا پھرتا ہے انتا پاپ کار کی کامنا کو پکڑے ہوئے ہین
سے آگے نرگ مین جائے پڑینگے اب وہ جگ ہوم سرادھ کہیا ہے جیسے بٹیا کا بواہ کس بہانت کرتے ہین

سوسن پرتھی تو اہنکار کر جگ مین کرتا ہون ار کیکو سمرنا وتے ہنین ار وہ جیسے گربہ کرتہ والے ہوئے
رہے ہین ار لوگون کبھی بہلا بہلا کہاوتے کو جگ کرتے ہین ایسے جن مین پاکھنڈ ہی جو جگت مین جگ کر
کے کہے ہے سو نہین کرتے او بڑھ کیسے ہین اہنکار ار بل ار گربھ ار کام ار کرودہ ار انیک بکار ان ساتھ
بہرے ہوئے ہین ار مین جو ہون سبھون وہیون بکہی بیاپیا ہوا وسے ونت بہی مانو کہ کبھی دیکھ دیکہ
دوکھ دیتے ہین ار کیکی نندیا کرتے ہین ایسے جو ہین کہور مانو کہون کبھی او تم ہی پاپی سو ہین نے اونکے
لچھن بستار تیہکو کہے ہین اب مین اون ساتھ کیسا ہون سو سن اونکو دو کہہ وانگ تشبیہ ساتھ بہرے
ہوئے جو ہین اگیان جونان گدہے گئے ان سے او لیکر اوہی جو اگیان الوتر جونان مین اون کبھی اونکو
ڈارتا ہون ہے کنتی نندن ارجن جہونے مجھے نہین پایا ہمیں پراپت نہین ہے وہ ادہم بار بنج
جونان بکہے بہرتے پہرتے ارجن اور جسکو نرگ کہتے ہین ار سکے تین دواری مین کام کرودہ لوبھ
یہہ تین دوارے ہین اسکار ہے ارجن تو ان تینونکو تیاگ کرے کنتی نندن ارجن جو ان تینونسے نیارا ہوے
ان اپنے آتما کو ادہار ہے اور ہی مانو کہ پرم گت کو جائے پراپت ہو ویگا ہی ارجن جو کوئی شاستر کی بدہ تیاگ کر اپنی
کر جگیہ ان تپیا کرتے ہین اونکی بات سچ کسی کرم کری کا پہل نہ پاویگا ار نہ اونکو کبھی سکھ ہو گا ار نہ اونکو پرم گت ہی پراپت
ہوگی اس کارن سے ہے ارجن جو بہلے نرمل ست کے لوگ ہین وہ جو کچھ جگیہ دان تپیا کرتے ہین سو شاستر کی بدہ
سمجہکر کرتے ہین وہ میری کرپا کر گت کو جائے پراپت ہوتے ہین ۞

اتے سری سوپ نکھت سو برہم بدیا یانگ جوگ شاستری سری کرشن ارجن سنبادی دیوا سیمپت جوگو نام گہوڑ سمو او ہیاسے سماپتنگ

اگے ستر ہوان ادہیائے لکہیا او دنوپاچ ارجن سر کرشن بہگوان جے سے پرشن کرتا ہے جو ہے
سری بہاہان پربہو جی جو شاستر کی بدہ کو نہین پہچانتے ہین سو اونہون نے تمکو نہین پہچانا ہے ار جے
سری رسودن جی جنہون نے شاستر کی بدہ سمجہی ہے اونہون نے ہی تمکو جانیا ہے جو تمکو اپنا شنی پر شند
کا سند ہیرا لیا تمکو پہچانا مگر تمہارے سرن آئے ہین سو کہیے بہگت ہین ار جو تمہارا سمرن بہجن
کرتا ہے اوسی نے شاستر کی بدہ ہی پہچانی ہے ارجن مانو کہون یہ تمکو اپنا شی پرمانند کا سند پہچانیا ہین

اونھون نے شاستر کی بدہ نہین جانی ارجن مند بہاگیون نے شاستر کی بدہ جو ہے تمہارا اوسے تیاگ کیا ہے
ار سردہا ساتھ اور کسی دیوتا کی پوجا سیوا کرتے ہین سے کمل نین کیشو جی ان مانوکھون کو ساتکی کہتے
ہین یا راجسی کہتے ہین یا تامسی کہتے ہین اس کا اوتر کہا کر مجھے کہو ارجن کی بنتی مان کر سری کرشن
بھگوان جی بولت ہے۔ **سری کرشن بھگوانوواچ** ہے ارجن پوچھا کر تنکی بہی سردہا مانوکھو نکو
تین پرکار کی ہے سو سردہا مانوکھو کو جنتن بنا تہے آپسے جاگ اوٹھتی ہے ایک سردہا ساتکی ہے ار
ایک راجسی ہے ار ایک تامسی ہے ان تین سردہا کو بہن بہن کر سن جن مانوکھون کی ساتکی پرکرت ہے
اونہانکی سردہا من اونکی سردہا دیوتا کی پوجا مین لگتی ہے ار جن مانوکھون کی راجسی پرکرت ہو اونہان
کی سردہا جکہون ار راکسون کی پوجا کرنے لگتے ہین ار جن مانوکھون کی تامسی پرکرت ہے اونکی سردہا
بہوت پریت گن ار بہان سے آدلیکر جو تامسی ہین اونکی پوجا کرنے لاگتی ہے جو ایس پرکار تپسیا کرتے
ہین سو تپسیا اسرون دتیون کی ہے وہ کون تپسیا ہے سو سن جو شاستر مین لکھی نہین ار جس کو دیکہ کر
ڈر آتا ہے ایسی تپسیا بہی کرتے ہین ار اونہون کے من بکہے اہنگ بدہ ہوتی ہے کہ مین بہی
تپسیا کرتا ہون لوگون کے دکہانے کی نمت وہ تپسیا کرتے ہین کہ لوگ دیکہ کر کہین یہ کوئی بڑا
تپسی ہے ار من مین تپسیا کے پہل کی بانچہا کامنا کرتے ہین ار ایسی تپسیا کرتے ہین جو اونکے سریر کو
کشٹ ہوتا ہے ار اون کے دیہہ کے بیچ جو مین آتما رام ہون سو مجکو بہی دوکہ دیتے ہین
جو ایس پرکار اندہ مت اگیانی تپسیا کرتے ہین اون کو تو ہے ارجن نسچہ کر دتیت تپسیا جان یہ دیتونکی
تپسیا ہے اب اہار کی بدہ سن اہار بہی اون مانوکھون کو تین پرکار کا پیارا ہے ار تین ہی پرکار جگ ہے
ار تین ہی پرکار کی تپسیا ہے ار تین ہی پرکار کا دان ہے اون کا بہید بہن بہن کر سن پرتہمی ساتکی
اہار سن جسکے کہانے سے آیا بہت ہووے سو آیربا کا منڈل اون اہار ت دیوتون کو پرایت
ہیلے ہے اوس ابرت۔ پالن کر دیوتا اہرتے ہین اب مانوکھون کا اہار سن جسکے کہانے سے بہت بلی
ترپت ہووے ار کچہہ روگ نہ اپجے ار جسکے کہانے سے من بکہے پریت اوپجے بہلا ہووے جن
کا یارس سنا ہووے پہرا ہوا کون اہار بادن چکنیان تیلیا ادہ رسیان اہار ت جو تریان
ہو ساتکی مانوکھون کو پیارا ہے۔ اب راجسی مانوکھون کا اہار سن کڑوا کہٹا ۔ سلونا ار روکہا
ار جسکے کہانے سے روگ اوپجے ار دکہ اوپجے ایسے تیرہنا کے کہا ہے ار جین سوا مانند راجسی

بالکهون کو پیارا ہے اب تامسی بالکهون کا اہار سن جسکو رات بیت گئی ہو رات کا باسی ہو اور جس کا سواد بگڑ گیا
سٹ گیا ہو وہ ستا ار جس سے دُر باس نا اوٹھی ہووی ہو اور کسی کا جوٹھا ایسا اہار تامسی لوکهون کو
پیارا ہے اب ارجن تین پرکار کے جگ سن پرتہمی تو ساتکی جگ جس جگ بکہی کچھ پہل پاونیکی کامنا
نہ ہووے ار جیون شاستر بکہے بدہ جگ کرنیکی کہی ہے اوسی بدہ کرے ار جگ کرن ہار انکہے یہہ
جگ کرنا مجکو اُچت ہی جو اس پرکار جگ سوادہان ہو کر کرے اوسکو جگ ساتکی کہتے ہین اب
ارجن راجسی جگ سن جس بکہے پہل پاونیکی اچھا ہووی اور لوگون بکہے بہلا بہلا کہاونیکی نمت
جگ کرے ہے پارتھ بنسیون بکہے سرشیٹ ارجن اس جگ تو جو راجسی جگ جان اب
تامسی جگ سن جس جگ بکہی شاستر کی بدہ بہی نہ ہووی اران بہی اوپتر ہووے ار جس جگ بکہی
بیدون کے منتر بہی نہ پڑھے جائین ار دکہنا بہی نہ ہووے ہے ارجن اوس جگ کو تو تامسی جان
اب تین پرکار کی تپسیا سن پرتہمی دیہہ کی تپسیا سن جہان کوئی انکا جیو نہ ہووے وہان چرن رکھے
یہہ چرنون کی تپسیا ہے ار ہاتہون کی تپسیا سن ہاتہون سے کوئی استہاور جنگم نہ کہاوے یہہ
ہاتہون کی تپسیا ہے ار دیہہ کو جل مرتکا ساتھ سُچا کر لینا وا تن کر کی اشنان کرنا تلک لگانا
ار سالگرام کی پوجا کرنی ار برہمنونکو پوجنا ار میرے مارگ کا اوپدیش کرنہارا جو ہے گرو اس کی سیوا
جسکی بدہ واتن ہوئی جو پرمیشر کو جانے اوسکی سیوا کرنی ار برہم چرج رکہنا برہم چرج کسکو کہتے ہین سو
سن جو گرہستی ہووے تو پرائے استری کا سپرش نا کرے ار جو برکت بیراگی ہووے تو استری
کو من کر بہی نہ بچارے یہہ برہم چرج کہاوے ہے ار ماتا پتا کی سیوا کرنی اتنے پرکار کے سریر کی
تپسیا ہے اب بچنون کی تپسیا سن ست بولنا ست بولنا کیا جس کی کہے کوئے سن نے والا ات دوکھ
نہ پاوے ار میٹھے بانی بدہ پرسر ہو نکر بلاوے کس بہانت بولاوی سو سن بہائی جی بہگت جی سادہ
جی پربہو جی متر جی جب بچن کہنے سے سن نے والا ات سوکھ پاوے ایسا تو بچن بولنا ار جو کوئے
آپ بولاوے تو آگے سے بچن میٹہے کہنے ار اسطرح کہنا کیون جی بہائی جی اتنے پرکار کے بچنون
کی تپسیا ہے اور بہی بچنون کی تپسیا ہے سو سن بید پڑہنے گایتری پڑہنے سہسر نام پڑھنے کہا
پڑہنے پرانون کی استوتر پڑہنے ار کتہا بکہے جو ہے میری لیلا چلتر پڑہنے ار کیرتن کرنا بشن پد گاونے
یہہ سبہ بچنون کی تپسیا ہے اب من کی تپسیا سن پرتہمی تو من کو پر سن رکھنا ار من بکہے

امرت جو ہے میری پریت سو پریت میرے ساتھ لگاونی ارمن کی نہچلتا میرے بیچ رکھنی ات شردہ
نرمل پریت میرے ساتھ لاونی یہہ من کی تپسیا ہے اب سانس کی تپسیا سن سانس سانس
میرا نام سمرنا سری کرشن ہری کرشن باسدیو پاربرہم آنناشتی پورکہہ ست پورکہہ
آویگت پورکہہ الکہہ پورکہہ پرکہوتم اجنت پورکہہ اجل پورکہہ ان سے آدیکر جو اور
بہی میرے نام ہین سانس سانس جپنے یہہ سانس کی تپسیا ہے یہہ تو دیہہ کے بچن کی من کی سامر
کی تپسیا کہے اس تپسیا کے ہی تین بہید ہین سو سُن جس پرکار میری آگیا ہے جو اوس پرکار
کرے سو مجھکو پیارا ہے اب اون کے بہید سُن جو پرم سردہا سے یہہ چارون تپسیا کرے ار پہل کچہہ
باچھے نہین مجہ ہی بیچ سمرپے سو ساتکی تپسیا کہاوے ہے ار جو لوگون بیچ بہلا بہلا کہاونے کے
نمت یا اپنی پوجا کرانے کو اونکے نمت تپسیا کرے سو ایسے پاکہنڈ تپسیا راجسی کہاوے ہے اوسکی
تپسیا پہل ہے اب تامسی تپسیا سن جو انگیان کو لیے تپسیا کرے جس کے کرنے سے اپنا سریر بہی
گلست پاوے ار کسیکا برا ہونے کے نمت تپسیا کرے ایسی تپسیا تامسی کہاوے ہے اب تین
پرکار کا دان سُن پرتہمی ساتکے دان سُن جو اس پرکار دان کرے ار کیے یہہ دان مین نے
کرنا ہے ار اوس برہمن کو دان دینا جس سے بوہر کچہہ سنسار کی مایا کا اوپکار آپ کو نہ ہووے
اور برہمن کسی بیکہہ کل کا ہووے ہے ار پوتر ہوم جیہر گائی کے گوبر کا چوکا دیا ہووے ار بر انکال
ہووے ار سمان پوتر ہووے ار آپ بہی پوتر ہووے ار برہمن ہی پوتر ہووے ار کل کرمی ہووے
اوس کو دان کرے اس بدہ کا دان ساتکے کہاوے ہے اب راجسی دان سُن اوس کو دان دیوے
جس سے بوہر کچہہ آپ کو ہی مایا کا اوپکار ہووے یا برہمن کسی ابیکہہ کل کا نہ ہووے اوسکو
دان دیوے ار دان دیکر پہل پاونے کی بانچہا کرے یا دان دیکر باچھے سے کہ یان کر چو لیا
ان راجسی کہاوے ہے اب تامسی دان سُن نہو بہی اپوتر ہووے ار سمان بہی اپوتر ہووے
ار کال اپوتر کیا آپ بہوجن کرکے باچھے سے دان کرنا ار برہمن سنان سندہیا ترک ملیچہ کو دان کرنا ار کرودہ
سا نہہ گالی دیکر دان کرنا یہہ تامسی دان کہاوے ہے ار جن جسکو پاربرہم کہتے ہین سو کیسا ہے
جس کے جس گن سے سنسار کے اوپتی کرنے کی نمت برہمان پرگٹ بہیا ہے ار جس کی ساتک
گن سے سنسار کے پالنے کے نمت بشن پرگٹ بہیا ہے ار تم گن سے سنسار کے سنگہار کرنے کی

نمت مہان ویو پرگٹ ہیا ہے ایسا جو ہے پاربرہم اوس پاربرہم نے برہمن اوپجائے ہین
اراوس نے ہی بید اوپجائے ہین اراوس نے ہی یگ لوپجائے ہین اس کارن سے جس پرکا
برہم کی آگیا ہوئی اوسی پرکار بید بکتا جو ہے برہما اوس نے بیدون کی بدہ سمجھ کر یگ
تپسیا اور ہی جو اتنیک پوتر لچھن ہین سو سبھی کھے ہین اونکا پہل من جنکو مکت کی نا چاہے اور
کچھ پہل مکت بنا نہین مانگتے سو مکت ہی پاوین ہین ارجو کامنا پاونے کی نمت کرتے ہین
سو کامنا ہی پاوین ہین اب میرے بات سن جو کوئی میرا بھگت ہووہ اس پرکار مجھے سمرن کرے سو مین انگیکار
کرتا ہون کس پرکار مجھے سمرن کرے سو سن پر تھمی تو مجھے ست کر جانے ارجو کچھ سر ے
نے پرمیشر نکھی سمرن کرے ار کہے کہ ہے گوبند جی اس کو انگیکار کروار آپ کو ہے ست جانے
ار کھے کہ سری گوبند جی کی کرپا سے مین بھی سری گوبند جی کا داس ہون اس پرکار ست پورکھ
کو پہچانے ار اپنے کو پہچانے ار کہے کہ مین منسا باچا کرمنا کر گوبند جی کا داس ہون ایسا
داس ہو کر سر دہاتہ جو کچھ میرا بھگت مجھے سمرن کرتا ہے سو مجھکو پراپت ہوتا ہے ار جو سرد ہارت ہو کر جو کچھ کرم کرتے ہین
یا اور کچھ ست کرم کرتے ہین اونکا پہل من جو میرے نمت کرتے ہین تو مین انگیکار نہین
کرتا ہون لم جود یوتا ار پتیرون کے نمت کرتے ہین تو اونکو ہی نہین پراپت ہوتا کسکو
پراپت ہوتا ہے سو سن او نکا پہل پریت ار بہوتون کو پراپت ہوتا ہے سدا کرن ہارا بہوت
پریت کی جون مین پراپت ہو کر اوس کے پہل کو بہوگتا ہے +

اتے سری بھگوت گیتا سوپ نکہت سو برہم بدیا یانگ
جوگ شاستری سری کرشن ارجن سنبادی تری گن سرنا بہاگ
جو گو نام سپت دسمو ادہیائے سماپتنگ

اگے اٹھارہواں ادہیائے چلیا ارجن واچ ارجن سری کرشن بھگوان جی سے پرشن
کرے ہے جو ہے سری مہان پربہو جی مین تم سے سنیاس کا تت جانیا چاہتا ہون

جو سنیاس کسکو کہتے ہین ار تیاگ کا بہی تت جاننا چاہتا ہون سو کرپا کرکے ان دونون پہ
شنون کا اوتر بہن ہین کرکے مجہے اوپدیش کرو ارجن کی بنتی مانکر سری کرشن بہگوان سبہہ
بولت بہئے سری کرشن بہگوانواچ ہے ارجن سنسار کی کامنا کے سبہی کرم
تیاگ کر بیٹہے چپ ہی کلون ساتہہ لپٹ رہے جو ہین گیانی سنیاس اوس کو کہتے ہین
اور میرے بہگت بنیا اور کسی بست کی کامنا نہ کرے سو جکرم جو ہین ترات سو تیاگ اسکو کہتے ہین بہیا اپنی
مت کا بہی تیاگ ار سنیاس کہا اب شاسترون کی مت کا تیاگ مین ایک شاستر یون کہتے ہین جیسے برے کرم
تیاگ جیسے بہلے کرم ہی تیاگے کیون تیاگے بہلے کرمون کا پہل سو کہہ ہوگتا ہے ار برے کرمون کا پہل دوکہہ
ہوگتا ہے بہلا کرم کنچن جو ہے سونا اوس کے جیرون بیکہی بیڑی ہے ار برا کرم لوہے کی
بیڑی ہے سو یہہ کرم بہلے برے دونون بندہن کے داتا ہین اس کارن سے سبہی کرم تیاگے
ار ایک شاستر کی مت یون کہتے ہے یگ دان تپیا اشنان یہہ ست کرم تیاگنے نہین چاہیے
ایہہ کرم پوتر کرتا ہین ہے بہارت بنسیون مین سریشٹ ارجن اب نسچہ کر میرے مت کا
تیاگ سن تیاگ بہی تین پرکار کا ہے سو بہی کہون کا اب میرا مت سن یگ دان تپیا
اشنان ایہہ نہین تیاگنے چاہیے ایہہ اوکہون کو پوتر کرتے ہین بہکتی پورکہہ انکا تیاگ
نہین کرتے جو بہکتی پورکہہ ہین یہہ جو ہین ست کرم اونکو کرتے ہین ار پہل کچہہ نہین مانگتے میرے
مت مین یہہ بات سبہون سے سریشٹ ہے جو ست کرم کرے ار پہل کچہہ نہ مانگے تو یہہ بات
بہلی ہے جو اگیانتا کر اوس ست کرم تیاگ کرے ار کہے جو ست کرم کرنے سے کیا ہوتا ہے
جو اس پرکار مایا کا موہیا ہوا ست کرم تیاگ کرے یہہ تامسی تیاگ کہاوے ہے ار جو دیہہ
کے دوکہہ کے ڈر سے ست کرمون کا تیاگ کرے ار کہے کرم کرنے سے مجکو کہید ہوتا ہے جو اس
پرکار تیاگ کرے سو تیاگ راجسی کہاوے ہے وہ تیاگ کے پہل کو نہین پاونے ار جو پرکار
ست کرم کرے کس پرکار کرے سو سن میرا ارجن کشتری کا جنم دہرا ہے اشنان
آدلیکر کچہہ سبہی ست کرم جیسے کرنے جگت ہین جو اس پرکار ست کرم کرے ار پہل کچہہ نہ چاہے
نہین سو ایسا ساتکی تیاگ کہاوے ہے ہے ارجن جو بیٹہا بہکتی پورکہہ ہین وہ اشنان سے
آدلیکر جو ہین ست کرم اونکی نندیا نہین کرتے ار تیاگ بہی نہین کرتے وہ ست کرم کرتے ہین

ار پھل لوگوں کا کچھ نہیں باندھتے ان ست کرموں سے بدھ نرمل ہوتی ہے ار نرمل بدھ کے
میرے بھان کا گیان اوپجے ہے جب میرے بھان کا گیان اوپجیا تب ہی سنیاس کے
نیہ ہرن سے گت بھیا اس پرکار ست کرم نہیں تیاگتے آئے جیسے پوڑیوں کے
راہ سے مندر کے اوپر جائے چڑھتے ہیں تیسے ہی ست کرم گت ہونے کے پوڑیاں ہیں جتنے
ودیہ دھاری دہ دھاری ہیں کسی دیہ دھاری کی شکت نہیں جو سب ہی کرم تیاگ سکے جب دن سے
تیاگے بیرج ست ماتا کے در دیکھے ایسے اس دن سے لیکر کرم کبھی نہیں ہوتا جنم کے
دن سے لیکر مرن کے دن تک نہ کرم اور تیاگے کبھی نہیں ہوتا سدا کرم ہی کرتا رہتا ہے
نہ کرم ادتیاگے کب ہوتا ہے سو سن جو شخص کرم کرے ار مجھ ایشر کو سمرپن کرے
ار پھل کچھ نہ مانگے تب یہ نہ کرم ار تیاگ ہوتا ہے اب ہے ارجن اور بات سن مانوکھوں
کو تنہیں کرم کئے کے تین پرکار کے پھل لگتے ہیں سو سن بھلے کرموں کا پھل سوکھ
ار برے کرموں کا پھل دکھ ہوتے ہیں ار جو بھلے برے کرم ملے کرے تو اسے
سے دکھ سوکھ ہوتا ہے یہ تین پرکار کے پھل نت ہی سنساری مانوکھوں کو لاگتے
ہیں پر انکو لاگتے ہیں جو سنسار کو تیاگ کر میرے شرن نہیں آئے ار میرے چرن کملوں
کی شرن آتے ہیں انکے ایک کرنی دو کہہ ایک کرم نہیں آنے سکتی انکو کوئی بندھن نہیں
اب ارجن اور بات سن جتنے کرم سنساری مانوکھوں سے ہوتے ہیں بھلے اتوا برے سو یہ
اندریاں سن لیتے ہوتی ہیں آتما کرائے کچھ کرتا نہیں ار آتما ایک ہی ہے ار نرمل ہے
نرمل ہے آتما کو وہ پہچانتے ہیں جنکی بدھ اتی نرمل ہے اونکو کسی کرم کے کا بندھن نہیں
اور بدھی جو ہیں اندھ مت ہیں آتما کو ایسا نہیں دیکھتے کچھ کرتا دیکھتے ہیں بندھن ہیں
پڑتے ہے ارجن جنکی اہنگ بدھ نہیں وہ کہتے ہیں میں جو ہوں آتما سو اکرتا ہوں کچھ نہیں
نہیں کرتا جو کچھ بھلا برا کرم ہوتا ہے سو یہ ار من ار اندریاں سے ہوتا ہے جنکی ایسی
بدھ ہے جو وے سہنبوں لوگوں کو مار ڈارے تب نہ کوئی اوس مارا ہے اور نہ کچھ ارسکو کسی
کرم کے کا پھل بندھن لگے ہے اب ارجن تین پرکار کے جو کرم ہیں ار تین پرکار کے جو کرم کرتا ہیں
اونکے بھید ہیں سن پہلے ساتگی گیان سن جس گیان کر سیتا ہوتا ان پراپنیان بھجے ایک

انناشی آتما برہم ورسٹی آوے ہے یہہ جانکر سبہ کیتا سو کہدا ایک سیوک ہو رہے ار کسی
نہ دوکہاوے یہہ ساتکی گیان کہاوے ہے ار جس گیان کر ہین ورست ہو وے ہے یہہ
اور ہے یہہ اپنا ہے یہہ پرایا ہے یہہ متر ہے یہہ شتر ہے یہہ میرا ہے یہہ تیرا ہے یہہ
راجسی گیان کہاوے ہے ار جس گیان کر سبہ کو کی بڑا ورشٹ آوے ار سبہنوں ہانتہ وبرہ
بانہ ہیار ہے سو گیان تامسی کہاوے ہے اب کرم سن جو جو کچہ کرم کرے ار پہل اوس کا
کچہ بانچہے نہین سو یہہ کرم ساتکی کہاوے ہے ار جس کرم بکہیے پہل پاونے کی اچہا ہوار اہنکار
ساتہہ کرم کرے ار جس کرم کو کرتے جنجال بہت ہووے اور اس کا پہل تہوڑا ہووے ایسا
کرم راجسی کہاوے ہے ار جس کرم بکہیے کسیکو نند ہنا دوکہ دینا ان کسی جیو کا گہات
کرنا ار لوگون بکہیے لپنے وڈیائی دکہاونی ار اپنا بل دکہانا جا اوس پرکار مایا کا موہیا
کرمون کا ارنبہ کرے ہی سو تامسی کرم کہاوے ہے اب کرم کرتا سن جو اوس پرکار ست
کرم کرے کیا ست کرم جگ سراوہ کہیا ہے ان سے او لیکر اور ہی جو ست کرم ہین کرے ار پہل کچہ
بانچہے نہین ار اہنکار سے رہت ہو کر رکہے کہ میرا کچہ نہین سبہ کچہ پرمیشر کا ہے ار اودم
نہ کرے جو کچہ سمجہے ہونے سو ئی ہوئے ار یہہ بہی نہین جو میرا سارا کارج پورن ہووے
گا تب ہی مجہے سوکہ ہووے گا ار جو کچہ بگڑ جاوے تو کلپے ناہین ار جو کارج پورا ہو جاوے
تو پرسن ہی نہ ہووے وہ گیا سمجہے ہے میرا کچہ نہین یہہ سب کچہ بہگوان جی کا ہے ار
ایشر جی کی اگیا پانے کر جس جس ہیو تان پر انیان کی پرالبدہ ہے سوئے سوجن پاوے
ہے جو اس بہانت کا کارج کرتا ہے سو ساتکی کرتا کہاوے ہے اب راجسی کرتا سن جو کرم کرے
ار اوس کا پہل بانچہے ار لوبہی ار جیوون کے در کہاونے بکہیے جن کا سوبہاو ہوا ہے اور ہرکہہ
سوگ یہہ دونون جسکے من بکہیے ہین ہرکہہ وان کیون ہوتا ہے یہہ جگ جو مین کرون گا
اوس کا پہل پاونگا اور لوگ کہین گے دہن بہائی دہن اس نمت ہرکہہ وان ہوتا ہے
ار گنہ ٹہسے جو درب خرچ ہوتا ہے اس کارن سے دوکہہ وان ہوتا ہے ایسا جو کرتا ہے سو
راجسی کہاوے ہے اب تامسی کرتا سن جو شاستر کی بدہ کچہ سمجہتے نہین کہ جگ سراوہ کہیا ہ
کس بہانت کرتے ہین ار کیکو سنگ نہ نواوے ار دہان سو رکہہ لالچی ار بکہیا دے سبہ کسی سے

لڑتا رہے ایسا کرتا تامسی کہاوے ہے اب ہے ارجن تین پرکار کی بدھ ار ڈر رہتا جو ہے اون
کے بہن بہن کر بہید بین جس بدھ کر گرہست کبہی سکہی رہ جانے ار جو اتیت ہوئے تو بہی سکہی رہ
جانے ار بہلے کرم کو بہلا کر جانے ار برے کرم کو برا کر جانے ار یہہ بہی سمجہے کہ اس بات سے مجہکو
مکت ہے ار اس بات سے مجہکو بندہن ہے جس بدھ کر اتنی باتین سمجہے سو یہہ ساتگی بدھ کہاوی
ہے ار جس بدھ کر دہرم کو ادہرم جانے ار بہلے کرم کو برا کرم جانے اور کی اور بات سمجہے سو یہہ
راجسی بدھ کہاوے ہے اب تامسی بدھ سن جس بدھ کر ادہرم کو دہرم جانے سو کون دہرم جیو
گہات کرے سے پن جانے یہہ کہ راجہ مین ماروں گا تو مجکو پن ہوجے گا اور بہی جنہوں نے اونکو
دہرم سمجہنے ہین ایسی بدھ تامسی کہاوے ہے اب ڈر رہتا سن پہلے ساتگی ڈر رہتا سن
جب من بیچ کوئی اور بات نہ آوے ایک بہگوان کو ہے ست جانے ار بہی اندریان اپنے
بس ہوون ار کیول ہبرے ہی تپسرن ہوئے رہے جب اتنی باتین ہووین تب یہہ
ساتگی ڈر رہتا جان اب راجسی ڈر رہتا سن اپنے دہرم بیچ درڑہ اور درب کہٹنے بیچ ادہم
ار کہاوں پیون بیچ درڑہ ہووے تب ہی پارتہ ارجن یہہ راجسی ڈر رہتا کہاوے ہے اب تامسی
ڈر رہتا سن مہان کٹہور بہرت ہوئے کے بید بیچ سو رہنا ار آٹہوان پہر پرم چنتا بیچ
مگن رہنا ار ہر کسی سے بہبار و یہہ تامسی ڈر رہتا جان جو ایسے ور بدھ ساتہ در بدہی رنگی
ہولی ہین نیند ار چنتا ار بہیا ان تینوں کو جو آپ سے نیار نہین کر سکتے یہہ تامسی ڈر رہتا
ہے ہے ارجن اب تین پرکار کے سکہہ ہوئین پہلے ساتگی سکہہ سن جو سکہہ پرتہی بکہہ سمان ہار
پا پیچہے سے اوس کا پہل سو کہیا ایک امرت سمان ہو سو کون ہے پہلے تپسیا کرکشٹ پاونا ار
پیچہے اوس کا پہل ارام پاونا سو رگ پاونا یہہ ساتگی سوکہہ کہاوے ہے اب راجسی سوکہہ سن
پہلے سوکہہ ہوئے امرت سمان ار پاچہے سے دوکہہ ہووے بکہہ سمان جیسے پہلی استری ساتہہ
سنگ کرے سو سوکہہ امرت سمان ہوتا ہے جب سنگ کر چکے ہے تو وہ سکہہ بکہہ سمان ہو جاتا
ہے ایسے ہی یہہ راجسی سوکہہ کہاوے ہے اب تامسی سکہہ سن جس سکہہ سے پہلے انت بہرت
ہووے ار نیند آلس آساد ریاشنا کہتے پہر پیشر جی کا ابسار تا یہہ تامسی سوکہہ کہاوے ہے
ہے ارجن بہوم سے لیکر جو ہین لوگ ار اوپر سے لیکر جو ہین دیوتا کے لوگ یہہ بہی جیتنے

پرکرت جو ہے مایا اوس سے اوپجے ہین ار ان لوگون بکہے مایا کے تین گن رہتے ہین
لوگون بکہے گن ہین ار گنون بکہے لوگ ہین اس کارن سے ترگن ہی سرشٹ کہی ہے
پرنتو ارجن اب برہمن کہتری بینس شودر ان چارون برنون کی سو بہاؤ کی پرکرت
مین پرتہمی برہمن کے سو بہاؤ کی پرکرت مین اندریان جیتنیان ار من جیتنیان
ار تپسیا کرنی ار پوترتا ار کہیمان ار کومل سو بہاؤ ار گیان اپنا جاننا ار گیان پرمیشر کا جاننا یہہ
برہمن کے سو بہاؤ کی پرکرت ہے اب کہتری کی سو بہاؤ کی پرکرت مین سورماپنا ہے دہیرج
سیانا جدہ سے بہاگے نہین ار دان کرنا ار آپ کو ایشر بہا کر جاننا ار پرمیشر بکہی سرو ہار رکہنے
یہہ کہتری کے سو بہاؤ کی پرکرت ہے اب بینس کے سو بہاؤ کی پرکرت مین کہیتی کرنی ار گوون
کی سیوا کرنی ویپار کرنا یہہ بینس کی سو بہاؤ کی پرکرت ہے اب سودر کے سو بہاؤ کے
پرکرت مین تینون برنون کی سیوا کرنی ان کی سیوا کرنی سے جو کچہہ پراپت ہوا اوسی
بکہے سنتوکہ کرنا یہہ شودر کے سو بہاؤ کی پرکرت ہے یہہ چارون برنون کے سو بہاؤ کی
پرکرت کہی اب جانو کہ چارون برنون کے اپنے اپنے دہرم کرم کرنے سے جو پہل پاتے
ہین سو سن جس ایشر سے یہہ سرشٹ اوپجی ہے ار سرب بکہے جو بیاپ رہا ہی ایسا جو ہے
اوناشی پار برہم اوس کو پاوے ہے ار ان چارون برنون بکہے اپنے اپنے کرم دہرم
کرنے سے جو کلیان ہے سو گن بہلے سدہ پاتے ہین ار جو اپنے دہرم بکہے کوئی دہرم
گہٹ ہے تو وہ کہتے ہے دہرم کلیان کا داتا ہے ار جو پرائے دہرم بکہے بہلا دہرم ہے سو
پرایا دہرم ہی بہئے کا داتا ہے اپنے اپنے دہرم کرنے سے مہنون کی کلیان ہے اپنے
اپنے دہرم کرنے سے کسی کو کچہہ پاپ نہین یہہ تو سبہون برنون کے دہرم کرم کہے اب
تینون گنون کے بیتت ہین ہین کرتا ہون ہے ارجن ان چارون برنون سے جس کے
ہیر ابہین کرنے تینون گن کٹ گئے ہین وہ سہج پد کو جاوے پراپت ہوتا ہے اوسکو سہج
پد کہتے ہین اور اوسی کو چوتہا پد کہتے ہین اور اوسی کو تریا پد
کہتے اور اوسی کو شانت پد کہتے ہین جو ایسے سہج شانت پد کو جاوے پراپت ہوتا ہے اوسکو
کسی کرم تیاگ کا دوکہہ نہین جو شانت پد کو پاکر بہر کسی کرم کا ارنبہ کرے تو اوسکو

دوکھ ہے اوس کا وشانت سن جیسے دہوین تے رہت اگن ہلتی ہے اراوس اگن کبھی ہو کتیبی
ہوئے لکڑی ان میلے تو نرمل اگن کو بگاڑ ڈارے ہے تیسے ہی چوتھے پد والے کو کرم کا ارنبھ
دوکھ ہے کرمون کا ارنبھ دوکھ ناسے کرمون کا ارنبھ شانت پد والے کو بگاڑ ڈارے
ہے اس کارن سے جو تریا بدہ کو جائے پراپت ہوئے ہین اون کو کرم ارنبھ کچھ نہین کرنا
آیا اب جو دوسرے چوتھے بھی جائے پراپت ہوے ہین اون کے لچھن سن سوکھ تو اونکی بدہ کا ممتا
سو کسی ساتھ نہین ار سنسار کے بکھیا سے اون اپنا آتما جیت رکھیا ہے ار کسی وست کی باونے
کی اون کے من بکھے بانچھا نہین کیون بانچھا نہین سو سن وہ آتما برہم کے اکھنڈت سوکھ بکھے
جائے لگن بہیا ہے اوس سوکھ کر وہ ترپت بہیا ہے اگھائے رہا ہے اوس سوکھ کے سمان اور
کوئی سوکھ نہین اس کارن سے اونکو کسی بست کی بانچھا نہین وہ کس سدہ کو پراپت بہیا ہے
جس سدہ بکھے ہین برہم ہون سو وہ نجہ برہم کی سدہ بکھے جائے پراپت بھیا ہے سے
کنتی نندن ارجن میرے بلنے کر پورن ہے بدہ جنکے ار مجھ پار برہم بھگوان بکھے ورڑ ہی ہے
جنکا ار سنسار کے لوگون کی بات سنتے نہین ار آپ کسی سنساری مانوکھ کے ساتھ بات کرتے
نہین ار نہ کسی ساتھ اونکی پریت ہے ار نہ اونکے ساتھ کسی کا بیر ہے ار ایکانت بستے ہین ایک
ایک برہم بکھے سدا ہی چلتا ہے جنکی ار سدا پرسن سنتوشٹ اگھائے رہے ہین ار سنسار کی اور سے
سوئے رہے ہین ار سنسار سے تینون باتون جیت رکھی ہین کون کون سو سن بچن دیہہ منسا سو انکا
جتینا کیا ہے سو سن دیہہ کر سنساری مانوکھون کا سنگ نہ کرے جیہا کر سنسار کے مانوکھون ساتھ
بات نہ کرے ار منسا کر کسی بات کو نہ چتارے ایک سدا برہم کی بچار کرموں ہو رہے اس پرکار ان
تینون باتون کو جیت رکھے ار نت میرے نرنجن دہیان ساتھ ہی جوڑیا ہے ار سنسار کے اور سے
بیراگ کیا سو سن اوپر برہم کے لوگ لگ مارتے شیش کے لوگ لگ ان سبہون کو ترن
سمان جانے ار بنسی ہوئے جانے اس کا نام بیراگ ہے بوہڑ کیا ہے انکار بل گریہ مان کرودہ پرتیہے
رہت ہو رہے ار کچھ جہا ان ہو جن سے اونکا اپنے ملک نار لکھے اس کا نام تیاگ ہے جن بکھے ایسے لچھن
ہین ارجن کو کسی بست کی کامنا ار ممتا نہین کہہ اونکی مت میری ہے ایسا جو ہے شانت روپ
ہے جیون مکت کہتے ہین بوہڑ کیا ہے وہ برہم ہوت بہیا ہے برہم ہوت کیا کہیے سو سن ایسے

جو مین تین گن سو اوس کے مٹ گئے جب تینون گن کٹ گئے تب جیسا آتما برہم تہا تیسا برہم کا برہم
بہیا اسکا رن سے اسکو برہم بہوت کہتے ہین جب برہم بہوت تب اوسکا آتما پرم پرسن بہیا جب آتما
پرسن بہیا تب کسی بست اوس کی باچہا نہ کرے ار کسی وست کی چنتا نہ کرے ار سبہون بہو تون
پرانیون ساتہ اوس کو سم درشٹ آئے یہ سبہی لچہن تریا پد کے کہے جب تریا پد بکہے تو کہہ
اوسے ہی تب جانیکر تریا پد کے آگے میری بہگت اوسے ہے سو میرے بہگت کیا ہے سو سن
میرے مہمان کا پرتاپ اوس کا جاننا یہہ میرے بہگت ہے جو تریا پد بکہے لین تو پاے اوسکے
وہی بکہے میرے جاننے کا گیان پرکاشی ہے سو بہگت مجہکو پہچانے ہے بہگت بچے پرے میرے
مہمان باقی کچہ نہین رہتے میری مہمان کا پہچاننا میرے بہگت ہے جن میری مہمان کے جاننے
کا گیان نام امرت پان کیا ہے سو وہ جب تک نا کہہ وہ بکہے لیے ہی تب لگ پرم سوکہہ جو
ہے شانت پد اوس سے سکہہ بکہے سدا مگن رہے ار جب وہ چہنتا گئے ہے تب میرے پرانند
اپناشی پد بکہے جانے پراپت ہوتا ہے یہہ تو تریا پد سہج پد شانت پد چوتہا پد
اونکی بہی لچہن کہے ہین اب ارجن اور من جو میرا سمرن بہجن کرتے ہین او میرے بہجن کا جو ہو امرت
کا سواد پایا ہے ساتہ ہی سنسار کے کرت بہی کرین ہین سو میری کرپا سے او تم پد جو ہے
شانت پد اوس کو وہی جائے پراپت ہوتے ہین اس کارن سے ہے ارجن تو بہی سیرا
نرنتر دہیان کر ار من کی ہچلتا میرے بکہی راکہہ ار مجہ ساتہ پریت کر ار بدہ کا نہچہ میرے
ساتہ ورڈہ کر جو من کی ہچلتا میرے بکہے رکہے گا اوس کا پہل سن میرے بکہے
نہچلتا راکہنے سے سنسار کے بندہنون سے تر جائیگا ار جو ابہیکار میرے آگیا نمانے گا تب
تیرا ابناس ہووے گا جو ابہیکار کر تو کہے گا جو مین سنگرام نہین کرتا ہون سو تیرا کہنا ار کرنا نہچہ
بہی جہوٹہہ ہے سو سن جیسے تیری پرکرت ہے سو تجہ سے ہو رہی گی ہے کنتی نندن ارجن
جیسے جیسے سوبہاؤ کے دیہہ دہاری ہین وہ بہی سوبہاؤ کے بندہن مین بندہے ہوے ہین
بہی لوگ اپنے اپنے سوبہاؤ کے بس ہین جو سوبہاؤ کے بس نہین جو کنتی کے
سوہ کر موہیا ہوا تو کہے گا مین یدہ نہین کرتا تو تیری سوبہاؤ تجہ سے اوس کر یدہ کرائیگا
ہے ارجن ایک ہی سروپ ایشر کا سبہون ہردون پرانیون کے رہتے ہین سب ہے سو ایشر

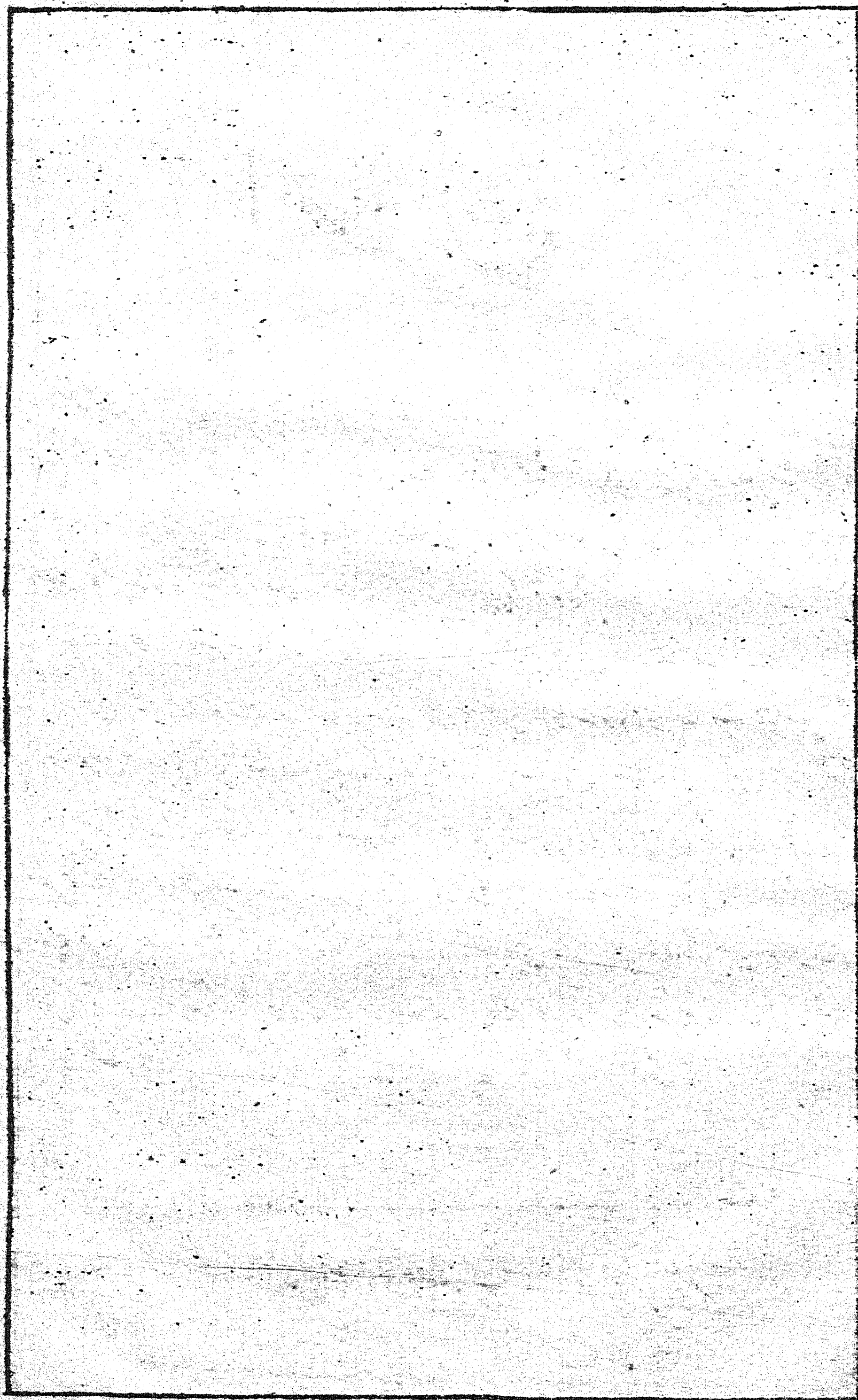
کیا کرے ہے سو ہن سبہون جیونکو مایا کے جنتر پر بٹہاے کرم پہرا وے ہے ار ہے ارجن
اہن کارن سے تو ایشر کی شرن آوے تب تو میری کریا سے پرم شانت جو ہے کلیان
سروپ اوس کو پاوینگا ایسا ہووے گا ہے ارجن یہہ گیہ سے گیہہ گیان مین نے تجہ کہا
ہے ار جتنے مارگ میرے پاونے کے ہین سو سبہی تجہکو کہے ہین جسمین مارگ سے تیرا
اچہا ہووے اوس مارگ سے بہجن کر میرے بہجن کے مارگ کر مجہے آ ملیگا ہے ارجن اب ساری
گیتا کی اور رکہیہ سے ات گیہہ بات کہون ہون سو سُن کیونکہ تجہکو کہون ہون جو تو میرا اِشٹ ہے ار تیری
بدہہ میرے چرن کملوں ساتہہ درڑہ ہے اس کارن سے تیری کلیان کے نِمِت کہتا ہون ہے
ارجن تو منکی چنچلتا میرے بیچ راکہہ کر میرا بہگت ہو ار میری سیوا پوجا کر ار مجہکو نمسکار کر ار
ہر کار مجہہ ساتہہ مل جا جیون پانی ساتہہ پانی مل جاتا ہے سبہون سچنون مین مجہکو یہہ بچن ات
ہی رُچتا ہے جب نرنتر تو میرے اِن بچن بیچ درڑہ ہووے گا تب سبہون بیکہون سے
تو نیارا ہووے گا ہے ارجن جو تو سبہون دہرمون کو تیاگ کر ایک کیول میرے شرن آوے گا
تو مین تجہے سبہی پاپون سے مکت کرون گا ہے ارجن تو چنتا مت کر تب ارجن ہاتہہ جوڑ کر بنتی
کرتا ہہیا ارجن اوواچ ہے سری کرشن بہگوان جے تم نے جو کہا ہے ہے ارجن تو سبہہ دہرمون کا
تیاگ کر کے ایک میری ہی شرن پڑ مین تجہکو پاپون سے مُکت کرون گا ہے سری مہاراج
تمہارے شرن پڑنا کوئی ادہرم نہین تمہارے شرن پڑنا بڑا دہرم ہے پر جب سبہی دہرم تیاگے
تب تمہارے شرن پڑنا بہی دہرم نال ہے تیاگ گیا سری کرشن بہگوان اوواچ سری کرشن
بہگوان جی ارجن کو کہا ہے ارجن یہہ تو نے بہلی بات پوچہی ہے میرے شرن پڑنا یہہ
ادہرم نہین یہہ پرم دہرم ہے ار پرم دہرم ہے ار پرم دہرم ہے ایک اور بہی دہرم ہے
ایک بہن دہرم ہے ایک دان دہرم ہے دہرم کیا کہئے ار بہن کیا کہئے ار دان کیا کہئے سو سُن
ہے ارجن جو بات منکے ساتہہ دہر لیجے ہے ار اپنا دہرم کر چہڈے ہے سے کہے ہین اس
دہرم کا نیم جیوندیان تیاگون کا نہین ہے ارجن اوس کا نام ادہرم دہرم ہے ار گورو کے
سیوا سری ٹہاکر جی کی سیوا ار تیرتہون بیچ اشنان کرنا اس کا نام بہن دہرم ہے ار کچہہ برت
کسی کو اوٹہاے دینی اوس نام دان دہرم ہے ہے ارجن جے دہرم ہے سو وہ ان تینون سے

نیارا ہے اروہ اوتم دہرم ہے سری کرشن بھگوان جی کے مکہ کمل سے یہہ بچن سن کر ارجن بینتی کرتا
بہیا ارجنو واچ ہے سری کرشن بھگوان جی سر کے نال جو بات دہر لینے اوس کا ترا اوچا
استہان ہے ارچرنون کی شرن پڑنا سوا وہن ہوئے کے گر پڑا ان نیچے ہو یکلے ار پڑنا یہہ
شرن تو نیچ استہان ہے سری مہاراج جی سو پرکہہ نیچ دہرم مجھے بہیا ہے اور دہرم ساتھ
کا اوچا بہیا ہے اوس پرشن کا اوتر دے کر میرا سنسا دور کرو **سری کرشن بھگوان واچ**
سری کرشن بھگوان جی ارجن کو کہتے ہیں ہے ارجن دہرتی جو ہے سو تیرا ان تلے ہوتی
ہے ار بیچ ہاتھون کے اوچے استہان ہوتا ہے جب بیچ ہاتھ سون گر جاتا جب دہرتی
نیچ نیچ استہان مجھے آیا تب وہ بیچ پہوٹ کر انگو ہہیا بڑہتا بڑہتا وہان پہونچگیا جہان
کو تب پہونچ نہ سکے اوسکا ارتہ سن ہے ارجن میرے جو چرن کمل ہیں سو دہرتی روپ ہیں پہلے
جب اہنکار مین تہا تب اوچے استہان تہا جب اور دہرمون مین لگا ہوا تہا تب اہنکار مین
تہا اون کو چہوڑ کر جب میرے چرن کملون کی شرن پڑا تب نیچے ہوئی کر گر پڑا تب اوسکا چت
نیچ ٹہور مجھے آیا تیسے ہی سادہون کا چت ہی دلنے انکور کی نیائین پر بہولت بہیا بڑہتا
بڑہتا وہان گیا جہان میرا چہتا پد تہا تب اور نیم دہرم سب نیچے تلے رہ گئے اس بچار کر دہرم
سہنون دہرمون سے اوچا ہے بوڑ ارجن کہتا ہے سری کرشن بھگوان جی تم جو کہتے ہو میں
تیرے سبہہ پاپون کو ناس کرکے تیری مکت کرونگا تو مت چنتا کرے سری کرشن بھگوان
جی تمہارے بھگتون مین ایسی کیا او گیا ہے جس او گیا کو دور کر مکت کروگے **سری کرشن
بھگوانون واچ** ہے ارجن اہنگ تو کہے مین ار تون سبہہ پاپون کا مول یہہ ہے آپنا
کہے ہون مین او اہنکار ار ممتا کو دور کر من سے بسار مر ہو تب تیری مکت کرونگا ہے ارجن تو
چنتا مت کر اور مین بپاو ہو کر تو میرے شرن پڑ ہے ارجن یہہ گیان جو مین تجھے کہا ہے سو تو
ایسے لوگون کو نہ سناونا کیسے لوگون کو جو میرے بھگتون سے بیمکہ ہیں اون کو ہمیشہ اونا
جنکو میرے نام کے سننے کی پریت نہیں اوسکو بھی نہیں سناونا ار جو کوئی میرے شبد پا کر
ہو سکو بہی نہیں سناونا ارجن میرے بھگت نے پرم گہیہ گیان کر میرے بھگت کر
ہے اوس نے کیسی میری سہگت کری ہے سو سن وہ مر جانا او کہہ بہگت میرے تو کیہ کرنے گو

سنسار بیچ کوئی نہین ارنہ ایسا کوئی میرا توکہہ کرنے کو پیچھے ہہوا ہے ارنہ میرا
کوئی ایسا توکہہ کرنے کو آگے ہووے گا ارجن میرے بھگتون کو گیتا کا پرم
تے پرم گپچھ گیان سروَن کرایا ہے اتی پیارا وہ ہی ہے پیارا ایسے مجھے سوئی
بھگت ہے جو میرے بھگتون کو گیتا کا گیان سناوتے ہے ارجو
کوئی اس گیتا کا پاٹھ کرتا ہے ارارتھ نہین جانتا اوس کا پہل من سے ہی
جگون سے جو گیان جگت اتی سریشٹ ہے اوس گیتا کے پاٹھ کرن سے
مجھے اوس گیان جگت کر پوجا ار تو کہیا ہے ادہی گیتا کے پاٹھ کرن
ہارے کے مین نکٹ جاے کہڑا ہوتا ہون جیسے کوئی کسی کا نام لیکر بولاوے
ہے ار اوس کے بولاوتے سے جیسے وہ اوس کی نکٹ آے کہڑا ہوتا ہے اہی
بہانت ارجو کوئی گیتا کا پاٹھ کرتا ہے مین اوس کے نکٹ آنے کہڑا
ہوتا ہون ارجو کوئی گیتا کا ارتھ بھگتون مترون کو سروَن کراوتے ہے
اوس کے مہمان کی بڑائی مجھ سے کہی نہین جاتی جیسے میری بڑائی بچن سے
اگوچر ہے تیسے ہی اوس کے مہمان کی بڑائی بچن سے اگوچر ہے
جس میرے بھگت کو گیتا کا گیان سروَن کرایا ہے ارجن ارتہون ساتھ
اس گیتا کے گیان کو سروا استھ سنت بان کر سروَن کیا ہے
پڑھا ہے ار اوس نے ادا وہ تون ہی جنم کے بندہنون کو کاٹ کر میرے
پرمانند انیاشی پد کے جا پرپت ہوتے ہین جہان گئے ہوئے پہر سنسار
کے جنم مرن کے بندہنون مین نہ آوتے ہے اس کارن سے ہے ارجن ایسا
پرم گیان گہمبیر مین نے تجھے کہا ہے ہے ارجن ایکاگر چت ہوکر جو تو سروَن
کیا ہے تیرے تجھے جو اگیان کا موہ تہا ہو اوس موہ کا ناس ہوا ہے سری
کرشن بھگوان جی کے مکھ کمل سے بچن سن کر دونون ہاتھ جوڑ کر نمسکار کر کے
ارجن بینتی کرتا بہیا ارجن اواچ ہے سری اچیت انیاشی پورکہ
جی تمہارے کرپا سے میرے موہ کا ناس ہوا ہے ار گیان پایا ہے

ار میرے سندہ بھی نشچل ہوئے ہے ار میرے من کا جو تہا سندیہ سبھو اس
سنا اوس کا ہے ناس ہوا ہے یہ پرم ہرکجہ سا ہنہ تمہارے کہہ کمل سے شدھ کرنے
کی جو مجھکو آگیا ہوئے ہے سو تمہارے آگیا کو پالے کر شدھ کرتا ہون **سنجیو**
واچ سنجے راجہ دہرتراشٹر کو کہتا ہے جو ہے راجہ جے باسدیو جو ہین
سرے کرشن بھگوان جے ار پارتہ جو ہے ارجن ان دونون کا سبا تم ار اون
کی آپس مین جو ادبہت گوشٹ ہوئے ہے اوس گوشٹ کو سنکر ار بیچار کر
میرے روم کہڑے ہو گئے ہین سرے باسدیو جے نے اپنی کرپا سے مجکو ب
ورشٹ دیتی تہے سو ویاسدیو جے کی کرپا سے یہہ گیان مجھکو سرون کرایا
ہے یہہ گیان گجہ سے ات گجہ ہے جو گیشٹرون کے ایشر جو ہین سری کرشن
بھگوان جے اون کے مکہہ کمل سے نکلیا ہے ہے راجہ یہ سری کیشو جے ار ارجن
کا ادبہت سنباد گوشٹ اوسکو سمر سمر بچار بچار ہین پرم ہرکھ کو پراپت
ہوتا ہون ۔ ار جو ارجن کو سرے کرشن بھگوان بسروپ دکہایا تہا
اوس روپ کو بچار بچار ہین نسکے ہو جاتا ہون ار بار مبار ہرکہہ کو پراپت
ہوتا ہون ہے راجہ اب نشچہ کر میرے بات سن جس اور جوگیشرون
کے ایشر سرے کرشن بھگوان جے براجمان ہین ار جس اور گانڈیو دہنگ
کا دہان ہارا جو ہے ارجن بہگت وہ ہے اوسے اور پیچھے سبھے ہے ار
اوسے اور جے ہے میرے مت سبکے یہ بات نشچہ ہے تو بہے لیے من
سبکے یہہ بات نشچہ کرجان کیا بات جنکے ساتھی پر سری کرشن بھگوان پار برہم براجمان ہین جو اپنے
ہین بڑ بھاگی پانڈو اون سکے جی ہو دی گی ار تیرے پتر اندہ متی ہارینگے یاتنکو یہ ہین

تے سری بہگوت گیتا سوپ نکہت سو برہم بدیایا نگ جوگ شاستری سر
کرشن ارجن سنبادی موکہش سنیاس یوگو نام اٹھارون ادہیائے
سماپتنگ



اعلان

شایقین کو واضح ہو کہ یہ پوتھی بھگونت گیتا کی بسبب کم توجہی چھپوانیوالونکے ایسی غلط
ہوگئی تھی کہ شایق پڑھنے کی نہیں رہی تھی۔ لہذا ہمنے اسکو لالہ برج لعل مترجم پوتھی ہذا
سے از سر نو صحیح کرا کر چھپوایا ہے قیمت فی جلد ۱۲ محصول ڈاک ایک آنہ مقرر ہے جس صاحب کو
بکار ہو قیمت بھیجکر منگوا لیوے۔ اور نیز شایقین کو مژدہ ہو کہ لالہ برج لعل مترجم پوتھی ہذا
نے اس پوتھی کا ترجمہ از سر نو اشلوک وار بنا کر اتم پرکاش نام رکھ چھپوایا ہے اور اب کی دفعہ
اخیر میں لوگوں کے ملاحظہ کیلئے مع تصویروں کے لگا دی ہیں اور نیز وہ دوسرے بھگوت گیتا یعنے
دوہروں میں بنی ہوئی بھگونت گیتا کرت پنڈت ہربلبھ جی کی جسکے ایک ایک دوہہ بنا کر تمام میں
پورا پورا ترجمہ ایک ایک اشلوک سنسکرت کا ہے حاشیہ پر اوس پوتھی کے چڑھا دی ہے اب کی دفعہ
مترجم نے یہ پوتھی نہایت عمدہ خوشخط کاغذ عمدہ پر چھپوائی ہے اور لائق ملاحظہ شایقین
ہے جو شایقین منگوا کر مطالعہ فرماوینگے وہ نہایت ہی حظ اوس سے اوٹھاوینگے قیمت قسم
اول کاغذ ڈوبی آٹھ آنہ قسم دوم کاغذ گلابی وچکنے چھ آنہ قسم سوم کاغذ حنائی وسفید
پانچ آنہ محصول ڈاک ایک آنہ علاوہ قیمت کے ہے ✣



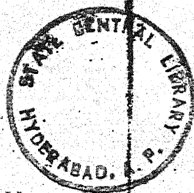
المشتہر

میاں چراغ الدین سراج الدین تاجران کتب لاہور بازار کشمیری

ترجمہ پوتھی تہری

گیتا مہاتم

سنہ ۱۹۴۷ بکرمی



سری گیتائے نمہ

ترجمہ پوتھی سری گیتا مہاتم

ایک سمین بکھے سری مہادیو اور پاربتی جی کیلاس پربت پر بیٹھے ہوئے تھے پاربتی
جی نے پوچھا کہ ہے مہاندیو جی تم اپنے انش کرن بکھے کس گیان کر پوتر ہو جس گیان کے
بل کر تمکو سنسار کے لگ شیو جان کر پوجتے ہین کرم تو اپنے اوپر سے یہ دکھلائی دیتے ہین مرگ
پیالا اوڑہی ہوئی انگون ہین شانون کے بہبوت لگائے ہوئے گلے ہین سرپ اور منڈیون
کے مالا پہری ہوئی ہو ان ہین تو کوئی پوتر کرم نہین ہے جس گیان کر تم انتر کی پوتر ہو
گیان مجہے کرپا کرکے کہدیجئے سری مہاندیو جی باچ سری مہاندیو جی کہاہے پاربتی
تن مین جس گیان کر پوتر ہون وہ گیتا گیان ہے تس کا مین ہردے بکہی دہیان کرتا
ہون تس گیان کر مجہے باہر کے کرم نہین بیاپتے تب پاربتی کہاہے مہاندیو جی وہ گیتا گیان
جس گیان کے تم استت کرتے ہو تسکو سنکر کوئی آگے بہی کدارتہ بہیا ہے مہاندیو جی کہاہے
پاربتی تس گیان کو سنکر بہت جیو کدارتہ بہئے ہین اور آگے بھی ہووینگے ہین تجہکو سب
پوربک برتانت اسکا سناتا ہون تو ساودہان ہو کر سن ایک سمین پتال کہنڈ مین سیس
ناگ کی سیجا پر سری نارائن جی نیتر موند کر انند مین مگن بیٹہے تہے اور سری لچہمی جی چرن
چاپتی تہین سری لچہمی جی پوچہاہے سری نارائن جی تم چودہ لوک کے ایشر ہو تمکو بہی نیند بیاپتی
ہے نیند اور آلس ان پرکہون کو بیاپتا ہے جو راجسی اور تامسی ہین تم تو تینون گنون سے رہت
ہو اسکا بہید مجکو کرپا کر کہہ سنائیے سری نارائن جی باچ نارائن جی کہاہے لچہمی مجہے
نیند اور آلس نہین بیاپتا ایک سدہ روپ جو گیتا گیان ہے تس گیان کر مین سدا انند مگن رہتا ہون
وہ کیا گیتا گیان ہے تس گیان کر اوچہے سے جیو سدا انند مین رہتا ہے کوئی کلیش دکہہ اس جیو کو
نہ بیاپ سکتا جیسے چوبیس اوتار میرے اکاس روپ مین سے گئے گیان سدہ روپ

اوتار ہے اس گیتا گیان کیجیے بیرتی انگ ہین پنچ ادہیائی بیر الکہہ ہین پنچ ادہیائے میرے پنجا
ہین پنچ ادہیائے کا میرے ہردی کہیے تو اس ہے سولہوان ادہیائے میرا اودر ہے ستار
ہون ادہیائے میرے جنگہان ہین اٹہارہوان ادہیائے میرے چرن ہین اور سرب گیتا کے
جو شلوک ہین سو میرے ناڑیان ہین اور جتنے اکہر ہین سو میرے روم ہین ایسے جو میرے
سبد روپ گیتا ہے تیس کا ارتہہ ہین ہردے کیجیے وچار کر انند پراپت ہوتا ہون اور
سدا مگن رہتا ہون تیرے من ہین ہوگا ہین چرن جتنے ہون تس کر میری نامہ این جی
کو انند پراپت ہوتا ہے یہہ اوتر سری نارائن جی سے سری لچہمی جی نے پوچہا جو
سری نارائن جی ایسا جو گیتا گیان ہے تس گیان کو سنکے کوئی آگے بہی کدا ارتہہ پایا ہو سو
کرپا کر مجہکو کہو سری نارائن جی کہا ہے لچہمی گیتا گیان کو سنکر بہت جو کدا ارتہہ جی ہین سو
تمکو سناتا ہون تو سرون کر کتنے دیس ہین ایک برہمن نسچو ہوا ون رہتا تہا کرم جیتو کو جہے
کرتا تہا اون تیل کا ودہار کرتا تہا اور بڑا لالچی تہا اوسنے ایک بکری رکہی ہوئی تہی ایک دن
اس بکری کو چرانے کی نمت جنگل ہین لے گیا جو جہونکے چیترا اوس بکرے کیواسطے توڑنے لگا
بر جہمکے پتون ہین ایک سرپ چہپا ہوا بیٹہا تہا اوس سرپ نے اس سودر کو کاٹ کہال
پران اوسکے نکس گئے اور مرکر اوس پرانی نے بہت نرک بہوگے پہر بیل کا جنم پایا وہ بیل ایک
بہکہلہ کے ہاتہہ لگا وہ بہکہلہ اوس بیل پر سوار اون چڑہکر مانگتا پہرے تہا اور جو کچہہ مانگ کر لیاوے
تہا سو وہ اپنے کٹمب کے ساتہہ ملکر کہاتا تہا اور وہ بیل ودیار کے پر سارے رات باندہا رہتا تہا اسکو کہانے
پینے کی خبر وہ بہکہلہ اچہی طرحسے نہین لیوے تہا کچہہ تہوڑا سا ہووے اسکے آگے پا چہوڑ دے تہا
جب دن چڑہے تہا تب پہر اوس چڑہکر مانگتا پہرے تہا جب کئی دن اس طرح گذرے تب وہ بیل مارے
بہوک کے گر پڑا اور مرنے لگا پر اس کی جان نہین چہوٹتے تہی پڑا پڑا تڑپے تہا اور ہاتہہ پانون مارے
تہا نگر کے لوگ دیکہکر اوسکو کوئی تیرتہہ کا پہل کوئی برت کا پہل دیوے تہا پہر اوس بیل کے پران
نہین چہوٹتے تہے اتنے ہین ایک گنکا اوس مارگ سے چلی جاتی تہی جب اوس گنکا نے بیلکو
لگے ہوئے دیکہا تو اون سے پوچہا اس بیل کو کیا ہوا ہے اون آدمیون نے کہا اس بیل کے
پران نہین نکلتے ہین اپنے اپنے پنون کا پہل اسکے نمت دیتے ہین تب اوسنے گانے کیا

مینے تو اجتک کوئی اپنے جانتے نی بھلا کرم نہین کیا ہے پر تو بھی جو کوئی بھول کر مجھسے کوئی بھلا
کرم ہوا ہو تو اوسکا پھل مینے اس بیل کے نمت دیا اتنا کہتے ہی بیل کی مکت ہو گئی مرکر
پھر اوس بیل نے برہمن کے گھر جنم لیا تہا پتا نے اوسکا سنترا نام رکھا جب بڑا ہوا تب اوسکے پتا نے
اوسکو پڑہا کر بڑا بہاری پنڈت کر دیا اوسکو اپنے پچھلے جنم کی خبر رہی تھی اوس نے ایک دن من مین
بچار کیا جس گنگا نے مجھے بیل کی جون سے چھڑایا تہا اسکا درشن کرنا چاہئے یہہ ٹہان گنگا کو ڈھونڈنے
لگا ڈھونڈتے ڈھونڈتے انکو جا ملا اور کہا مجھے پہچانتی ہے گنگا نے کہا نہین تجھے نہین پہچانتی تو کون ہے
تب برہمن کہا مین وہی بیل ہون جسکو تو نے اپنا پن دیکر بیل کی جون سے چھوڑایا تہا اب مین برہمن
کے گھر آنے جنم لیا ہے تو ان وہ پن اپنا تہا وہ کونسا پن تینے کیا ہے جس پن کر تینے مجھے بیل کی
جون سے چھوڑایا تہا تب گنگا کہا مین اپنے جاننے سے کوئی پن نہین کیا پر میرے گھر مین
اک طوطا ہے وہ سویرے کچھ پڑہا کرتا ہے مین اسکے واگ سنا کرتی ہون وہ پن مین تیرے
نمت دیا تہا تب اوس برہمن نے اوس طوطے سے پوچھا ہے طوطا تو سویرے کیا پڑہا کرتا ہے طوطے نے
کہا مین پچھلے جنم کا ایک برہمن کا پتر تہا پتا نے مجھے ایک پنڈت کے پڑہانیکے واسطے بٹہایا تہا مین گورو
کے آگیا نہین مانا کرتا تہا اور گرو کو نکو کہتا تہا گرو کیا جانتا ہے تم مجھسے آکر پڑہا کرو جب گورو کو بہت پاپ
ہوئے تو گرو نے مجھے سراپ دیا کہ جا دور ہے تو طوطا ہو جا تب مین گرو کی سراپ سے طوطا ہو گیا اور جنگل مین
رہنے لگا ایک دن بہیلیک نے مجھے پکڑ لیا اور ایک برہمن کے ہاتھ بیچدیا وہ برہمن اپنے پتر کو گیتا
کے پہلے ادھیاے کا پاٹھ سکہاتا تہا مینے بھی وہ پاٹھ سیکھ لیا ایکدن اوس برہمن کے گھر چور پڑا اس
چور کو وہین تو نہ پراپت ہوا میرا پنجرا اوٹہا کر لیگیا اوس چور کی بہہ گنگا ستری تھی اوس چور نے مجھے اوس
گنگا کو دیدیا سو مین گیتا کے پہلے ادھیاے کا پاٹھ کیا کرتا ہون ایہہ نت سنا کرتی ہے پر اسکے سمجھ مین نہین
آتا کہ مین کیا پڑہتا ہون گنگا نے اسی کے پن کا پھل تیرے نمت دیا تھا تب تیری مکت ہوئی ہے تب
برہمن کہا ہے طوطے مین بھی برہمن ہون اور گیتا کا پاٹھ کیا کرتا ہون مینے بھی تیرے نمت اسکا
پھل دیا میری اشیرباد کر تیری بھی مکت ہوئی اور یہ بھی تیرے چھوٹ جاوے اتنا کہتے ہی اوس طوطا کی
مکت بہی اور اوس گنگا بیسوا نے بہلے کرم گرہن کر لئے اور برے کرم چھوڑ دیئے اور گیتا کا پڑہنا اوسنے سیکھا
سکھ کر نت پرت پاٹھ کرنے لگے برہمن اپنے گھر چلا گیا اتنی کتھا سری نارائن جی بولے پر کہی جو کر لی

انجان کر بھی گیتا کا پاٹھ کرے یا سرون کرے تسکے مکت ہوئیگی یہ پہلی ادھیائے کا مہاتم جو تمکو کہہ سنایا ہے

اتھ سری پدم پورانے ستی شیر سمبادی اُتر کھنڈی گیتا مہاتمے پرتھم ادھیائے

آگے دوسرے ادھیائے کا مہاتم چلیا سری نارائن باچ سرے نارائن جی کہتے ہیں ہے
لچھمن دچھن دیس میں ایک پورن گڈہ نام نگر ہے وہاں ایک دیو سرما نام برہمن بڑا دھن پاتر
رہتا تھا اور سادہ سیوا کیا کرتا تھا اور سادہو نکو کہتا تھا کہ مجھکو سری نارائن جی کے جانیکا گیان
اوپدیش کرو جس کر میری مکت ہووے ایسی ہی سنت سیوا کرتی بہت دن انیت ہو گئی ایکدن
ایک بال برہم چاری نام برہمن اسکے پاس آیا اسکی سیوا اسنے بہت کری اور بنتی کری اور
بنتی کری ہے سادہ کچھ مجھے کرپا کر سری نارائن جی کی پاونیکا گیان اوپدیش کرو جس کر میرے
ایں جیو کی کلیان ہووے اور مکت ہووے تب بال برہمچاری کہا اگر تو گیتا کی دوسرے ادھیائے کا پاٹھ سن
اسکے سننے سے تیرے کلیان ہووے گی دیو سرما کہا سری گیتا جی کے دوسرے ادھیائے کے سننے سے
کوئی آگے بھی کلارتھ ہیا ہے بال برہمچاری کہا آگے کئی جیو مکت ہو گئے ہیں میں تجھے ایک کتھا
سناوتا ہوں **کتھا** ایک دیس میں ایک سیاونت نام عیالی رہتا تھا ۔ نت نت بکریاں چراونے
جایا کرتا تھا اور بکریاں کو نہیں چرتا چھوڑکر آپ ایک برچھ پر چڑھکر بھجن نارائن کا کیا کرتا تھا ایک
دن سانجھ کو جب بن سے بکریاں چرا کر گھر کو چلا راستے میں ایک سنگھ بیٹھا تھا بکرے سب
آگے چلے جاتے تھے اوس بکری کو دیکھکر سنگھ دوڑ گیا وہ جانی یہہ اسچرج دیکھکر بڑا چکرت ہوئے
کیا ارے سسرام بن بھی سنے سیتی وہاں آئی کہہ اہیا اوس چروارنے مجھکو دیکھکر کہا ہے یادہ جی
اچرج دیکھا ہے بکری کو دیکھکر سنگھ بھاگ گیا ہے تم سنت ترکال گرہے ہو یہ برتنت مجھے کہہ سناؤ یہہ کیا
اچرج بیا ہے برہم چاری کہا ہے عیال پال تو اسکا بہہ نہیں جانتا ہیں تجھے اسکے پچھلے جنم کی بات
کہہ سناتا ہوں یہہ بکری پچھلے جنم ڈائن تھی اور یہہ سنگھ پچھلے جنم بندر تھا ایکدن پچھے برسنے
کو بن میں گیا اور یہ ڈائن بھی بن میں گئے سوہا تھے رہاں ڈائن پڑے اوس بندر کو کہا کیا آپ دیکھی
بندر آئی ہیوائی سنگھ ہیا ہے اور وہ ڈائن یہہ بکری بنی ہے سنگھ کو پچھلے جنم کی خبر ہے اس

نشٹ بکری کو دیکھکر سنگھہ بھاگ گیا ہے سنگھہ نے جانتا ہے کہ اب بھی مجھے کہانے آئی ہے اتنا
شنکر غیال پال کہا ہے برہمچاری سے مین پچھلے جنم کون تہا برہمچاری نے کہا تو پچھلے جنم چنڈال
تہا غیال پال کہا ہے برہمچاری جے کوئی اپیا اپائے بہی ہے کہ جس کرہم تینون اس ادہرم
دیہہ سے چہوٹین برہمچاری کہا کہ مین تم تینون کا اودہار کرتا ہون ایک پربت کے کنبدرا مین
ایک سلا پڑی ہے تسپر گیتا جی کے دوسرے ادہیائے کے تین اکشر لکہے ہوئے وہان چلکر تم ان
اکشرون کو پڑہو تمہارے مکت ہو جاوینگے یہہ کہکر برہمچاری ان تینون کو اپنے ساتھ
لیگیا اور وہ سلا دکہادئے اوس سلا کے تین اکشر دیکہتے ہی اونکی مکت ہوگئی تتکال
ہی آکاس سے تین بوان آئے ان تینون کو بوانون مین چڑہا کر بیکنٹھہ کو لیگئے یہہ کتہا
شنکر ویو سنسر ان نے بہی گیتا کی دوسرے ادہیائیکا پاٹھہ سنا اور مکت پدکو پراپت
ہوا اتی کتہا کیہہ سری نارائن جے لچھمی جے کو کہا ہے لچھمی گیتا جی کی اکشرون کے درشن
کرنے سے جیو کو مکت پراپت ہوتا ہے سننے اور پاٹھہ کرنے کا اس سے ادہک پہل ہے

اتھہ سری پدم پورانی تتی الیشر سنباوی اُتر کھنڈی گیتا مہاتمے دوتیہ ادہیائے

اگے تیسرے ادہیائی کا مہاتم چلیا سری نارائن وباچ نارائن جے کہتے ہین سے
لچھمی اب مین تیسرے ادہیائے کا مہاتم کہتا ہون سروان کرنا کہ دیس مین ایک شودر جسکا
نام بہان مبور کہ رہتا تہا اور بڑے پاپون سے اسنے کتنا اک درب اکہٹا کیا تہا کسے طرح
برہ پاپ نہ اوسکا جاتا رہا بدار منڈکے جانے سے وہ شودر بہت چنتا بی رہے تہا اور لوگون
سے پوچھے تہا کوئی ایسا پارکہ تہا کہ جہان پہنہوے مین درب ہووے مین نکال لیون پہ ارنبہ
گیا ہوا بچھے بہر تا پہنہ آجاوے کسیکو کہے تہا کوئی ایسا انجن تہا کہ جسکو مین نتیبر دیکھین
پاپیکر لوگون کا درب چرا لیون اور مجہکو کوئی نہ دیکہے اور پہر مین نانا پرکار کی بہوگ
بہوگون ور سبہ کے تو بہہ مین اسیطرح بہرمتا پہرے تہا ایکدن کسی ونک کو چوری کرنے

نت اپنے گھر سے چلا راستہ مین چوروں نے اوسکو جان سے مار ڈالا اس برت کے مرنیسے
وہ پریت یون کی جون مین پڑا ایک برچھ اسجگہ پر تھا اوسپر جیکر رہنے لگا اور دوکھی
ہوا ہاہا کار کرتا رہتا تہا اور کہتے تہا کوئی ایسا بھی میرے کل مین ہوئی جو مجکو اس ادہرم
دیہہ سے چھڑاوے ایسے ہاہا کار کرتے تنی بہت دن بیت گئی اس شودر کا ایک پوتر تھا
جب اس شودر کو چوروں نے مار ڈالا تہا تب وہ بالک اسکا چہوٹا تہا لتنے مین وہ بالک
بڑا ہوا ایکدن اس بالک نے اپنی ماتا سے پوچھا میرا پتا کیا دہندا کرتا تہا اور اوسکا دیہانت
کس پرکار ہوا اوسکی ماتا نے کہا تیرے پتا کے پاس بڑا پدارتھ تہا پر ادہرم کرکے اکٹھا کیا
ہوا تہا جسطرح سے ادہرم کا درب آیا تہا اسیطرح سے جاتا رہا اوس دہن کے چلے جانیسے
تیرا پتا بہت چنتاوان ہے تہا ایک دن کسی دیس کو گیا تہا اور کہے تہا کہ کسیکا دہن چرا
لیاونگا راہ مین چوروں نے مار ڈالا تب اوس بالک نے کہا کہ ہے ماتا اسکے پرلوک ہونیسے
تجھے پہر پوچھا ہے ماتا اوسکی گت کرانی چاہئیے یہ کہکر وہ بالک پنڈتوں سے پوچھنے گیا جاکر
پرارتہنا کری ہے سوامی جی میرا پتا اس مرت کو موہ ہوا ہے اوسکی سدگتی کا اوپاے کرکہے
جو اوسکا اودہار ہووے پنڈت لوگون نے کہا گیا جی جاو اوسکی گیا کرا تب تیرے سب ہی پتر اودہر جاینگے
وہ بالک اگیا ماتا اور ماتا سے اگیا لیکر گیا تو گیا کاشی پراگ راج کا درشن اشنان کر
آگے چلا راہ مین بالک نے ایک برچھ کے نیچے آسن کیا وہ برچھ وہی تہا جہاں اوس کا پتا
پریت کی جون پڑا ہوا رہا کرتے تہا اس بالک نے اشنان کرا اپنا گور منترا دیکیا ارا ایک ادھیاے
سری گیتا جی کا ہی وہ نت پرت پاٹھ کیا کرتا تہا اوسدن بھی اوسنے سری گیتا جی کا
تیسرا ادھیاے اوس برچھ کے نیچے بیٹھکر پڑہا اوسکے سنتے پریت کی جون مین ہوے
سامنے پر اوسکی پریت کی جون چھٹ گئی دیو دیہی پائی اوسکے واسطے سورگ سے بیوان آیا
اس پر چڑھکر پتر کے سامنے آیا اور اشیرباد دی اور کہا ہے پتر مین تیرا پتا ہوں جو مرکر پریت
بنا ہوا تہا اوس تیرے پاٹھ کو سرون کرکے میری ادہرم دیہہ چھٹ ہے اور دیو دیہی ملی ہے اب
میرا اودہار ہوا ہے سورگ سے بیوان آیا ہے مین اب سورگ کو جاتا ہوں اب تو گیا جی
میرے واسطے نہ جاو اپنی خوشی جاتا ہو تو جاؤ میرا اودہار ہو گیا ہے وہان جاکر بھی نت

میرا اودھار کرانا تھا جو تونے یہان پاٹھ مجھکو سنایا ہے اسی سے میری کلیان ہوئی ہے اتنا سنکر
پیتر نے کہا ہے تپا جے کچھ اور اگیا کرو اس دیودیہہ نے کہا ہے تیری نرک مین پڑے ہوے
ہین اور بڑے دکھی ہین اب سری گیتا جے کی تیسری ادھیائے کا پاٹھ کرکے اونکو پھل دے
اس دکھ سے وہ ہی مکت پاوین وے تیرے بڑے ہین نرک سے نکلکر سورگ مین جاوین
گے اتنی بات کہکر وہ دیودیہی سورگ کو گیا تب اس بالک نے وہان ہی گیتا کی تیسرے
ادھیائے کا پاٹھ کیا اور سب پیترون کو پھل اوسکا دیکر بیکنٹھ گامی کیا تب راجہ دھرم راج جی کے
پاس جمدوت جائے کر کہا ہے راجہ جی نرک مین جو جیو غیمون کی پاپ کرکی پڑے ہوے
تھے اونکو بوانون پر بیٹھائے کر سری ٹھاکر جی کی پارکہد سورگ کو لے گئے ہین تب اتنا سنتے
ہی راجہ دھرم راج جی اوٹھکر سری نارائن جی کے پاس گئے نارائن جی سیس ناگ کی سیجا
پر بوڑھے ہوے تھے لچھمی جی چرن چہس رہی تھین وہان جائکر راجہ نے ڈنڈوت پرنام کری
ہاتھ جوڑکر کہا ہے تریلوکی ناتھ سری مہاراج جی پرانے جنم جیتا تر نکی پاپی تھے اونکو تمہارے
پارکہد بوانون پر چڑہائکر بیکنٹھ کو لے گئے ہین ہین نرک کسکو ہوگا اون ادیھہ ڈنڈ کسکو دیون
تب سری نارائن جی نے ہنسکر کہا ہے دھرم راج تو دو کہی مت ہو تو اپنے دل مین بڑا
نان بھے جو جیو پاپی ہین انکا کوئی بیچار دھرم ادو دی بہیا ہے اوس اپنے دھرم کریہ مہان
پاپی جیو بیکنٹھ کو گئے ہین ایک اگیا مین تجھے دیتا ہون جو جیو سری گیتا جیو کا پاٹھ کرے
اتھوا سرون کرے یا کوئی پاٹھ کئے کا پھل انپا انکو دان کرے اون جیون کو تو کبھی
نرک نہ دینا یہ بات میری نیچ کر اور ست کر یاد رکھنا اتنا سنکر دھرم راج اپنے پوری کو سدہارے
آنیکر اپنے دوتون کو بلائے کر کہا ہے جم دو تو جو پرانے سری گیتا جی کا پاٹھ کرے یا سرون
کرے یا پاٹھ کئے کا اوسکو کوے پھل دیوے اس پرانے کو تم کبھی نرک مین نہین پاوگے
سری گیتا جی کے پاٹھ کرنے سے یا سرون کرنے سے پاپی جیو بیکنٹھ کو پراپت ہو وینگے جو
جیو سری گیتا جی کا پاٹھ کرے یا سرون کرے یا پاٹھ کئے کا پھل اوسکو کوئی دان کرے
اوسکی مہان کیا نک کہنے لکہنے ہی گنتی مین نہین آوتے یہ کتہا کہہ سری نارائن
جی کہا ہے لچھمی یہ تیسرے ادھیائے کا مہاتم ہے جو تجکو سنایا ہے ؞

اتھ سری پدم پرانی ستی ایشر سنبادی اُتر کھنڈی گیتا مہاتمی ترتیہ ادھیائے

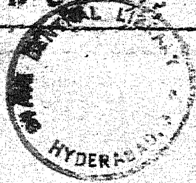
آگے چوتھے ادھیائے کا مہاتم چلیا سری نارائن جی باچ سری نارائن جے کہا ہے پچھے
اب چوتھے ادھیائے کا مہاتم لکھتا ہون سُن جو سری گیتا جی کا پاٹھ کرتے ہین اُنکے ساتھ
چھوہنے سے بھی ادھرم دیہہ سے چھوٹ کر بیکنٹھ کو پراپت ہوتے ہین پچھے جے کہا ہے
سری نارائن جے سری گیتا جی کے پاٹھ کرنیوالے ساتھ چھوہ کر کوئی جیو مکت کو پراپت ہوئے
ہین سری نارائن جی کہا ہے پچھمی بُت جو کدارتھ ہوئی ہین سُن تجکو مین ایک کتھا گت
ہوئی کی سناتا ہون کتھا ہا گیرتھی گنگا جی کے کنارے پر سری کاشی جے نگر ہے وان
ایک بشنو رہے تہا سری گنگا جی مین اشنان کر گیتا جی کے چوتھے ادھیائے کا پاٹھ
کیا کرے تہا اور اس سادھو کے پاس تپیا ہی دھن تہا وہ مایا کا جنجال کچھ نہ رکھتا تہا ایک
دن وہ بن مین گیا وہان دو برچھ بیریون کے تھے اور مکٹ لنکے ایک سر دو تہا
ایسے پہلے ٹھور دیکھکر وہ بشنو اون برچھ نکے۔ بیٹھ گیا دھوپ سے گھبرایا ہوا آیا تہا ٹھنڈے
ٹھنڈی پون چلتے تھے اوسکو نیند آگئی لمبا ہو گیا اون برچھون کا آپسمین تہوڑا سا
بیچ تہا لمبا ہونیسے ایک برچھ کے ساتھ اوسکا سر چھوا اور دوسرے برچھ کے ساتھ
پاؤن چھوے چھوتے ہی دونون بریانکے پتر سوک گئے اور کنپ کر دھرتی پر گر پڑین
پرمیسر کے کرنیسے اون دونون بیریون نے ایک برہمن کے گھر جنم لیا نارائن کہتے ہین
ہے پچھمی بڑے اوگر ہون سے منکھ دیہہ ملتے ہے جب وہ دونون بڑی ہین تب انکے
مات پتا نے کہا ہے لڑکیو ہم تمہارا بیاہ کرتے ہین انہ دونون نے مات پتا سے کہا ہم بیاہ
نہین کرتین اون لڑکیو نکو اپنے پچھلے جنم کی خبر تہے اونہون نے آپسمین کہا ایک ہمارے
من مین کامنا ہے جو پرمیسر وہ پورے کرے تو بہت بہلی بات ہے اُن کے
سمین بہی تہا وہ سادھو جسکے سپرس کرنیسے ادھرم دیہہ سے چھٹ گئے وہ جیسے ملے ہے
ہے تو بہت بہلا ہے اتنا بچار کر اُن دونون نے مات پتا سے تیرتھ یاترا کر نیکے

اگیا مانگے مات پتا سے تیرتھ یاترا کرنیکی اگیا دے تب اون لڑکون نے مات پتا
کے چرن بندنا کرکے گون کیا تیرتھ یاترا کرتی کرتی بنارس مین آئین وہان اونکر دیکھا
تو وہ تپسی بیٹھا ہے جسکے کرپا سے ہم بیریان کو جیت چھوٹی ہین تب اُن دونون کنیا
نے پاس جاکر ڈنڈوت کرے اور چرن بندنا کر ہاتھ جوڑکر بنتی کری ہے مہنت جی ہم
وہین ہین جنے تمکو کرودھ کیا ہے تب اوس تپودھن کہا تم کون ہو شاید تمکو نہین پہچانا
تب اون دونون کنیان نے کہا ہم تمکو پہچانتے ہین ہم دونون پہلے ہم بیریان ہے جون
بن مین تم اکیلے بن رہتا ہے تمکو بہت دھوپ لگی تھی بیریان کے چھیا مین
تلے آنکے بیٹھے لنبا جن بوجھے ایک بیرکو آپ کے چرن لگے دوسرکو سر لگا اسے
ہمین جنمے بیریکے دیکھتے گت پہنچے اب ہم اک برہمن کے گھر جنم لیا ہے اب ہم برہ
کنھی ہین تپسیا کرلے ہے بیریکے چرن سے لگتا ہی تب تپودھن کہا
تمہارے کی خبر ہمین تھی ایسے تم پرکیا اگیا کردیا ہے سیدھا کروتم برہم روپ
ادھم جنم سری نارائن کا لکھ ہو تب اون کنیان نے کہا کہ سری گیتا جی کی چوتھی ادھیائے
پاٹھ کہا ہے اون دونون کے پرتاپ ہم دونون باپ گت پاپ سے مکت ہو وین تب اس
تپودھن نے چوتھے ادھیائے کا پاٹھ اونکو سنایا اور کہا اسکی پرتاپ سے اوا گون سے
رہا ہوا اتنا کہتے ہی اونہون نے سنکھ چکر دھارن کر دیا دیکھتے ہے اکاش سے بمان آئے
اُن دونون کنیان نے بیٹھکر بیکنٹھ کو پرایت کردیا اور تپودھن اپنے من مین
کہا یہ نہین جانتا تھا جو سری گیتا جی کے چوتھے ادھیائے کا ایسا مہاتم ہے تب
سے جو پڑھکر گئے نت پرت پاٹھ کرنے لگا سری نارائن جی کہتے ہیں یہی چوتھے
ادھیائے کا یہ مہاتم ہے جو تم نے سروں کیا ہے ✤

اتھ سری پدم پرانے اُتر
کھنڈے گیتا مہاتمے چترتھ ادھیائے ۔

آگے چھٹی ادھیائے کا مہاتم لکھا سری نارائن باچ سری نارائن جی کہتے ہین

ہے پہچی اب گیتا کی پنچمی ادہیائے کا پہل سن کتہا ایک برہمن پنگل نام لے پنے دہرم سے
بہرشٹ ہیا تہا کو سنگت مین جائے بیٹہا وہان وہ ماس مچہلے کہاوے تہا اور سہرا پان
کرے تہا اور جوا کہیلے تہا اسکارن لوگون نے اوس پنگل برہمن کو بہائی چارے وچون
وچون چہیک دیا تو وہ جا نکلے اور نگرے مین جار ہنے لگا اور ایک راجہ کے پاس جا کر
جاکر رہا راجہ کے پاس لوگون کے چغلی کہایا کرے تہا اور روم ادو مرستے جیو نہتہ اور
پاپ کا ورپ اکٹہا کیا کرتا تہا اسیطرح وہ بہت وبہونت ہیا اور نانا پرکار بہوگ
بہوگنے لگا پہر اوسنے ایک استری بیاہی اوسکی استری بہی بوہ جارن تہے جیسا وہ
تہا ویسے ہی استری ہی تہی جو کچہ برہمن کہے تہا سو وہ نا کرے تہی یہہ کہے تہا تو باہر
جایا کر وہ باہر نکل جاوے ہی اور جو کچہ برہمن کہے وہ نہ نے اسکارن بہرتا استرے
کو مارا کرے تہا استری دوکہی ہوئی اپنے بہرتا کو ورید ہ کرکے بس دیکر مار دیا اوسکے
بہرتا نے پہر گیدہ کا جنم پایا کہتے کہ جو جیسے اوسکے استری بہی موئی اوسنے طوطے
کا جنم پایا وہ ایک طوطا کی استری ہیے وہ دونون جنے ایک بن مین رہا کرتے تہی ایک دن
طوطے نے طوطا سے پوچہا اے طوطا تو طوطا کے جنم کیون آیا اوس طوطا نے کہا
پچہلے جنم برہمن کا لڑکا تہا پتا نے مجہکو پڑہانا پایا تہا مین گورو کی آگیا نہ مانتا تہا
جو گرو کس سکہیہ کو پڑہاوے تو مین اسکی بات بیچ سے کاٹ دیتا تہا گورو نے مجہے سراپ
دیا جارے تو طوطا ہو جا اس کرم سے مینے طوطا کا جنم پایا ہے یہہ بات سنکر طوطی چپ
کر رہی تو طوطا نے پوچہا تون طوطی کے جنم کیونکر آئے طوطی کہا مین پچہلے جنم مجہے
ایک برہمن کی بیٹی تہے جب مین بیاہی گئی بہرتا کی آگیا نہ مانتی تہی اسکارن مجہے بہرتا
مجہے مارا کرے تہا ایک دن مین دوکہی ہوئی بہرتا کو بس دیکر مار ڈالا اسکارن سے اب
مین طوطے کے جنم آئی ہون فقط ایک دن گیدہ بن مین آیا گیدہ نے پہچانا یہ وہی
طوطے ہے جنے مجہے بس دیکر مار دیا تہا وہ گیدہ طوطے کو کہانے چلا طوطے بہاگی گیدہ
ہی اوسکے پیچہے بہاگا ایسے ہی گر کے پڑے ندی ایک مسان مین آئی او جگہہ ایک سادہو کو راکہ
دیا تہا اوس سادہو کی کہوپری کے ہڈی ہوئے تہے اور اوس کہوپرے مین مینہ کا جل بہرا



ہوا تہا وہ طوطے اور گہیدہ آپسمین لڑتے ہوئے اوس کہوپری پر جا پڑے اونکے
پہڑون کے لگنے سے جل کے چھینٹان اوچہل کر اوندونون پہ پڑیان اوسی سمین
دونون کی دہرم دیہ چہوٹی دیو دیہی پائے اکاش سے بوان آئے اوتہان اوپر
بیٹھکر بیکنٹھ کو سدہارے طوطے کہا ہے گہید ہمنے ایسا کون پن کیا تہا جو ہمکو بیکنٹھ
کو لے چلے ہین ہم تم جنم کے پاپی تہے گہیدہ کہا مینے بہی یہ بات نہین جانی اتنے
مین اونکو راجہ دہرمراج کے پاس لیگئے دہرمراے کہا کیون رے گہیدہ کہا جے مین
پچہلے جنم برہمن تہا اپنے دہرم سے بہرشٹ ہوگیا تہا مجہے ہمارے چارے نے دیس
سے نکالدیا تہا مین اور دیس مین جاکر ایک راجہ کے پاس نوکر رہا راجہ کے پاس
لوگون کی چغلی کہایا کرتا تہا اور دہن مینے بہت اکٹہا کیا تہا بوڑہ مین وہان ہوا میری
استری جیسا بن تہا ہتی ہے بوہ چارن بہی تہی اسکارن مین اوسکو مار یا کرون تہا ایک
دن استری نے مجہے بس دیکر مار ڈالا پہر مین گہیدہ کا جنم پایا اور جب یہ جوئی تو اس
طوطے کا جنم پایا ایک دن مین بن دیکہی آیا تہا اوسکون مینے پہچانیا مین اوسکون
مارنے لگا یہ بہاگ کر گردی پر بڑے ایک مسان مین جاپہنچی اوس مسان مین ایک
کہوپری جل سے بہری ہوئی تہی ہم دونون لڑتے ہوئے اوس پر گر پڑے ہمارے پنکہون کے
لگنے سے اوچہل کر جل کے چھینٹان ہمارے اوپر پڑین پڑتے ہی ہم دونون
اودہرم دیہہ تے چہٹنے دیو دیہی سے لے بوان پر بیٹھکر بیکنٹھ کو چلے ہین ہی دہرمراج ہم
تو مہاپاپی جیو تہے یہ کوتک ہمنے نہین جانیا دہرمراے کہا ہے گہیدہ وہ کوپرے
ایک گیتا پاٹھی کی تہی وہ سادہو ہر روز گنگا جی کے کنارے پر بیٹھکر اشنان
کرت پرت سری گیتا جی کے پنچے ادہیا یکا پاٹھ کیا کرتے تہا اوس سادہو
کی کہوپری کے جل لگنے سے تم بیکنٹھ کو چلے ہو دہرمراے کہا ہے پارکہند و یہ چلتر جو مینے
کہا ہے جو سری نارائن جی کا نام لیتے ہین اور گنگا کا اشنان کر گیتا کا پاٹھ کرتے ہین انہوا
سادہو کی سیوا کرتے اور کسی پرکار کی بہگت کرتے ہین انکو تم میرے پوچہنے نا ہو بیکنٹھ لیجایا
کرو تب پارکہند اونون کو بیکنٹھ لیگئے سری نارائن کہا ہے لچہمی یہ سری گیتا جی کی پنچی ادہیا کا پہل ہے جو تولی سنا

اتھ سری پدم پورانی ستی الیشر سنبادی اوترکھنڈ کی گتیا مہاتمے پنجواودھیاے

اگے چھٹے اودھیاے کا مہاتم چلیا سری نارائن باچ سرے نارائن جی کہتے ہیں پیچھے اب مین تمہے چھٹے اودھیاے کا مہاتم کہتا ہون کتھا گوداوری تیرتھ کے پاس ایک نگری اوس نگر کیے راجہ کا نام جان سرت تہا وہ راجہ بڑا دہرماتما چارے دہرم ساوتہا تہا اور اس راجا کے پرجا بھی دہرمگ تھے اور لوگ راجہ کے بہت اوستت کرتی تھے ایک دن اوس نگرے مین کہین سے ہنس اوڑتے آئے نکلے اون ہنسون سے ایک ہنس بیٹھیا ہے اوتاولا ہوئے اوڑیا نگر کے پیچھے بولے ہے ہنس تو ایسا اوتاولا اوڑتا ہے کیا تون راجا جانسرت سے آگے سورگ کو جایا چاہتا ہے اوس ہنس نے کہا راجا جانسرت سے ہی ایک سرشٹ ہی نام اسکا رایک منی ہے وہ بیکنٹھ کا ادھکاری ہونگا بیکنٹھ سورگ سے ہی اوچا ہے جب اتنی بات راجا جانسرت نے سنی وہ اپنے من مین بچار کرنے لگا میرے لیے اسکا اوچا پن ہووے گا جسکے یہ ہنس اوستت کرتے ہیں جو کہین وہ رکھیشر ہووے تو اوسکا درشن کریے راجہ نے یہ بچار کر اپنا سوار تھی بہگ بولایا اوسکو کہا تو میرا رتھ لے آؤ مین رکھیشر کے درشن کرنے کو جاونگا دیکھون تو وہ سادہ کون دیس مین رہتا ہے راجہ اوس رکھیشر کے درشن کو چلا پر تھمے بنارس چھتر مین گیا وہان اشنان کر بہت ساپن کیا اور لوگون سے پوچھا یہان کوئی الک من رکھیشر ہے رہتا ہے لوگون نے کہا نہین پھر راجہ جگن ناتھ کو گیا وہان بھی درشن کیا اور پن گیا اور لوگون سے پوچھا کیا وہان پر بھی رکھیشر کا تپا نہ لگا پھر راجہ دچھن دیس کو گیا وہان دوارکا ناتھ کا درشن کیا وہان بھی اشنان دان پن بہت کیا اور لوگون سے رالک من کا تپا پوچھا اون لوگون نے ہی کہا اسجگہ نہین ہے پھر راجہ پچھم دیس مین گیا جس تیرتھ پر جاوے تہا وہان اشنان دان کرے تہا اوس کا جس بہت ہوا بوہڑ اوتر دیس کو گیا وہان بدری ناتھ مین اوسکا رتھ چلنے سے رکگیا

راجہ رشی نہیں کہا میں نے کل دھرتی کی پرکرما کری ہے کسی جگہ میرا رتھ نہیں اٹکا یہاں جو
میرا رتھ اٹکا ہے یہاں کوئی پورش ساودھ رہتا ہے جسکے تیج کر میرا رتھ نہیں چلتا راجہ
رتھ سے اتر کر آگے کو چلا جو دیکھے تو ایک پربت کی کندرا میں ایک اتیت
بیٹھا ہے اوسکے تیج کا اوجالا بہت ہے جیسے سورج کی رسمان ہوتے ہیں راجہ نے
من میں کہا یہی رائک منی ہوگا راجہ نے ڈنڈوت کر چرن بندے اور ہاتھ جوڑ کر
استت کری اور کہا ہے گوسائیں جے تمہارے درشن کرنیسے میرے کلیان ہوئے
ہے اب میرا جنم سپھل ہوا میں آج کرتارتھ ہوا رائک منی کہا ہے راجہ تون پرتھوی پت
راجہ ہے اور چاروں ورن کا ساودھن ہارا ہے اور پُن آتما ہی راجہ کا آدر بہت
رکھیشر نے بہت کیا اور پاس بٹھایا اور اپنے سیوک سے کند مول منگوا کر راجہ کے
آگے رکھے اور کہا ہے راجہ کچھ آگیا کرو کیونکر آونا ہوا ہے راجہ کہا ہے گوسائیں جی
اپنا پُن مجھے بتاؤ جس کر تمہارا ایسا تیج سورج کے سمان ہے رائک منی کہا ہے
راجہ میں تو اتیت جیسا ہوں ویسا ہے ہمیشہ لگائی کمی میں بیٹھا رہتا ہوں میں پن کہان سے
کرتا تھا ایہ میرے پاس نہیں پر ایک بات ہے جو نت پرت گیتا کے چھٹے ادھیائے
کا پاٹھ کرتا ہوں اسی کندرا میں یہ اوسکا اوجالا ہے یہ بات سنکر راجہ نے اپنے پتر کو
بلایا اور کہا ہے پتر تو اپنے دیس جاکر راج کر میں اب بوڑھا ہو گیا ہوں نارائن کا بھجن کرونگا راجہ
بیٹے سے راج تیاگ دیا اور ایک منی کو کہا گوسائیں مجھے بھی کرپا کر گیتا جی کے
چھٹے ادھیائے کا پاٹھ [illegible] سکھا دو [illegible] بھی [illegible] ہوئے رائک منی
نے راجہ کو گیتا جی کے چھٹے ادھیائے کا پاٹھ کرن سکھا دیا راجہ بھی پاٹھ کرنے
لگا اور [illegible] بستی [illegible] آنند رہتے بہت برس [illegible] بھی ایک دن
[illegible] اوسکے [illegible] ہوتے [illegible] کا تیاگ کیا [illegible] یہاں آئے اوس [illegible]
[illegible] کو [illegible] نارائن جی کہا ہے لچھمی یہ گیتا جی کے چھٹے ادھیائے کا مہاتم ہے

اتھ سری پدم پرانی ہی ایشر سنباد اتر کھنڈی گیتا مہاتمی چھٹوادھیای

آگے ستمی لوہیائے کا مہاتم چلیا سری نارائنجو باچ سری نارائن جی کہتے ہین ہے لچھمی
اب مین ستمی اوہیائے کا مہاتم کہتا ہون تو سروچت کر کہتا) ایک نیل نامان نگر تہا
اوس نگر بیچ ایک بنیئن رہتا تہا نام اوس بنیئن کا شنگوکرن تہا وہ بیپار کیا کرتا تہا
ایک دن وہ بیپار کرنے کو اور بیپاریون کے ساتھ ملکر کے اور نگر کو گیا مارگ
مین شنگوکرنکو سانپ نے ڈسا وہ سرپ کے ڈسنے سے وہان ہی مرت ہوا اور جو بیپاری
اوسکے ساتھ ہتے اونہون نے اوسکو وہان داگ دیا اور وہان سے آگے کو
سدہارے کتنے دن پیچہے وہ بیپاری دال بیچکر جو اپنے گہر مین آئے تو لوگون سے
ملکر شنگوکرن کے پتر نے پوچہا میرا پتا تمہارے ساتھ بیپار کرنے کو گیا تہا وہ کہان ہے بیپاریون
نے اوسکے پتر کو کہا تیرے پتا کو مارگ مین سرپ نے ڈسا تہا وہ مرت ہو گیا ہے
اون بیپاریون نے اوسکے پتا کا درب اوس بالک کو دیا اور کہا یہہ تو اپنے باپ
کا درب اور بیپار تہہ لو اور اپنے پتا کی گت کرا کیونکہ وہ اگت ہوا ہے اوس بالک
نے اپنے گہر آنکے پنڈت سے پوچہا میرے پتا کی سرپ کے ڈسنے سے مرت
ہوئی ہے وہ اوگت ہوا ہے جو تم کہو سو مین کرون پنڈت نے کہا تو نارائن
بلی کرا اور دس کے آٹے کا پنڈ بنا اور رتن چوکیان اور سیر جرا جیسے اوس پنڈت نے بدہ
کہی تیسے ہی اوس لڑکے نے کرے بڑا بیپار سے خرچ کیا برہمن آئے سادہ
پنڈ پشل کرائے باقی کا درب جو رہا چارون بہائیون نے بانٹ لیا پہر
بالک نے ان بیپاریون کو کہا جس جگہ سرپ نے میرے پتا کو ڈسا ہے وہ ٹہور
مجہے بتاؤ مین اوس سرپ کو مارونگا اونہون نے کہا چل وہ ٹہور تجہے دکہا دیتے ہین
جب اوس ٹہور پر گئے دیکہتے کیا ہین جو ایک جگہ دو بدمیان ہین اونکو کہود لاگے ساتھ
کہودنے لگا جب چہید ہوا تو وہان سے ایک سرپ نکلا اوس سرپ نے کہا تو کون ہے
اوس بالک نے کہا مین شنگوکرن کا پتر ہون جس سرپ نے میرے پتا
کو ڈسا ہے اوسکو مارونگا اوس سرپ نے کہا وہ سرپ تو کہین اور ٹہاون چلا
گیا ہے اب وہ یہان نہین رہتا اور ہے پتر مین تیرا پتا ہون تو مجہے مت مار

اور اس ادہم ویہ سے چھُٹا یہ میرا پُور بلا کرم تہا سو مین ہو گیا ہے پیترنے کہا ہے
تپا تو مجہے بتا مین کیا جتن کرون جس جتن کر تو اس ادہم دیہ سے چہوٹے تپا کہا
ہے پُتر تو اپنے گہر جا کے جو کوئی برہمن گیتا کی ستمی ادہیائے کا پاٹھ کرن
جانتے ہو وین اون سے پاٹھ کرائے اور بہوجن جوائی اور اونکے سیوا پوجا کر ان
کی اشیرباد تی مین اس ادہم دیہ سے چہوٹونگا اوس بالک نے اپنے گہر آئے کر اپنے
استریکو سب سماچار کہہ سنایا اوسکی استری نے کہا اوس کر سادہون کو جو اوسنت
سیوا کرتے میرے سوہرے کا اودہار ہووے تو اوس کر کرنے چاہیئے تب بالک نے
کہوجنا کری اوس نگر مین جتنے ستاپرت گیتا کی ستمی ادہیائے کا پاٹھ کیا کرتے تہے
اون سب سے پاٹھ کرایا تن من دہن کر اون کی پوجا اور سیوا کری اور پہر دو
کتہا کرے اور بنتی کری کہ ہے مہاپرشو میرا پتا سرپ کے ڈسنے سے اوگت ہوا ہے تم
اشیرباد کرو میرے پتا کا اودہار ہووے اور ادہم دیہ سے چہوٹے تب اون سادہون
برہمنون نے اوسکے پتا کو اشیرباد کرے تتکال وہ ادہم دیہ سے چہٹا اور اوسکے
مکت ہوئی برودہی ملے اکاس سے بوان آیا اور سپر ہو کر بیکنٹھ کو گیا سری نارائن جی
کہا ہے لچھمی یہ گیتا کی ستمی ادہیائے کا پہل ہے ✤

اتھ سری پدم پورانی ستی ایشر سنبادی اوتر کھنڈی گیتا مہاتمی اشٹمو ادہیائے

آگے اٹہوین ادہیائے کا مہاتم چلیا سری نارائن باچ سری نارائن جی کہتے ہین
ہے لچھمی اب اور سن مین تجہے گیتا کے اٹہوین ادہیائے کا پہل سناتا ہون کتہا دکہن
دیس ہے نربدا ندی کے کنارے پانڈا نام نگر ہے اوس مین پانڈو نام ایک برہمن
بڑا دہن پاتر رہتا تہا اوسکی سنتت نہ ہوتی تہی وہ برہمن سادہون اور سنتون
کی سیوا بہت کیا کرتا تہا اور جگ بڑے کرتا تہا ایک دن ایک رکھیشر نے کہا تو جمید
جگ کر اگنی دیوے کو چڑہاوے تجہے پُتر ہووے گا اوس برہمن نے اجمید جگ

کرنیکے واسطے ایک بکرا مول لیا اشنان کرا میوا کہلا جب اوسکو مارنے لگا تب بکرا
قہقہ کر ہنسا برہمن نے کہا ہے اج تو کیون ہنستا ہے اج نے کہا پچھلے جنم
بکھے میرے گھر بھی سنتت نہین ہوتی تہی ایک دن مجھے ایک برہمن نے کہا تو اجمید
یگ کر اور بکرا ہووے کو چڑہا ووے تجھے پتر دیونے گی مین نے کہا بھلا جے اجمید
یگ کرونگا تب مینے ایک بکرا ایک کرنیکے لئے ساری نگر مین ڈہونڈا ہاتھہ نہ لگا پر ایک
بکرے بچہ والے ابھی بچہ اوسکا وہ پیتا تہا ایک مانوکھ کے پاس تھے مین اس
منکھ سے بکری بچہ سمیت مول لے آیا اور بکرے کو چھوڑ کر بکرے کو موہنے لگا تب وہ
بکری بولے ہے برہمن تو برہمن نہین بڑا پاپی ہے میرے پتر کو مارنے لگا ہی کبھی
تونے یہہ بھی سنا ہے کہ کہنے برائے پتر کے مارنے سے پتر پایا ہے سنتت کیلئے
تو میرے پتر کو مارتا ہے تیری بھی سنتت نہ ہوگی تو برہمن نہین کوئی بڑا پاپی نردیا ہے
وہ بکری بتیرا کرہی پر مین اوسکے پتر کو مار کر ہوم دیا تب بکری نے مجکو سراپ دیا کہ ری
برہمن تیرا گلا بھی اسی بہانت کٹے یہہ سراپ دیکر بکری نے تہر تہرا کر اور وہرتے
پر سر پٹک کر لیپنے پران تیاگ دیئے جب بہت دن بیتے تو میرا بھی کال پہیارتے مارتے دہرم راج
کے پاس لیگئے دہرم راج نے آگیا کری اسکو نرک مین ڈالدو یہہ بڑا پاپی ہے بوہڑ مین
باندر کی جون مین پڑا ایک بازیگر نے مجھے ایک منکھ سے مول لیا وہ میرے گلے مین رسی
ڈالے کر سارا دن منگتا پھرے تہا اور کہانے کو تہوڑا سا دیا کرتا تہا جب باندر کی
جون چھوٹی بوہڑ مین ہو لنگے جون مین پڑا ایک دن مین ایک روٹے کے ٹکڑے چرانے کر
کہانے اوسنے مجھے دیکھ لیا اور میرے کمر مین ایک لاٹھی مار کر میرے کمر توڑ ڈالے
اسی کشٹ مین میرے جان چھوٹے بوہڑ مین گہوڑے کے جون مین پڑا ایک بہٹیاری نے
مجھے مول لیا سارا دن مجھے پھیرا کرے تہا میرے کہانے پینے کی بہی کچھ خبر نہین لیتا
تہا جب سانجھ ہوتی تب ایک چھوٹی سے رسی میرے گلے مین ڈال کر باندہ چھوڑتا اور
ایسے باندہتا تہا جو مین کبھی بھی اوپر نہین اسکتا تہا ایک دن دو لڑکے اور ایک
کنبا میرے اوپر چڑہ کر مجھے دوڑانے لگے راہ مین ایک بڑا گہڑا ہا چلر سے بھرا

ہوا تہا مین اوس مین گر پڑا اور پہنس گیا مجہے اوپر سے مارنے لگے اونکے مارنے سے میرے
پران نکل گئے اور پریت بہیا اسی بہانت مین بہت جنم ہو گئین مین اب آنگر جینے کرکے
دکہ کا خنم پایا ہے مین جانتا تہا اب مجہے برہمن نے مول لیا ہے مین سکہہ پاونگا
سو تو بہی مارنے لگا ہے برہمن نے کہا ہے آج تجہے جو پیارا ہے جیسے چڑیا ن کو
اوڑ لیکے سے کنکر مارتے ہین تو وہ آگے سے جانکے ہی سے اوڑ جاتے ہین تجہے مین ایک
کتہا نیترون سے دیکہی ہوئی سناتا ہون کوروچیتر بیچ ایک راجہ چندر سیکہر نام اشنان
کو گیا تہا اوس راجہ نے ایک برہمن سے پوچہا گرہن بیچ کیا دان کرنا چاہیئے برہمن نے
کہا گرہن مین کالی پورکہ کا دان کرنا اوچیت ہے تب راجہ نے کالا پورکہ لوہے
کا گہڑوایا اور اس پورکہ کے نیترون کی جگہہ لعل جڑائے اور سونیکے گہنے اوسکو
پہنائے جب راجہ اشنان کر اوس لوہے کے کالے پورکہ کو دان کرنے لگا تب وہ کالا
پورکہ قہقہہ کر ہنسا راجہ اپنے دل مین بہت ڈرا اور کہا یہہ کچہہ اوگن ہے جو لوہے
کا پورکہ ہنسا ہے راجہ نے یہہ بچار کر ایک اوس پورکہ کو اوس برہمن کو
دان کر دیا تب وہ کالا پورکہ اوس برہمن کو دیکہکر پہر ہنسا اور کہا ہے برہمن تو مجہکو
لیگا برہمن نے کہا ہان مین تجہکو لونگا مین تجہ جیسے انیک دان لئے ہین اور پچائے
ہین تب اوس کالی پورکہ کہا ہے برہمن تو مجہے وہ کارن بتا جس کر تو نے مجہ جیسے
انیک دان پچائے ہین برہمن کہا جو گن مجہہ مین ہے سو مین ہی جانتا ہون تب وہ
کالا پورکہ قہقہہ کر پہر ہنسا اور بیٹھ گیا اوس کالے پورکہ سے ایک اور کال کی مورت
نکلی تب اوس برہمن نے گیتا کی اٹہارہ ادہیائے کا پاٹہہ کیا اور اون دونون کالی
مورت نے سنا پہلے اوس کالی پورکہ نے دیکہا تب برہمن نے جل کی چلی بہر کر
اس دوسرے کال مورت پر بہی چہڑکی جل کے چہوٹتے ہی تات کال اوس کی دیہہ
دیکہ چہٹی دونون نے دیو دیہی پائے آکاس سے بمان آئی اوس پر بیٹہکر وہ دونو بیکنٹھ کو
گئے سدہارے قصہ یہہ کہتا سنکر راجہ نے کہا ہے برہمن تمہارے مین تو کوئی ایسا بہی ہے
جو جیسکے پرساد کر تیرہ ہی جنون سے چہوٹون برہمن نے کہا اس نگر مین ایک

گیتا پاٹھی برہمن رہتا ہے اوسکو مین لاوتا ہون تب وہ برہمن اوس گیتا پاٹھی برہمن
کو بلایا اور سارا برتنت اوس برہمن کو سنایا تب اوس گیتا پاٹھی برہمن
نے گیتا کی اٹھوین ادھیائے کا پاٹھ کیا اوسکے سننے سے اوس جون سے چھٹا اور
دیودیہی پاکر آکاش سے بمان آیا اور بیٹھکر بیکنٹھ کو سدھارا یہ کوتک دیکھ جتنے
اور برہمن تھے وہان بیٹھے ہوئے وہ بھی نتابرت گیتا کی ادھیائے کا پاٹھ کرنے
لگے اتنی کتھا سنائی سری نارائن جے کہا ہے لچھمی یہ گیتا جی کی اٹھوین ادھیائے
کا مہاتم ہے جو تونے سروَن کرا ہے ॥

اتھ سری پدم پورانی ستی الیشر سنبادے اوتر کھنڈی گیتا مہاتمے اشٹوادھیائے

آگے ناوین ادھیائے کا مہاتم چلیا سری بھگوانوباچ سری بھگوان جی
کہتے ہین لچھمی اب نوین ادھیائے کا پھل کہتا ہون سروَن کر (دتھا) دکھن دیس
میں بھاوسیشر نام ایک سودر رہتا تھا بڑا پاپی ناس مدھراپان کیا کرتا تھا اور جوا
کھیلا کرتا تھا اور پرائے استری کو گون کرتا تھا مہان پاپی انیک بھانت کے
پاپ کیا کرتا تھا ایک دن اوسنے مدراپان کرکے اوسی بہن ودوا چھپائے پران
اوسکے چھوٹ گئے پربت کی جون پائے پھر پربت کی جون پائے کر ایک بڑ کے
برچھ پر رہنے لگا اوسی دیس مین ایک برہمن رہا کرتا تھا وہ بھی بڑا پاپی تھا
بھکیا مانگ کر اپنے استری کو لیا دیا کرتا تھا اوسکی استری بھی بیچ کھانے سے
کبھی کسیکو بھیکا نہین پایا کرتی تھے ایک دن اوہ دونون کے پران چھٹے تب وہ دونو
پساچ بنے وہ بھی اوسی برچھ پر جس پر آگے وہ رہتا تھا آکے رہے ایک دن پساچنے
کہا ہے پساچ تجھے کچھ اپنے پچھلے جنم کی خبر ہے تو پچھلے جنم کے کون تھا پساچ نے کہا
ہان مجھے پچھلے جنم کی خبر ہے مین پچھلے جنم کے برہمن تھا پھر پساچنے کہا تونے
پچھلے جنم مجھے کون ایسے ساد ہنا کرتے تھے جس کر تجھے پچھلے جنم کی سدھ رہی ہے

تب پساچ نے کہا ہے مجھے پچھلے جنم میں ایک برہمن سے ادہیاتم کرم سنا تہا پساچے کہا وہ ادہیاتم کرم کون ہے جسکے سننے سے تجھے پچھلے جنم کی سدہ رہی ہے تب اس پساچ نے کہا ادہیاتم کرم سری گیتا جی کا ادہا اسلوک ہے جو سری کرشن نے ارجن سے نانوین ادہیاے گیتا مین کہا ہے یہ اسیطرح آپس مین باتین کرتے ہے اور پریت پہلا چہپا ہوا سن رہا تہا انہی بات سنکر وہ پریت اون دونون کے پاس آیا اور پوچہا ہے کہ پساچنے تو کیا بات کہی تہی اوسیطرح میرے سامنے بہی کہہ پساچنے کہا تجھے کیا میں ایسی بہرتا ہے کہہ رہے تہی وہ ادہیاتم کرم کون ہے جسکے سننے سے تجھے پچھلے جنم کی سدہ رہی ہے اون تینون پساچ ویکہی سنے جب کہے بار نام ادہیاتم کرم کا جو گیتا کے نانوین ادہیا مین لکھا ہے لیا اور ایک دوسرے نے سنا سنتے ہی تتکال اونکے پساچ دیہہ چھوٹے اور دیو دیہی ملے دیو دیہی پاکے بیکنٹھ کو سدہارے راہ مین اونکو دیوتون نے روکا اور کہا تمنے تو اپنے آیو بہر مین کبہی تیرتھ تپ دان پن نہین کیا کس کرنی کر تم بیکنٹھ کو چلے ہو تب اونہون نے سب برتانت کہہ سنایا جو ہم اس کرنی کر بیکنٹھ کو چلے ہین یہ کہکر وہ بیکنٹھ کو گئے نارائن جی کہتے ہین ہے لکشمی یہ سری گیتا جی کے نانوین ادہیاے کا مہاتم ہے جو تونے سنا ہے ✣

اتہ سری پدم پورانی ستی الیشر سنباد ے اوتر کہنڈی گیتا مہاتمے نومون ادہیائے

اگے دسوین ادہیائے کا مہاتم چلیا سری نارائن باچ ۔ سری نارائن جی کہتے ہین ہے لکشمی اب مین تجہے گیتا کی دسمی ادہیائے کا مہاتم سناوتا ہون کتہا سنادس چہیتر مین ایک برہمن دہیرج نام رہتا تہا بڑا دہرماتما ہر بہگت تہا ایک دن وہ برہمن بسیسر مہادیو کے درشن کرنے کو چلا جب وہ ستٹ کے پاس گیا گرمی کی رت تہے اوس برہمن کو بہت دہوپ لگے گہبرا کر گر پڑا راستے مین ایک

گن مہادیو کا آیا اوسکا نام بھوگ رتھ تہا دیکھا تو ایک برہمن بیہوش پڑا ہوا ہے یہہ حال
دیکھکر اوس گن نے مہادیو کے پاس آئے کر کہا جے مہاراج ایک برہمن تمہارے
تمہارے درشن کو آیا تہا وہ بے ستہ ہو گیا ہے مہادیوجی یہہ بات سنکر چپ
ہو رہے تب وہ گن پہر اوس برہمن کے پاس گیا جب دیکھا تو وہ برہمن موا پڑا ہے
تب وہ گن پہر مہادیو کے پاس آیا اور کہا ہے مہادیوجی اوس برہمن نے کون
سادہنا کرے تہے جو ایسی بہلے جگہہ مرت پائی چلدون کہ اوسکے بہلے آئے سنہے
ایک تو بنارس چہتر اور دوسرے گنگا جی کا اشنان اور تیسرے بسیر مہادیو کے
درشن اور چوتہا ساؤہون کا ملاپ ہے سو ہے مہادیوجی یہہ بدہ کرپا کرکے کہہ سناؤ
ایسا کون پن اوس نے کیا تہا جو ایسے جگہہ مرت پائے مہادیوجی کہاہے بہوگ رتھ
مین تجھکو اس برہمن کے پچہلے جنم کی کتہا کہہ سناؤ تا ہون ایک سمین کیلاس پربت
پر گورا ن پاربتی جی بیٹہے تہین اور گن بہی وہان بیٹہے تہے پہنوارے کی سوبہا
دیکہہ رہی تہی اتنے مین ایک ہنس میرے درشن کو اکاس مین آیا وہ ہنس برہما کا باہن
تہا وہ ہنس مان سرووہر کو چلا تہا اوس سروور مین جہان سندر کنول کے پہول پہولے
تہے وہ ہنس کنول کے پہول سونگہہ کر آیا اوس کنول کے پہول پر چہاوان اوسکا
پڑا تب وہ ہنس سفید برن سے سیام برن ہو گیا اور اکاس سے دہرتی پر گر پڑا
اوڑ نہین سکتا تہا اتنے مین میرا ایک گن اودہی ملگ مین جہان وہ ہنس گر پڑا تہا
آئے نکلا اوس نے دیکہا جو ایک ہنس گر پڑا ہے اوس گن نے آئے مجہے کہا
ہے مہادیوجی ایک ہنس تمہارے درشن کو آیا تہا سیام برن ہو ہائے کر دہرتی پر گر
پڑا ہے مین کہاہے گن تم اوسکو پہچان سے لاؤ تب وہ گن اوسکو میرے گئے سے
میرے پاس لے آیا مینے پوچہا ہے ہنس تو سیام برن کیونکر ہوا ہنس کہاہے مہاراج
جے مین تمہارے درشن کو آیا تہا مانسرور مین کنول کے پہول پہولے ہوئے تہے اونکے
اوپر سے جب مین لنگہیا تو سیام برن ہو گیا اور اسی سے مین اکاس سے دہرتی پر گر پڑا
یہہ کارن مین جانتا نہین کہا مہادیوجی کہاہے بہوگ رتھ یہ بات سنکر اسنے اپنے

جی مین سوچ کرا جو یہ کس کارن سیام برن ہوکر اکاس سے گر پڑا اتنے مین اکاس بانی ہوئی جو ہے مہاندیوجے تم سوچ کیونکر تے ہو اس ہنس کا پرسنگ مین کہہ سناوتا ہون تب مین کہا ہے اکاس بانی تو میرے سامنے آ دیکھون تو کون ہے تب ایک چتر بھج روپ سیام سندر ایک پار کھد میرے پاس آیا اور کہا یہ ہنس اس کنولنی کے اوپر سے ہو کر لنگھیا تھا اسلئے سیام برن ہو گیا ہے اسکا سارا برتنت تم اس کنولنی سے پوچھ لو وہی کنولنی کہہ سناوینگی تب مینے اوس کنولنی سے پوچھا تو کنولنی کہا ہے مہاندیوجے مین اپنا سمارچار سب کہہ سناوتی ہون مین پچھلے جنم مکھے بچہرے تھے میرا نام بدیاوتی تھا ایک برہمن گنگا کے کنارے اشنان کرکے گیتا کے دسمی ادہیا کا پاٹھ نت برت کیا کرتا تھا ایکدن راجہ اندر کا سنگھاسن ہلا راجہ اندرا اپنے جی مین ڈرا کہ یہ کیا ہوا ہے جب دیکھے تو ایک برہمن گیتا کے دسمی ادہیا کا پاٹھ کرتا ہو راجہ اندر ڈرا جو یہ کوئی بڑا بھارا تپسی ہے اپنے تپ کے تیج کر میرا راج چھین نہ لے یہہ بچار کر راجہ اندر نے مجھے کہا جو تو جاکے تپسی کی تپیا بہنگ کر تب مین اوس برہمن کے پاس گئے اور دیکھا جو اکنت مین بیٹھا ہے تب مین اوس برہمن کے پاس جا کے نرتکر نے لگے اوس برہمن کے انگ کے ساتھ میرا انگ چھو گیا تب مجھے برہمن نے سراپ دیا او کہا ار اپنے تو کنولنی ہوئی پھر اوسنے مجھے کہا جیسے پنج انگ تیرے مجھسے سپرس ہوئے ہیں تیسے ہی تیرے پنج انگ ہونگے سو میرے پنج انگ ہوے ہین دو کنول چرن اور دو کنول ہاتھ اور ایک کنول مکھ اور یہاں سرور مین جو سٹھ ہزار بھونرے رہتے ہین وہی میرے بانا کر ترپت ہوتے رہتے ہین اور میرا تیج کیسا ہے جو کوئی پنکھے اوپر سے ہو کر لنگھتا ہے جو جہاں کر زمین پر گر پڑتا ہے یہ بات کہکر اوس کنولنی نے پوچھا ہے ہنس تو کون ہے اور یہان کیون آیا تھا تب ہنس نے کہا ہم چار ہنس برہما کے باہن ہین اور ان مین سے ایک مین یہان مانسرودر مین موتی چگنے آیا تھا مین دل مین کہا جو مہاندیوجے کا درشن بھی کر چلون اس پرجن کے واسطے اس مارگ آنے نکلا تھا جب مین تیرے اوپر سے ہو کر لنگھیا تب سفید برن سے سیام برن ہو گیا اور اکاس سے گر پڑا ہے کنولنی تو کہو یہہ

ایسا نیچ تیرا کس کرم سے ہے یہہ بات سنکر کنولنی نے کہا مین اس سے پہلے جنم کنیا تہی ایک
برہمن کے ساتھ بیاہی ہوئی تہی ایک مینا نے رکہی ہوئی تہی وہ مینا اچہی اچہی باتین
کیا کرتی تہی ایک دن بہرتا نے مجہے کہا اوٹھ ہوشیار ہو کرین ہو اوٹھی اس مینا کے پاس بیٹھے
رہے اور مینا کے پاس سے اوٹھنے کو میرا دل نہ چاہتا تہا جب مین نہ اوٹھی تب بہرتا نے مجہے
سراپ دیا اور کہا ارے تو کنولنی ہو سو مین اب کنولنی ہہی ہے مینا کی مجہے اتنک سدہ ہے مینا
گیتا کی دسوین ادہیائے کا پاٹھ کرتے تہے اور مین بہی اوس سے پاٹھ کرنا سیکہا تہا اس کر تیرا
نیچ لیا ہے تب ہنس بولا اب بہی کوئی ایسا اوپاؤ ہے جسکر مین سفید برن ہوجاؤن اور تو بہی
اس کنولنے کی دیہہ سے چہوٹی تب کنولنے کہا ایک اوپاؤ ہے جو کوئی گیتا
کی دسوین ادہیائے کا پاٹھ سنائے تو تمہارا اپات کال اودہار ہووے یہہ دونون آپس مین باتین
کر رہی تہے جو تنے مین ایک برہمن آئے نکلا اون دونون نے بنتی کری اور کہا ہمکو گیتا
کی دسوین ادہیائے کا پاٹھ سنواؤ تب برہمن نے گیتا کی دسوین ادہیائے کا پاٹھ سنایا سنتی ہی دونون کا برہمن قہ سفید
برن ہوگیا اور کنولنے وہ دیہہ چہوڑ کر دیو کنیا ہے ہاتھ جوڑ کر اوس برہمن کے آگے
بنتی کرے اور کہا تم دونون ہی جتنے ہمکو کرتارتھ کیا ہے برہمن نے کہا کیونکر اونہون نے
کہا یہہ ہنس سیام برن ہوگیا تہا اور مین کنولنی تہی تمنے جو گیتا کی دسوین ادہیائے
کا پاٹھ ہمکو شروں کرایا ہے اس کو سننے سے مین دیو کنیا ہوئی ہون اور ہنس ہی سفید
برن ہوا ہے اب ہمکو آشیرباد دیجیئے ہم دیولوک کو جائین تب اوس برہمن نے انکو اشیرباد دی
وہ دونون ہنس اور دیو کنیا کرتارتھ ہوکر جاتی ہے یہہ سب برتانت سنائے مہادیو جی نے
کہا ہے ہو گوری یہہ وہی گیتا پاٹھی برہمن ہے جسنے کنولنی اور ہنس کو گیتا کی دسوین
ادہیائے کا پاٹھ سنائے کر کرتارتھ کیا تہا فقط سری نارائن جی کہتے ہین ہے لچہمی
یہہ گیتا کی دسوین ادہیائے کا مہاتم ہے جو تم نے سروں کیا ہے فقط *

اتہ سری پدم پورانے ستی ایشر سنبادی اوتر
کہنڈی گیتا مہاتمے دسوان ادہیائے

لگے گیارہوین اودہیائے کا مہاتم چہپا سری نارائن لوباچ سری نارائن جے کہتے ہین
ہے لچھمی اب مین گیتاجی کی گیارہوین ادہیائے کا مہاتم کہتا ہون کتہا دکہن دیس مین
بہدرگا ندی کے کنارے ایک نگر ہے اوسکے راجہ کا نام سوتنند تہا وہ راجہ بڑا ہرکا بہگت
تہا اوس نگر مین ایک ٹہاکردوارہ تہا وہان سری لچھمی نارائن جے کی ایک برہمن پوجا
کیا کرتا تہا وہ پنڈت بڑا بدہوان تہا اور گیتا کے گیارہوین ادہیائے کا پاٹھ
نت پرت کیا کرے تہا اور راجہ بہی سری لچھمی جی کی وہان جاکر سیوا کیا کرتا تہا اور گیتا
کا پاٹھ سنا کرتا ایسے ہی کئی دن بیتے ایک دن راجہ سیوا کرکے اپنے گہر کو چلا آتا تہا
راہ مین ایک مہنت آئے ملیا اوسکے ساتھ اور بہی اتیت تہے اوسنے راجہ کو کہا ہم
بنارس چہیتر کا اشنان اور درشن کرنے آئے ہین ہمکو کوئے ٹہور رہنے کو دو راجہ
نے ان اتیتون کو ایک حویلی مین رہنے کو جگہ دی وہ اتیت اوس حویلی مین رہے
بوہر راجہ نے اونکو سیدہا بہیجا اونہون نے رسوئی کرکہائی کچہ دیر پیچہے راجہ اونکے درشن
کرانیا اور پتر کو بہی ساتھ لیا اور درشن کیا اور اونکے پاس بیٹھ گیا گیان گوشٹ ہوتے رہے
راجہ کا پتر اوس حویلی مین کسی کاج کو گیا وہان ایک پریت رہتا تہا اوسنے راجہ کے
پتر کو مار ڈالا سیو کون نے راجہ کو خبر کرے جسے راجہ تم یہان بیٹھے کیا کرتے
ہو تمہارے پتر کو پریت نے مار ڈالا ہے اتنے بات سنکر راجہ کا ہردا پہٹ گیا کہا سادہو ہوکے
درشن کا بہلا پہل یہ کہکر اوٹھ کہڑا ہوا اور وہ سادہو اور اتیت بہی راجہ کے ساتھ آئے
دیکہا تو راجہ کا پتر ہوا پڑا ہے اور پریت اوپر سے اوٹہا ہین تب سادہو نے کہا پریت
تونے کیون راجہ کے پتر کو مارا ہے تب وہ پریت بولا ایسے کتنی پاپی سنیے مار کہائے
ہین سو کیا ہوا جو ایک راجہ کا پتر وہی مار کہایا ہے تب اوس سادہو نے کہا ہے پریت
مین تجہے پریت کی جون سے گیتا کا پاٹھ سرون کرا کر چہڑاونگا اور جتنے جیو تونے کہائے
ہین وہ بہی سنکر اودہرینگے اپنے ورست کر تون اس بالک کو دیکہ وہ جیوے
اور تو اپنے پچہلے جنم کی بات کہو پریت کیونکر ہوا ہے تب پریت کہا مین پچہلے جنم بیکہے
برہمن تہا ہل جوتا کیا کرتا تہا اور اور کہیتی کرتا تہا ایک دن ایک ودبل برس رکہیا رہ

میری کھیتی کے پاس آئے گر گیا اوس کے انگ مین چھوت بہت تھے اگ آل آئے کر اوس
برہمن کا ماس کہایا کرے تھے پر وہ اوٹھا نہین سکتا تھا مین تماشا دیکھا کرون تہا پر اوس
آل کو اوٹھاوتا نہین تہا اتنے مین ایک ساوہ آیا اوس ساوہ نے کہا ہے جل جوتا تیرے
گل مین جنیو ہے تو برہمن ہے پر تیرے کرم چنڈالون کے ہین اور تو بہت نردیا ہے تیرے
کھیتی کے پاس اس برہمن کا ماس آل کہاتی ہے اور تو دیکھے کے آل کو اوٹھاوتا نہین اور
اوداپنے نیترون سے تماشا دیکھا کرتا ہے تو بڑا اچھا پاپی ہے تین کروڑ جگ کر ہتیارے اسکر نرک مین
پڑینگے پہلے جو کوئی چورونکے پاس کھڑا ہووے اور دیکھکر آپ ہار سے ہٹ جاوے
دوجی جو کسیکو سنگھ نے گھیرا ہووے اپنا جی بچانیکو بہاگے اور تیجے جو کسیکو پریت نے
مارا ہووے اوسکو نہ چھڑائی ایسے تین کرورن کے ہتیارے اوسکر اوتم دیکھ نرک کو
جاوینگے اور جو جیو دیاونت ہین انکو اسکر اسمیدہ جگ کرنیکا پہل پراپت ہوتا ہے
ہے برہمن جا تجھے مین نے سراپ دیا تو پیشاچ کی جون مین پڑیگا یہ بچن سنکر منی بینیے کرے
اور ساوہ سے کہا ہے ساوہو جی مجھے تم نے کہا ہے جو مین اوسکر پریت کی جون مین پڑونگا پرنچ
میرا اودھار کب ہو دیگا اور کیونکر ہووینگا یہ کرپا کر کہو تب اوس ساوہ نے کہا جو کوئی تجھے
گیتا کے گیارہوین ادھیائے کا پاٹھ تجھے سناویگا تب تیری گت ہوگی جب یہ پوربل
اپنے کہے تب اوس ساوہ نے راجہ سے پوچھا ہے راجہ کہو اب کیا کرین تب راجہ نے کہا
گساین جی اس پریت کا اودھار کرو جو میرے پتر کو یہ چہوڑے تب ساوہ نے گیتا کے گیارہوین
ادھیائے کا پاٹھ کیا اور جل کے چھینٹے اوس پریت کے منہ پر مارے تات کال اوسکی پریت
کی دیہہ چہوٹی بعد دیودیہی پائی اور جتنے جیو اس پریت نے مارے تہے وہ بہی کرتارتھ ہوئے اور
راجہ کا پتر بہی جیو پایا سیام سندر چتربھج روپ ہوا اون بہنونکے واسطے آکاس سے بمان آئی
راجہ بولا میرا پتر کون ہے تب وہ پریت بولا یہ سیام سندر چتربہج روپ تیرا پتر ہے تب راجہ نے
کہا او پتر مجھے مل تب پتر نے کہا تو یہ بات کسکو کہتا ہے مین تو تیرے بہی کئی بار پتر ہوا ہون
اور کئی بار تیرا پتا ہوا ہون ہے راجہ دیکھ یہی پریت ہے جسنے مجھکو چہوڑا کیا تہا اسکے پرساد مین اب
گیتا کا پاٹھ سنکر کرتارتھ ہوا ہون راجہ کہا ہے پتر تو میرا ایک پتر ہے اور میرے شت گوری نہین

مہری مکت گت ہوگی تب وہ بولا ہے راجہ کسی کی کل مین ایک بشنو بھگت ہوتا ہے تو
اوسکی ساری کل کا اودہار ہوتا ہے تو بیرا کیا ہے اس بات کی تو چنتا مت کراب مین سری
نارائن جی پرائن ہنیا ہون اور سری گیتا جی کے گیارہوین ادہیایکا پاٹھ سُن کر بیکنٹھ کو چلا
ہون جب سری نارائن جی کا درشن کرونگا تب تیرا بان بہی گان کا اودہار ہو ویگا یہہ بات
سُنکر راجہ نے کہا اچہا سدہار و تب وہی بہی بوالون پر چڑہکر بیکنٹھ کو سدہارے تب راجہ کو ساد ہو نے
کہا ہے راجہ تیرے تو پتر کنیان کوئی نہین اب تو بہی سری گیتا جی کے گیارہوین ادہیاے کا
کا پاٹھ کیا کر اور تلسی مین جل چڑہایا کرے راجہ تیرا جنم بہی سوپہل ہوگا اور اودہار بہی ہوویگا
اتنی بات کہکر وہ ساد ہو وسیر کو اوٹھ گئے تب راجہ بہی نت برت گیتا کا پاٹھ کیا
کرتا تہا اور تلسی مین جل سینچا کرتا تہا راجہ کا بہی اودہار ہوا سری نارائن جی کہتے ہین ہے لچھمی
یہہ گیتا کے گیارہوین ادہیاے کا مہاتم ہے جو تو نے سرون کرایا ہے ❊

اتھ سری پدم پورانی ستی الیشر سنبادے اتر کھنڈی گیتا مہاتمی گیارہوان ادہیاے

آگے بارہوین ادہیائی کا مہاتم چلیا سری نارائنو واچ سری نارائن جی کہتے ہین ہے لچھمی
سنو بارہوین ادہیائی کا مہاتم کہتا ہون کتھا دکہن دیس بیچ ہوکہانند نام ایک راجہ
رہتا تہا اوس کے نگر مین ایک اوسکا نام نیٹ رہتا تہا اوس کی پریت ایک گنگ کے ساتھ تہی
اوس نگر مین ایک مندر دیوی کا تہا وہ بسیوا اور نیٹ دو نون اوس دیوی کے مندر مین جا کر وہ
اس جہین کیا کرتے تہے اور بکہیا کی بہوگ کیا کرتے تہے جو کوئی اون سے پوچہتا تہا
تم دیوی کے مندر مین جا کر کیا کرتے ہو تو وہ کہتے تہے ہم دیوی کے مندر مین جا کر دیوی کی پوجا
سیوا کرتے ہین ایسے ہی کئی دن بیتے ادہر اوسی نگر مین ایک برہمن تہا وہ دیوی کی سیوا پوجا کیا
کرتا تہا ایک دن اوس برہمن دیوی کی استت بہت کری دیوی بری پرسن ہوئے اور آگیا کری ہے
برہمن تو کچہہ مانگ جو تو مانگے گا سو مین تجہے دونگی تب برہمن کہا مجہے ومنہ بہرستانہی تب دیوی کا
کہا جو کچہہ تو نے مانگا ہے سو مین تجہے دونگا پر پہلے تو میرا ایک کہا مان اوس برہمن کہا کیا
دیوی نے کہا کچہہ ایسا اوپاو کرو جس کر یہہ دو نون پاپی اودہر جائین اوس برہمن کہا بہلا اب

وہ برہمن اپنے گورو کے پاس گیا اور کہا مہاراج بیٹے بھوانی کی سیوا کری تھے استوتر
ٹرپاتہا بھوانی میرے اوپر پرسن ہیں ہو اور مجھے دہن اور سنتان دیتے ہے پر بھوانی
کہاہے جو پہلے تو ان کا اودہار کر پہر مین تجھے دہن اور سنتان دونگی تب جو کچھ تم کہو سو مین
کرون گورو نے کہا مین تو کچھ اوپاو نہین جانتا ہون تو سری نارائن جی کو پوچھ تب برہمن
نے سری نارائن جی کی تپسیا کری نارائن جی پرسن ہیے اکاس بانی ہوی ہے برہمن
تیرے کیا کام ہے تب برہمن کہا ہے سری مہاراج جی بیٹے دیوی جی پوجا کرتے تھے
اور استوتر ہی دیوے لگے آگے پرچی تھی وے سے جی میرے اوپر پرسن ہیں بیٹے اوس سے دہن
اور سنتان مانگی ہے اور دیوی دیتے ہے پر کہتے ہیں پہلے تو ایک کام کر میرے مندر مین
جو دو پاپی نیا برت آیا کرتے ہین اونکا اودہار کر تب تجھے دہن اور سنتان دیونگی ہے مہاراج
مین تو کچھ نہین جانتا اون پاپیون کو کیسے اودہارون آپ کرپا کر جو کچھ آگیا کرو سو مین
کرون جو وہ پاپی اودہرین اور دیوی جی مجھے دہن اور سنتان دیوے تب سری نارائن
جی کہا تو سری گیتا جی کے بارہوین ادہیائے کا پاٹھ انکو سروان کرا وہ پاپی ننکر اودہرینگے
تب برہمن نے مندر مین آکر ہاتھ جوڑ دیوی کی استت کری اور کہا دیوی تو نے مجھے نارائن نے
آگیا کری ہے جو تم سری گیتا جی کی بارہوین ادہیائے کا ان دونون پاپیون کو پاٹھ
سروان کرا وہ پاپی ننکر اودہرینگے تب دیوی جی کہا گیتا کا پاٹھ سنکر وہ پاپی کیونکر اودہرینگے
برہمن نے کہا سری نارائن جی نے آگیا دیتی ہے تب دیوی نے کہا ان دونونکو بلاکر سروان
کراو تب اوس برہمن نے ان دونون کو بلا کر گیتا کی بارہوین ادہیائے کا پاٹھ سروان کرایا
سنتی ہی وہ دونون پاپی ادہم دیہہ سے چھٹے اور دیو دیہی پائی اکاس سے بوان آئے اون پر چڑھکر
بیکنٹھ کو سدہارے تب دیوی کہا ہے برہمن گیتا جی کی بارہوین ادہیائے کا ایسا پھل ہے یہ دونون پاپی تھے
تنہے نت کال اودہرے ہین اور یہ دونون پر چڑھکر بیکنٹھ کو سدہارے ہین اب دے میرا نام شنیو تے
بہیا اور تجھکو آج سے بیٹے راج اس نگر کا دیا اتنے بات کہکر بھوانی انتردہیان ہوی برہمن
اپنے گہر کو گیا اس نگر کے راجہ کے گہر سنتان نہو تی تھی تب اوسنے اپنے دل میں کہا جو مین
راج کسیکو دیکر نہین جاتیکر اب تپسیا کرون تو بہلا ہے اتنے بیچ وہ برہمن اوس جگہہ آئے

نکلگیا تب راجہ نے کہا سوامی دیوتا آؤ تم راج کرو اور مین تپسیا کرنے جاتا ہون تب راجہ راج برہمن کو دیکر آپ بنمین تپسیا کرنے کو چلا گیا یہہ بات راجہ کے من مین ہو لئے سنے جاتی ہے اسکارن سبرکت ہو کر راجہ راج برہمن کو دیکر چلا گیا ہتا سری نارائن جے کہتے ہین ہے لچھمی یہہ گیتا کی بارہوین ادہیاے کا مہاتم ہے جو تونے سروَن کر لیا ہے

اتہ سری پدم پورانی ستی ایشر سنباد اوتر کھنڈی گیتا مہاتمے بارہون ادہیاے

آگے تیرہوین ادہیاے کا مہاتم چلیا سری نارائن باچ سری نارائن جی کہتے ہین ہے لچھمی اب مین گیتا کی تیرہوین ادہیاے کا مہاتم کہتا ہون سروَن (کہتا) دچھن دیس بیچ ہر ہر پور نام ایک نگر تھا اوس نگر کے راجہ کا نام جن پور ہتا اوسکے نگر مین ایک استری بوہ چارن رہتے تہے بادر دہرایان کیا کرتے تہے اور برُے کام کیا کرتے تہے ایک دن اوسنے ایک پورکہ ساتھہ بچن کیا جو مین اکی بن بیچ آون گی تو بہی وہان جا تا تب وہ پورکھ اوس بن بیچ گیا یہہ بہی اوس بن بیچ گئی اوس پورکہ کو ڈہونڈتے رہے وہ نہین آوتا تہا اور وہ پورکہ بہی اوسکو ڈہونڈتا رہا سارا دن بیت گیا جب سانجہ بہئی ایکے بن بیچ پکارتے پہرتے تہے اور برچہون سے پوچہا کرتی تہے جو تمنے کہین میرا پریتم دیکہا ہے تو بتاؤ ایسے ہی اکیلے بن بیچ پکارتے پہرتے تہے جو لتنے مین اوسکا پریتم آیا ترک گنگا اسد بہے جواب میرا پریتم آیا ہے اتنے مین ایک سنگہہ آیا اور گنگا کو اوس سنگہہ نے کہا مین تجہے کہاؤنگا گنگا نے کہا مین تیرا کیا برا کیا ہے جو تو مجہے کہاتا ہے اور تو پچہلے جنم کون ہتا اپنے سب بار کہہ تب سنگہہ نے کہا مین پچہلے جنم برہمن ہتا بڑا جہوٹہ بولتا تہا اور بڑا لوبہی جوا کہیلا کرتا ہتا جیون تیون چہل لہہ کر برا یادہن سے آیا کرتا ہتا ایسے ایسے اور ایک دن بن رہبی کی نسترہی پربہات چلیا جاتا ہتا راہ مین گر پڑا تہا تکان میرا سر پہٹ گیا جم آے سیجے دہرم راجے پاس لیگئے دہرم راجے نے پوچہا یہہ کون ہے جمون نے کہا یہہ بڑا پاپی برہمن ہے تب دہرم راجے نے کہا اسکو سنگہہ جنم دیو تب مین سنگہہ ہوا

پھر وبرم راے نے کہا تو سنگھ ہووینگا جو جیو پاپی ہون اُنکو کہا پا کر اور جو کوئی نرہنگت ہووین
اونکے مکت بخایا کر سنگھ کہا ہے بوہ چار نے گنگا تو پاپتی ہے مین تجھے کہاؤن گا
اتنی بات کہکر وہ سنگھ اوس گنگا کو کہانے گیا تب جم گنگا کو وبرم راے کے پاس لیگئے
وبرم راے نے کہا اسکو چنڈالنی کا جنم دیو تب اونسے چنڈالنی کا جنم پایا اوسی جنم کیجے
اوسکو کیئے برس بیتے ایکدن وہ چنڈالنی نربدا ندیکے کنارے گئی وہان ایک سادہ ندیکے کنارے
پر بیٹھا ہوا گیتا کے تیرہوین اودہیائے کا پاٹھ کرتا تہا تب اوس چنڈالنی گیتا کے تیرہوین
اودہیائے کا پاٹھ سنا اسی سمی تات کال اسکے پران چھوٹے اور دیو وہی پاپی اکاس سے بوان
آیا اوسپر بیٹھکر بیکنٹھ کو چلے تب سادہ نے کہا تونے کون ایسا جس سے پن کیا ہے جسکے
بوان پر بیٹھکر بیکنٹھ کو چلے ہے تو اوسنے کہا ہے سادہ تونے جو کچھ پڑہا ہے سو مینے سنا ہے
اوسکے سننے سے میری چنڈالنی کی دیہہ چھوٹی ہے اور دیو دیہی ملی ہے اور بوان پر بیٹھکر
بیکنٹھ کو چلی ہون پر ہے سادہ جی کوئی ایسا اپا ہووے جو ایک بیت کہین مین ستاہی اور اُسنے
مجھے پچھلے جنم کہا یا تہا وہ سنگھ بہی کسطرح اودہرے تب اوس برہمن نے کہا مین گیتا کی تیرہوین
اودہیائے کی ایک شلوک کا پن اوسکو دونگا وہ بہی اودہرے گا تب اس برہمن نے گیتا کی تیرہوین
اودہیائے کی ایک شلوک کا پن اوس سنگھ کو دیا تب سنگھ دیہہ سے چھوٹا دیو دیہی پاپی بوان
پر بیٹھکر بیکنٹھ کو گیا اور وہ چنڈالنی بہی بیکنٹھ کو گئی سری نارائن جی کہا ہے لچھمی ایہہ گیتا
کی تیرہوین اودہیائے کا مہاتم ہے ٭

اتھ سری پدم پرانی ستی الیشر سمبادی اوتر کھنڈی گیتا مہاتمے تیرہوان اودھیائے

اسکے چودہوین اودہیائے کا مہاتم چلیا سری نارائن جی بولے ہین ہے
لچھمی اب اسنے گیتا کی چودہوین اودہیائے کا مہاتم کہتا ہون (کتھا) اوتر دیس ہے کشمیر
ایک نگر ہے وہان سری بہی پہتیر تہے جیسے وہانکے پنڈت بہت بدیا وان ہین کشمیر کے راجہ کا نام
سبھ برہان تہا اور ایک راجہ سنگلدیپ کا تہا اوس کے ساتھ سوبھ برہان کی ترکنا جڑ بت ہتی

سنگلدیپ کا راجہ کشمیر کے راجہ کو بڑے موتی لعل جواہر وریاے گھوڑے بہت بہیجا کرتا تہا
کشمیر کے راجہ نے ایک دن منہین بچار کیا جو مجھے بھی سنگلدیپ کے راجہ کو کچھ بہیجنا چاہیے یہہ
بچار کر ایک دن وزیر سے پوچہا تو کہو جو مین اوس راجہ کو کیا بہیجون وزیر نے کہا
مہاراج جو وشت وہان نہو سو تم بہیجو تب راجہ نے کہا وہان سب کچھ ہے پر وہان شکار کے
کتے نہین ہوتے اوسکو کتے شکار کے بہیجے چاہئے راجہ شکار کہیلا کرتا تب کشمیر کے راجہ نے
دو شکاری کتیان سونیکے زنجیریان پہنا کر اور دو ڈولہ مین مخمل کی گدیان بچہا کر اوس مین
کتیونکو بٹہا کر راجہ سنگلدیپ کو بہیجین راجہ سنگلدیپ کا بہت پرسن ہوا اور کہا اور تو میرے راج
وہلی مین سب کچھ تہا پر شکاری کتے نہ تہے سو میرے میت نے بہلا کیا جو بہیجے ہین جب کتنے
دن ہوے تو ایک دن راجہ شکار کہیلنے کو چلا اور سب راجہ شکار کہیلنے کو چلے سنگلدیپ کے
راجہ نے ایک اور راجہ کے ساتھ شرط بازی جو جیتے کتے شکار مارے سو بیوے وہان
ایک سہا نکلا اوسکے پیچہے سب راجیون نے اپنے اپنے کتے دوڑاے وہ سہا بہاگا جاتے
تہا اور کتے بہی پیچہے اوسکے دوڑے جاتے تہے جب سہا بہت دور نکل گیا تب اور راجیو کے
کتے پیچہے سب رہ گئے پر سنگلدیپ کے راجہ کے کتے پیچہے دوڑ گئے اور جا کر سہے
کو پکڑا تب لوگون نے شور مچایا کتے دوڑتے ہوے اتنے مین سہا چہوٹ گیا پہر بہاگا وندھو
کتے نکلے سے کو لاگا تہا سہے کا رور ہور شور کرتا جاتا تہا اور سہا بہاگا چلا جاتا تہا پیچہے
کتے بہی دوڑے آتے تہے ایک ساہدر مین تپسیا کرتا تہا اور وہان ایک ٹوٹا جل کا بہرا ہوا
تہا سہا اوس ٹوٹے بیچ جلے گرا پیچہے سے کتے بہی جلے گرے تب کال دونو نکلی
وہ دیہہ چہوٹ گئے اور دیو دیہی پائی وان پر بیٹہکر بکنٹہ کو چلے اتنے مین پیچہے سے راجہ
بہی آنے نکلا جب دیکہے تو سہا اور کتے دو ڈوبے پڑے ہین راجہ نے اون دونون دیو
دیہی سے پوچہا تم کون ہو تب اونہون نے کہا ہے راجہ مین وہی سہا ہون اور یہہ بہی
کتی ہے راجہ جے تیرے کتیان ہین تونے بکہو اودہار کیا ہے تب راجہ نے کہا جو یہہ بہاگ
تیرتہ نہین جو تمہارا اودہار ہوا ہے پر تم کہو کس پن کر تم اودہار ہوے تب اونہ دونون
دیہی نے کہا اور تو ہم نہین جانتے پر اس جل کے چہوٹے سے ہماری اودہار یہہ چہٹی ہے

اتنی بات کہکر وہ دونون بکنٹھ کو سدہارے تب راجہ نے کہا ہے رکہی جی مینے یہہ کوتک
بڑا اشچرج دیکھا ہے سہا اور سوان اس جل کے چہونیسے تانکال اونکو دیکہہ سے چہٹے
ہین اور دیودہی پا نکر بکنٹھ کو سدہارے ہین یہہ جل کیسا ہے تب سادہ نے کہا
میرا ایک گورو ہے سنڈائی اسکا نام ہے اور میرا نام سترمان ہے میرا گورو یہان
چرن دہویا کرتا ہے اور مین یہان اشنان کر پوتر ہو گیتا کی چودہوین ادہیاے کا پاٹھ
کیا کرتا ہون اور گورو مجھے پڑہایا کرتے ہے تب راجہ نے کہا ہے سادہ جی جب پورن
بہاگ ہووین تب سادہو نکے چرن دہو ور پراپت ہوتی ہے انہون پہلے جنم بیچ کون
ایسا پن کیا تہا جو اونہون نے سو برت سنا جس کر انکے مکہتی ہوئی ہے تب
سادہ نے پوچہا تو کس جگہ کا راجہ ہے راجہ نے کہا مین سنگلدیپ کا راجہ ہون تب
سادہ نے کہا ہے راجہ مین تجہے انکے پچہلے جنم کی بات کہہ سناتا ہون یہہ پہلے جنم
بیچ برہمن تہا اپنے دہرم سے بہرشٹ ہوا تہا اور یہہ گنکا پچہلے جنم بیچ اسکی استری
تہی ایکدن یہہ اپنی استری کے ساتہ کہتا تب استری نے اپنے بہرتا کو بس دیکر مار ڈالا جب
استری بہی ہوئی تب جم دونون کو پکڑ کر دہرم راے کے پاس لیگئے تب دہرم راے اگیا کرے
اس برہمن کو سہے کی جون مین پاو اور اسکی استری کو سوان کی جون مین پاو تب انہون نے
کہا ہے راجہ جی ہمارا ادہار کب ہوویگا دہرم راے کہا ایک جین گیتا پاٹہی ایک سادہ
رہتا ہے اوسکا چرنودک تمہارے انگ سون لگیگا تب تمہارا ادہار ہووے گا راجہ
دہرم راے نے پرتاب سے یہہ کرتار ہتے ہین تب راجہ ڈنڈوت کر اپنے گہر کو آیا اور گہر
تمکر ایک برہمن کو کہا تو مجھے گیتا کی چودہوین ادہیاے کا پاٹھ نت برت سنایا کر
تب راجہ نے نت برت گیتا کا پاٹھ سننے لگا سننے سے کرتارتہ ہوا سری نارائن جی
کہتے ہین ہے لچہمی یہہ گیتا کی چودہوین ادہیائیکا مہاتم ہے جیسے کہا ہے -

اتھ سری پدم پران ستی ایشر سنبادے اتر کھنڈی گیتا مہاتمی چودہوین ادہیاے

اگے گیتا کی پندرہوین ادہیائیکا مہاتم چلیا نالاین باچ نارائن جی کہتے ہین ہے لچہمی اب

مین تیجے گیتا کی پندرہوین ادہیاے کا مہاتم کہتا ہون (کہتا) گوند دیس کے راجہ کا
نام نرسنگھ تہا اور اوسکی استری کا نام سربہا تہا راجہ کو اپنی منتری پر بڑا اعتبار تہا اپنے
اپنے دل مین کہتا تہا منتری میرا بہت بہلا ہے پر منتری اپنے من مین کپٹ رکہتا تہا اور
اور کہے تہا راجہ کو مار کر مین راج کرون ایسے ہی چیتوتی بہت دن بیتے ایک دن راجہ سویا
ہوا تہا اور بہی لوگ پاس راجہ کے سوتے ہوئے تہے منتری نے بہی لوگ مار ڈالے
اور راجہ کو بہی مار ڈالا اور اسکی استری کو بہی ملا اور آپ راج کرنے لگا اسیطرح سے بہت
دن بیت گئے جب منتری نے بہی پران چہوڑے جم اوسکو پکڑ کر دہرم راج کے پاس لیگئے دہرم
راج نے کہا یہہ کون ہے تو جم دوتون نے کہا یہہ مہان پاپی ہے تب دہرم راج نے کہا اسکو
گہوڑے کی جنم پاوے تب اسنے سنگلدیپ مین گہوڑے کا جنم پایا وہ بڑا گہوڑا اچہا وہان ایک گہوڑون
کا بیپاری تہا اوسنے وہ گہوڑا مول لیا تب وہ بیپاری گہوڑون کو لیکر اپنے دیس کو چلا
جب دیس مین آیا تب راجہ کے سیوکون نے راجہ کو خبر کری اور کہا ہے راجہ جی ایک سوداگر
بہلے بہلے گہوڑے لایا ہے جو تمہے کوئی اچہا ہووے تو لیو راجہ نے اُس بیپاری کو بلایا گہوڑے بہلے بہلے
سب اس سے مول لئے اور وہ گہوڑا بہی مول لیا راجہ نے کہا گہوڑونکو پہیرو تب سب گہوڑونکو پہیرا
جب اس سنگلدیپ والے گہوڑے کو پہیرنے لگے تب اس گہوڑے نے راجہ کو دیکہکر سر ہلایا راجہ نے کہا
اس گہوڑے نے مجہے دیکہکر سر ہلایا ہے یہہ کارن کیا ہے تب برہمنون نے کہا راجہ جی تمکو اسنے
سر نوایا ہے راجہ نے کہا جیطرح تم کہتے ہو یہہ بات ہے نہین اسکا بہید کچہ معلوم نہین سو تیار کیا
کرون اب مینے اسکو مول لے لیا ہے جب بہت دن بیتے تب ایک دن راجہ شکار کہیلنے کو چلا
سنگلدیپ کے گہوڑے پر سوار ہوکر دین مین گیا گہوڑا اتنا ہی بہت چلتا تہا جب شکار کے پیچہے
گہوڑا چہوڑا تو راجہ بہت دور جا نکلا آگے راجہ شکار کو بانون اور برچہیون اور گولیون سے
مارکرتا تہا اوس روز راجہ نے شکار کو ہاتہ سے پکڑ لیا تب راجہ بہت پرسن ہوا اتنے مین
وہ پہیرون چڑہ گیا راجہ کو گرا دیا لگی راجہ دیکہے تو ہمین ایک گتہا ہے اور وہان ایک برہمن
راجہ وہان گیا اور گہوڑے کو برچہے کے ساتہ باندہ دیا اور آپ گتہا کے بہتر گیا دیکہے تو وہان
تپسی بیٹہا ہوا ہے اور اپنے پتر کو گیتا کی پندرہوین ادہیاے کا پاٹہ پڑہاوتا ہے برہما

نے پتر کو اوس برچھ کے پتر پر گیتا کا اشلوک لکھدیا تھا اور کہتا تھا جو ہے پتر تو کھیلتا رہے
رہیو پر اس اشلوک کو بھی پڑہتا رہیو وہ بالک اسے پتر پر اشلوک کو پڑہتا پھرے تھا وہ
پتر اوس بالک کے ہاتھ سے جہاں گھوڑا باندہا ہوا تھا گھوڑے کے آگے گر پڑا گھوڑے نے اس
پر وہ اکھر دیکھے دیکھتے ہی تت کال گھوڑے کی جون چھٹا دیو دہی پائی اکاش سے بوان آیا اوپر
بیٹھکر بیکنٹھ کو چلا اور آکاش میں جا کھڑا ہوا راجہ جب پانی پیکر باہر آیا دیکھے تو گھوڑا موا پڑا ہے
راجہ بہت دلگیر ہوا اور دلمین کہا کہ اسکو کس نے مارا ہے اتنے مین آکاش سے وہ دیو دہی بولا ہے
راجہ گھوڑا تیرا مین ہون اب مین دیو دہی پائی ہے بیکنٹھ کو چلا ہون تب راجہ کہا تو نے
کون پن کیا ہے جو دیو دہی پاکر بیکنٹھ کو چلا ہے تب دیو دہی بولا ہے راجہ یہہ بات تو اس
رکھیشر سے پوچھ تب راجہ نے جائے رکھیشر سے پوچھا رکھیشر جی یہہ کیا کارن ہوا تب رکھیشر نے
کہا ہے راجہ مین اپنے پتر کو گیتا کی پندرہوین ادہیائے کا اشلوک ایک برچھ کے پتے پر لکھدیا
تھا میرا پتر وہ اشلوک پڑہتا پہرے تھا وہ پتا اوسکے ہاتھ سے تیرے گھوڑے کے آگے گر پڑا اور
گھوڑے نے اس پتر کے وہ اکھر دیکھے دیکھے ہین اسکارن سے اسکی مکت ہوئی ہے تب راجہ کہا ہے
رکھیشر جی پچھلے جنم یہہ کون تہا جبدن مینے اسکو مول لیا تہا اسدن بھی مین سمجھے دیکھکر پہر
پھر تہا پر یہہ جانتا تہا جو اسنے کیون سر پھیرا یہہ بات کہا کر مجھے بتاؤ رکھیشر نے کہا راجہ تو پچھلے
جنم بھی راجہ تہا اور یہہ پچھلے جنم بھی تیرا منتری تہا اسنے تجھے لڑوالا اور آپ راج کرنے لگا
مین پہر تو راجہ ہوا ہے اور یہہ جب ہوا تو اسکو جم دہر اسکے پاس لیگئے تب دہرم نے کہا اسکو
سنگدیپ مین گھوڑے کی جون مین ڈالو تب یہہ گھوڑے کی جون مین پڑا تو نے اسکو مول لیا اپنے ہاتھ سے
تہا اور دل مین کہتا تہا راجہ تو مجھے نہین پہچانتا پر مین تجھے پہچانتا ہون ہے راجہ یہہ وہی تیرا منتری ہے
ہے اتنی بات رکھیشر کہکر چپ ہو رہا اور راجہ یہہ بات سنکر بہت لجی ہوا اتنے مین پانچون راجہ کا لشکر بھی
آپہنچا راجہ رکھیشر کو ڈنڈوت کر اور گھوڑے پر سوار ہو گھر مین آیا اور راج اپنے پتر کو دیکر آپ تپسیا کرنے
بنمین چلا گیا اور گیتا کا پاٹھ تسدن کرنے لگا کرتے کرتے مکت ہوا یہہ سر ناراین کہا ہے لچھمی گیتا کی پندرہوین ادہیائے کا ماہاتم

اتھ سری پدم پرانی ستی ایشر سنباد اتر کھنڈے گیتا مہاتمی پندرہوان ادہیائے

اگے سولہواں ادھیائے کا مہاتم چلیا نارائن باچ نارائن جی لکشمی سین کہتے ہیں اب سولہوین ادھیائے
کا مہاتم کہتا ہون (کتھا) سورٹھ دیس کے راجہ کا نام کھڑگ باہو تہا وہ راجہ بڑا دہرم آتما تہا اور اوسکے
نگر بیچ گہر گہر ٹھاکر دوارے تھے اور بڑے بڑے جگ ہوتے تھے اور گہرون میں نیم دہرم ہوتے تھے اور جو سونے جیسے ہو
گہر تھے اور راجہ ہر کا بہگت تہا سادہون سنتون کی سیوا بہت کرتا تھا اسکے پرجا بھی بہت دہرماتما تھی
اور بہت سوکھی بستے تہے اور راجہ بہت دیا ونت جیون پر دیا کرتا تہا اور راجہ کے گہر ہاتہی گہوڑے بہت
بہت کچھ تہا انہین ایک ہاتہی بہت کہٹور خونی تہا نگر مین اسکی بہت دہوم مچی ہوئی تھی کسی مہاوت
کو اپنے نکٹ آنے نہین دیتا تہا جو کوئی مہاوت اسکے نکٹ آتا تہا اسکو مار ڈالتا تہا کسی مہاوت کو
اوپر چڑہنے نہین دیتا تہا راجہ نے دیس دیس کے مہاوتونکو بلا بہیجا تہا اور کہا جو کوئی ہاتہی کو سدہا دیگا اسکو مین
بہت سا درب دونگا وہ ہاتہی نگر کے مندرون کے آگے کہڑا رہتا تہا اور جس گلی جاتا تہا اسکو ڈہا دیتا تہا
جو کوئی اوسکے نکٹ جاتا تہا اسکو مار ڈالتا تہا پر بن کے بشن بہگتونکو نہ مارتا تہا جب نگر مین آتا تو ادہونکو
بہت دکہ دیتا تہا اور کبہی بن کو نکل جاتا تہا اور پرجا ونکو دکہ دیکر پہر نگر مین چلا آتا تہا ایسے ہی نگر مین بہت اپدرو
کرتا تہا اور راجہ بہت چنتا کرتا تہا اور منتری بچار کرتا تہا کچھ ایسا اوپاو ہووے جس بدہ کر یہ ہاتہی
پکڑا جاوے پر ایسی بدہ کوئی نہین بنتی تہی جس سے ہاتہی بس مین آوے ایکدن ہاتہی نگر مین چلا آتا تہا اور
اوسکے سامنے سے ایک سادہ بہی چلا آتا تہا لوگون نے کہا ہے سادہ آگے تیرے ہاتہی چلا آتا ہے
پرے ہٹ جا نہین تو ہاتہی تجہے مار ڈالیگا سادہ نے کہا میرے تئین بھی کال ڈالتا ہے ہاتہی کی کیا شکت
ہے جو میرے نکٹ آوے لوگون نے کہا وہ بہی کو کیا سمجہتا ہے وہ تجہے مار ڈالیگا سادہ نے کہا ہاتہی اسی کو ماریگا
جو پرمیشر کے بہجن سے بیمکہ ہے مین تو ہر کا بہگت ہون اور میرے من مین بہی ایک گیان آیا ہے جو
مرت اس ہاتہی کے ہاتہ سے ہو تو اوت بہلی ہے تہا ائی کوئی مرتا نہین اتنے مین ہاتہی نکٹ آ پہنچا اور
سادہ جہان کہڑا تہا وہان آ سے کہڑا ہوا جب وہ ہاتہی نیڑے آیا تو سادہ نے اوس ہاتہی کو نیترون سے
دیکہا ہاتہی نے اپنی سونڈ ال چرن سادہ کے پکڑے تب لوگون نے کہا اب ہاتہی اسکو ماریگا اور ہاتہی
چرن پکڑ کے کہڑا رہا تب سادہ نے کہا ہے گج [illegible] مین تجہے جانتا ہون تو پچہلے جنم کا پاپی ہے مین
تجہے اودھارونگا گیتا سامرت کرونگا [illegible] بار بار چرن چہوتا تہا اور رہا تہا اور روتا تہا تب
لوگون نے جا راجہ کو کہا ہے راجہ جی جس ہاتہی کو پکڑنیکو تم جتنہ کرتے تہے وہ ہاتہی ایک سادہ

کے آگے کہڑا ہوا ہے یہہ بات سنکر راجہ آیا دیکہتے تو ہاتہی سادہ کے آگے کہڑا ہے سادہ آگے ہم
اندر آگے اور ہاتہی آگے آگے ان بندی وہ سادہ گیتا پاتہی ہاتہ کر منڈل سے جل لیکر کہے کہلنے گیتا
کی سولہوین ادہیائے کا پاٹھ کرنے لگے پہل اس ہاتہی کے بنت دیا اسکے پن کر ہاتہی ادہم دیہہ سے چھوٹ
جاتا کہتا اوسکے مکھ پر جل چھڑک دیا تا نکال ہاتہی نے وہ دیہہ چھوڑ کر دیو دیہی پائی آکاس سے بیوان
آیا اوس پر بیٹھکر راجہ کے آگے کہڑا ہوا اور کہا ہے راجہ میں تیرے نگر میں اسی بنت رہتا تہا تو بڑا
دیرگ ہیں میں وچار کرتا تہا کوئی ایسا بہی ہوئی جو مجہے اس ادہم دیہہ سے چھڑا لے سو اس سادہ نے
مجہے اس ادہم دیہہ سے چھڑایا ہے اب میں مکت ہوا ہوں یہہ بات کہکر وہ دیو دیہی بیٹھ
کو گیا تب راجہ نے اٹہ کر سادہ کو ڈنڈوت کری اور کہا ہے سادہ جی تو کون ہے کیا ہے
اور کون منتر پڑہا ہے جس سے ہاتہی کی مکت ہوئی ہے سادہ نے کہا میں گیتا کی سولہوین ادہیائے کا
پاٹھ نت پرت کرتا ہوں اور اسکا پن میں نے اسکو دیا تہا اوس پن کے بل کر ہاتہی کی مکت ہوئی ہے
تب راجہ نے کہا یہہ گج اندر پچہلے جنم کون تہا سادہ نے کہا یہہ پچہلے جنم ایک اتیت کا بالکا تہا گورو نے
اسکو بہت پڑہایا تہی ایک سمین بیچ گورو شہر تہو نکو گیا وہ بالکا پیچہے اوسکے گہر رہا بالک کے
پرتاپ بہت ہی بہلے بہلے مانو کہ اوسکے درشن کو آتے تہے ایسی ہی جب بارہ برس بیتے تو
اوسکا گورو ہی آیا جب اوسنے دیکہا جو گورو میرا آیا ہے تو وچار کرے جو میں اوسکا آدر کرونگا
تو میرے پرتاپ گہٹ جاینگے سیوک نے اپنے نیتر موند لی اور چپ کر رہا گورو نے جان لیا جو اسنے
مجہے دیکہکر نیتر موند لئے ہیں تب گورو نے اوسکو سراپ دیا ہے جان لے جو تو نے مجہے دیکہکر
سر ہنہیں نوایا اور نہ ڈنڈوت کری ہے تو نے اپنی پرتاپ کا ابہمان کیا ہے جا ہاتہی کی جون
میں پڑیگا تب اوسنے بینتی کری اور کہا گورو جی میں جانتا ہوں تمہارا بچن اور تہا ہنہیں ہوگا
پرجی یہہ تو ہو کہ کب ہو دیگا گورو نے کہا جو کوئی گیتا کی سولہوین ادہیائے کا پن تجہے دیویگا
تب تیرے مکت ہووگی راجہ نے یہہ بچن سنکر اوس گیتا پاتہی سادہ کو کہا ہے سادہ جی مجہے بہی
گیتا کا پاٹھ کرنا سکہاؤ سادہ نے کہا بہلا راجہ سیکہہ لے تب اوس سادہ نے راجہ کو گیتا کا
پاٹھ کرنا سکہایا راجہ نے پتر کو راج دیکر آپ بن کو تپیا کرنیکو نکل گیا سری نارائن
جی کہتے ہیں سنی لچہمی یہہ گیتا کی سولہوین ادہیائے کا مہاتم ہے جو تو نے سرون کرا ہے

اتھ سری پدم پورانی ستی الشیر سنباد اترکھنڈی گیتیا مھاتمی سولہون ادہیائے

اگے گیتیا کی ستارہوین ادہیاے کا مہاتم جلیا نارانیو باچ ناراین جی کہتے ہین اے لچھمی اب مین
گیتیا کی ستارہوین ادہیاے کا مہاتم کہتا ہون کتھا ایک سند لیک نام دیس تہا واں کے راجہ کا
نام دوساسن تہا اور ایک راجہ اور دیس کا تہا ان دونون نے ہاتھی لڑائے اور آپس بیچ شرط باندہے
باندہے جسکا ہاتھی جیتے سو ورب لیوے دوسرے دیس کے راجہ کا ہاتھی جیتیا اور دوساسن کا ہاتھی
ہار گیا اور کتنے کر چر پیچھے وہ ہاتھی مر گیا راجے کو بہت چنتا او بجے دل مین کہتا تہا ایک
تو ورب گیا اور دوسرا ہاتھی مُوا تیسرا لوگون کی ہانسی ہوئی اور میرے نندیا چلے ایسے
ہی چنتا کرتے کرتے راجہ کا بہی مرن ہوا جم راجہ کو پکڑ کے دہرم راجے کے پاس لے گئے تب
دہرم راجے نے کہا یہہ ہاتھی کی سوہ مین مرا ہے اسکو ہاتھی کی جون مین پاؤ تب راجہ نے سنگلدیپ
مین ہاتھی کی جون پائی وہان راجہ سنگلدیپ کے ہاتھی بہت تھے اون مین یہہ بہی ہاتھے
آ کے ملیا اوسکو پچھلے جنم کی خبر تہی جو مین پچھلے جنم بیچ راجہ تہا ہاتھی کے ساتھ مر گیا تو
مین بہی ہاتھی کی جون مین پڑا ایسے ہی بار بار پچھتاتا تہا او دوون بہت کرتا تہا اور کہانا پینا
کچھ نہین تہا ایک دن ایک برہمن راجہ کے پاس آیا اوس برہمن نے راجہ کو گیتیا کا شلوک
سنا کے پرسن کیا تب راجہ نے کہا ہے برہمن کچھ مانگ لے جو کچھ تو مانگین گا سو مین تجھے دونگا
برہمن نے کہا راجہ اور تو سب کچھ میرے گہر ہے پر ایک ہاتھی نہین راجہ نے وہی ہاتھی اس
برہمن کو دیا برہمن اپنے گہر لیگیا برہمن جو دانہ پانی کہلاوے تو وہ نہین کہاتا تہا اور رودن بہت
کرتا تہا اور مین چنتا دان رات کرے تہا او کہی تہا کوئی ایسا بہی ہووے جو مجھے اس ادہم
دیہہ سے چھڑاوے تب برہمن نے مہاوت بلا کے پوچہا اس ہاتھی کو کیا دوکھ ہے یہہ کہاتا پیتا
کچھ نہین مہاوت نے دیکھ کر کہا اسکو کچھ دوکھ نہین تب برہمن راجہ کے پاس گیا اور کہا اے راجہ
وہ ہاتھی کہاتا پیتا کچھ نہین اور کہڑا رودن کرتا ہے تب راجہ نے کہا مین چلکر دیکھتا ہون راجہ
چلے پیچھے بید اور مہاوت ساتھ لیکر جہان کہڑا تہا آیا راجہ نے بیدون کو کہا دیکھو اس ہاتھی
کو کیا دوکھ ہے بیدون نے دیکھکر کہا ہے راجہ جی اسکو ایسے تو کوئی دوکھ نہین اسکے سینے

وہ کہہ ہے راجہ نے کہا جو یہہ وہ کہی ہے تو اپنے مکھ سے بولتا کیون نہین راجہ نے اس ہاتھی کو
کہا ہے ہاتھی تو میرے نال بول تجھے کیا دکھ ہے تب ہاتھی مانو کہہ کی بہاگا ننال بولا اور کہا
ہے راجہ تو بڑا دہرمگ ہے اور یہہ برہمن بہی بڑا بدہ وان ہے راجہ تب مجھے پوچھتا ہے جو تو کچھ
کہاتا پیا کیون نہین ہے راجہ اس برہمن کے گہر مین سب کچھ ہے پر اسکے گہر کا پرشاد سو کہا دست
جو کوئی پن آتمان ہووے مین تو ادہم ودہی ہون جب یہہ بات اسکے مکھ سے برہمن نے سنے تب
برہمن نے اپنے دل مین کچھ بچار کر اوسکو گیتا کی ستارہوین ادہیاے کا پاٹھ سنایا سنتے ہی
تانکال اوس ہاتھی کے دہ ویہہ چھوٹے اور دیو دیہی پائے اکاس سے بوان آیا اوسپر بیٹھکر جا
دیو دیہی راجہ کے آگے کہڑا ہہا اور راجہ کو کہا ہے راجہ تو دہن ہے اور یہہ برہمن بھی دہن ہے
جس مجھے کرتارتھ کیا ہے اب مین بیکنٹھ کو چلا ہون تب راجہ نے کہا تو تو بیکنٹھ کو چلا ہے پر
مجھے اپنے پچھلے جنم کی بات کہو پچھلے جنم بیچ تو کون تہا اور یہہ ہاتھی کی دیہہ کیونکر پائے تب
اُس دیو دیہی کہا ہے راجہ مین پچھلے جنم بہی راجہ تہا اور نام میرا دوساس تہا مین اور ایک راجہ
شرط باندہکر ہاتھی دوڑایا میرا ہاتھی ہار گیا کتنے دن پیچھے میرا ہاتھی مرگیا اوسکے مرنے سے مجھے
بہت چنتا اوپجی اوسی چنتا کر میرے بھی پران چھوٹے جم مجھے پکڑ کر دہرم راجے کے پاس لیگئے تب
دہرم راجے نے کہا یہہ ہاتھی کی موہ سے موا ہے اسکو ہاتھی کی جون مین پاو تب مین ہاتھی کی جون
مین پڑا اب اس برہمن نے جو مجھے گیتا کی ستارہوین ادہیاے کا پاٹھ سنایا ہے سو سنکر
میری گت ہوئی ہے اتنی بات کہکر وہ دیو دیہی بیکنٹھ کو سدہارا اور راجہ اپنے گہر آیا اور برہمن اپنے
گہر گیا سری نارائن جی کہا ہے لچھمی یہہ گیتا کی ستارہوین ادہیاے کا مہاتم ہے جو تو نے سرون کیا ہے

اتھ سری پدم پوران ستی کا ایشر سمباد اُتر کہنڈی گیتا مہاتمے ستارہوان ادہیاے

آگے اٹھارہوین ادہیاے کا مہاتم جلیا تار اینو باچ نارائن جی کہتے ہین ہے لچھمی سب تیرتہون
بیچ سری بہاگیرتہی گنگا سرشٹ ہے اور سب چہتریون بیچ ہردوار سرشٹ ہے اور سب پربتون
بیچ ہمالیہ سرشٹ ہے اور جیسے پربتون بیچ کیلاس پربت سرشٹ ہے اور جیسے بیکنٹھ پُرین
بیچ گیا بین بارہو سرشٹ ہے اور جیسے سب اشرون بین بیاس جی سرشٹ ہو و جیسے وہیلو

ہین پیپل اور تلسی سرشٹ ہے اور جیسے پشوون مین گیو سرشٹ ہے تیسے ہی سری گیتا جی کے سب
ادھیاؤن مین اٹھارہوان ادھیاے سرشٹ ہے یہی ایسا جیسے اٹھارہوان ادھیاے گیتا کا سواب
اوسکا مین تجھے مہاتم سناتا ہون (کتھا) سمیر پربت کی اوپر دیولوگ ہے وہان کا راجہ اندر ہے
بکیر رین جیہہ اور سبھی دیوتا وہان رہتے ہین ایکدن وہان راجہ اندر اور سبھی دیوتا بیٹھے ہوے دیونا تھکی
ار اور سبے اپسرا نرت کر رہی تھی اور گندہرب کیرتن کر رہے تھے ایسے مین راجہ اندر اور سبھی دیوتا بیٹھے ہوے ہے
اتنے مین کیا دیکھتے ہین جو چار پارکھدوان پر ایک چترِبھج روپ دہاری کو لیے آتے ہین
سبھی دیوتون نے کہا پارکھد کسکو لیے آوتے ہین تب سبھون نے دیوتون کے روبرو وہ پارکھد
بوانکو لاے اور آسکر راجہ اندر کو پارکھدون نے کہا ہے راجہ اندر تو اس اندرآسن سے اوٹھ تجھکو
بیٹھنے دی اتنی بات سنتے ہی راجہ اندرآسن سے اوٹھ کھڑا ہوا اور پارکھدون نے اوس چترِبھج
روپ دہاری کو بوان سے اوتار کر اندرآسن پر بٹھایا تب راجہ اندر نے کہا ہے پروت برسپت
جی یہہ کون ہے اور اسنے ایسا کون پُن کیا ہے جسکر اندرآسن کا اودھکاری ہوا ہے میرے جانے
تو اسنے ایسا کوئی پُن نہین کیا۔ کوئی تیرتھ برت تپسیا جگ نہین کیا کبھی تھا کہین بنارس کہتر نہین گیا
ہی سمیر مہاندیو کا درسن نہین پایا ان دان نہین کیا گودان نہین کیا کبھی سادہ سنت کی
سیوا نہین کرے سکیے برہمن نہین جمائے لتنے پنون مین اسنے کوئی پُن
نہین کیا یہہ اندر لوک کا ان اسکاری کیونکر ہوا ہے برسپت جی تم سر کال درسی ہو تمہارے
ودیب درسٹ ہے سمنا میرا زور رنتا کرد تب برسپت کہا اسنے تو کوئی ایسا پُن نہین کیا ہے
پنچرجے مین ہوا یہہ کس کر اندرآسن کا اودھکاری ہوا ہے یہہ بات تو سری نارائن جی سے جا کر
پوچھو تب راجہ اندر نے سب ہی دیوتا کو سنگ لیکر سری نارائن جی کے پاس آئے نمسکار کری اور
چرن بندے ہے اور پہلے پرکار استت کری اور کہا ہے سری آدو یوجی تم انترجامی ہو مین ایک
بنتی کرتا ہون نارائن جی کہو اندر کیا پوچھتا ہے تب اندر نے کہا ہے دینا ناتھ جی تمہارے چار پارکھد
ایک چترِبھج روپ دہاری کو بوان پر چڑہا لیکر گئے ہے اور مجھے کہا تو اندرآسن سے اوٹھ کھڑا ہوا ہے مگر بیٹھنے
نے اونچی ہیم کے آگے مین نہ رہ سکا تکال ہی اوٹھ کھڑا ہوا ہے میں مین یہہ بڑا سندیہہ ہے جو
جب یہ ایک تو سمیدہ جگ کیا تھا تب مین اندرآسن پایا تھا اور اسنے تو ایک جگ بھی نہین

کیا اُسنے کرن پُن کیا ہے جس پُن کر اوسنے اندراسن پایا ہے تب سری نارائن جی ہنسکر کہا ہے
اندر اوسنے بڑا دہرم کیا ہے جو اوسنے گپت دہرم کیا ہے اوسکے دہرم کو مین ہی جانتا ہون یا وہ
جانتا ہے اندر اُسنے گیتا جی کی اٹھارہوین ادہیاے کا پاٹھ کیا ہے پر اسکو بہوگون کرنیکی
من مین با چاہی تھی جب اوسنے وہہ چھوڑی ہتی تب مین پارکہدو تکو الٹا کرکے تم اسکو
لیجا کر اندراسن پر بیٹھاؤ یہہ اندر پورے کا راج کریگا اندر جب اسکا من بہوگون سے پرگت
ہوئیگا تب تو پہر راج کرنا تو دور مت وہ تیرا لوک نہین لیتا اور بہی سگری بہوگون کی اِسکو
جائیے یہہ جب اوسکے بہوگون سے منا پوری ہوویگی تب مین اونکو بکنیٹھ باسی کر دونگا
بات سنکر اندر نے ڈنڈوت کری اور آگیا انکر اندر پورے کو آیا بہوگون سے سگرے
اوس چھتر بہج روپ وہار یکو آندے اور کہا انند سے تم بہوگ بہوگو اتنے کہتا کہ سری نارائن
جی کہا ہے لچھمی یہہ گیتا کی اٹھارہوین ادہیاے کا مہاتم ہے جو تونے سروَن کیا ہے

اتہ سری پدم پورانی ستی اُلیشر سمباد اُتر کہنڈی گیتا مہاتمے اٹھارون ادہیاے

آگے سری گیتا جی کی سمپورن پاٹھ کرنیکا مہاتم لکہیا نارائن جی کہتے ہین کہ ہے
لچھمی جو برہمن سادہ اتیت گرہستی سری گیتا جی کے اٹھارہون ادہیاونکا پاٹھ نت پرت
کرے ہین اسکو سہسر اسمیدہ جگ کرنیکا پہل لگتے ہین ار انیک پرکار کے دان پُن کرنیکا پہل
ہے اور کوٹ گئو دان کرنیکا پہل ملتے ہین ار انیک پرکار کی تپسیا کا پہل ملے ہین ار جو کوئی نت پرت
گیتا کی اٹھارہون ادہیاے کا پاٹھ کرے ہین اور جو پریت کر سروَن کرے ہین اسکو سب
پہل پراپت ہووینگے ان سمورا ن یکجے بیٹھ کر سری گیتا جی کا پاٹھ کرے سری گنگا جی کے
تٹ پر یا سمے کے پاس یا ہار کر دوارہ مین یا پیپل کے یا بڑکے برچھکے نیچے یہان اُتم ٹہور سو
وہان بیٹھکر پاٹھ کرے سو وہ پاٹھ کرنا کل جگ مین جتنے ان ٹہور پاپ ہین انکے دو کہون
مکت ہوویگا اور جو یہہ چار سادہن کرے تو کل جگ مین پاپ اسکو بیاپتی نہین ہین
تو سری گنگا جی کا اشنان دوسرا گاوتری کا جاپ تیسرا سادہونکی سیوا چوتہا سری گیتا
جی کا پاٹھ یہہ چاری سادہن کرے تو اسکو کوئی دکہہ نہین لگتا اور سری گیتا جی کا پاٹھ

اوسکو کرے جو نتا پرت نکرے تو اندنون مین اوسکو کرے پرتھمی ایکادسی کے دن دوسرا اماوس کے دن
تیسرے پورنماسی کے دن چوتھے سنگرانت کے دن ان دنون مین جو اوسکر گیتا کا پاٹھ کری اسکو بھی
سہسر گئو دان کریگا پہل ہوتا ہے جو سرادہ کے دن پڑہی جو اسکی پتر پورکھا ادگت ہو گئے ہوں
مکت کو پراپت ہووینگے اور وہ آپ بھی مکت کو پراپت ہوگا جو کوئی سری گیتا جی کا پاٹھ
سیون کرے ہی جو کچھ وہ منین چتوی ہے سو کارج اسکا اوسکر سدہ ہووے ہے اور جو گیتا کا
اشلوک پڑہ کر برہمنان سرونیان کو سرون کرودے ہے تو اکیسوا ایک کپلا گئو دان کریگا پہل اوسکو
پراپت ہووے ہے اور بیکنٹھ باشی ہووے ہے جیسے اوہارنکو چھ جتن ہین پہلے گنگا کا
اشنان دوجا گیتا کا پاٹھ تیجا گئو کے سیوا چوتھا تلسی کو پانی پاونا پانچوان سادہون
اور گیانیون کی سیوا کرنی چھٹا ایکادسی کا برت رکھنا یہہ چھ دیاؤ جیو کو اودہار نیکے ہین
ہے لچھمی ارجن پانڈو کو مین گیتا کے اٹہارہ ادہیا ودن او میلے سنا سنکر گیان اوپدیش کیا ہے
ادا ارجن سنکر آرتھ پیارا ہے بینے تیرے پاس یہہ گیت بات پرگٹ کری ہے گیتا کا پہل ایسا ہے
سکل سنکے جیو کرتارتھ ہوئے ہین اور ہووینگے مہان جو پاپی ہین وہ بھی اسکو سنکر کرتارتھ
ہووینگے یہہ گیتا سری کرشن مکہ باک ہے سری کرشن جنے اس مین امرت کا پرواہ چلایا ہے
ان جیو نکے اودہارنیکو یہہ جیو سنکر کرتارتھ ہووین اور بیکنٹھ کو پراپت ہووین گیتا کی پڑہنے
کا ایسا پن ہے جیسے چار بید پڑہے کہین جیسے میر ستا نابہہ کنول سے چار کنول ربے ہین
وہ ہی چار بید ہین ان ہون مین سے جو سنتو تا لینے ہووی تو ان چارون بیدون مین
اسنہتا کی ہو رگیتا سوبانی ہے گیتا کے پاٹھ کرتا ہی کی مین بچھٹ جاوں کبہو نہ ہوتا ہون ہے
لچھمی یہہ جو مین گیتا پرگٹ کرے ہی لے جو برہمن پڑہے تو بہت اوتم ہے وہ تو میرے دیہ
ہے اور جو چہتری بیس سودر بشنو اتیت پڑہے تو اوسکو بیکنٹھ گامی ہووینگے یہہ گیتا سکل
جیو نکے کلیان کی نمت پرگٹ کری ہے سو اوسکا مہاتم مہان کہا ہے جو کوئی
گیتا کا پاٹھ کرے یا سرون کراوے اوسکی اوسکر کلیان ہووینگے

اتے سری گیتا مہاتم سماپتنگ

